

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

الحمد لله الذي جعل في هذا الكتاب من غزل حضرت مولانا محمد جبار صاحب قندری سبیل

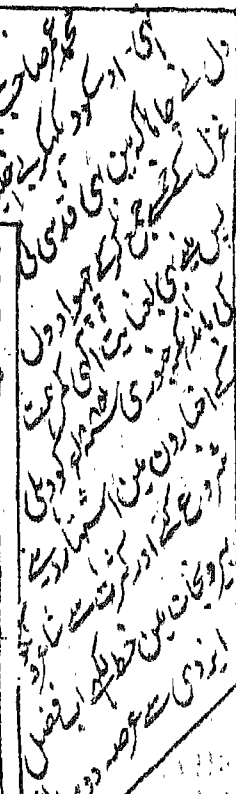
صاحب قندری

صاحب قندری

صاحب قندری

صاحب قندری

صاحب قندری

$$= 2 \sqrt{15} \text{ m}$$


3

۱۲۹

۱۳۹
 یہ مجموعہ نیا ہے جو کہ ہدیہ
 القین واطین ہے۔
 پرنے والوں سے ایسے
 کو دیکھ کر خطہ افراہین
 اور بندہ کو عاجز سے یاد
 باقین۔ اور بندہ نے یہ
 غلصہ کو اچانک

[illegible]

١٥٧

[illegible]

خلق سب کچھ قیامت میں بفریاد ہوگا
 اور محمودین تو حمد خدا میں ہوگا
 حالت اوستو میں کہل جائیگا سب تیرا
 نسبت نیت بذات تو بنے آدم را
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالمی تیری
 اپنے آغوش میں رکھتا تھا خدا تیرا لو
 ایک خطہ نہیں کرتا تھا وہ قندیل کو در
 جب ہوا عشق کا الدہ اسد روجہ ر
 ذات پاک تو درین ملک کب ظہور
 زمان سبب آدہ قرآن نہ مان عزتی
 سب اخبار سے ایسا ہی کھا سستا ک
 طرۃ العین میں پہنچا تو خدا نکبیا
 شہ مخرج عروج تو گزشت از افلاک
 بمقامیکہ رسیدی نہ رسد پہنچی
 شکل اول جو بنائی وہ ہوئی تیرے نام
 بنگئے صفری و کبری ہی کو میں تمام
 آخر میں نکلا نتیجہ یہ امکان عام
 نخل بستان مدینہ ز تو سرسبز مدام
 نان شدہ شہر آفاق بشیرین طی
 ہر حسین کرو جلد سفارش حیدر
 آجکو چھپن میں مشکل ہے یہ کرنا خضر
 شائع روز جزا ساقی حوض کثر
 چشم رحمت بکشا سو من اندازہ نظر
 اسی قریشی بقی ہاشمی و مطہری
 تیری رحمت ہی فروں کہ ہمیں دلا
 رحم فرما کہ ہی شفقت تری قصی الغیا
 اسی شہنشاہ مگر آجی اقصیٰ الحاجا
 مامہ کشندہ لبائیم لولی آب حیات

ادھر سے لورہ کی ۔ مجھے شہر فیاض

جس بی پر کوئی اور تراسی خدا کا منشور
 کسی سیر کا کبھی ہوتا ہا تھا او سین مذکور
 پر نبوت کا تری ذکر ہی سب میں ملور
 ذات پاک تو درین ملک آب کر فہمور

زبان سب آندہ قرآن بزبان عربی
 شب معراج ملائک سی پھر و شکر
 خلد تہا زیر قدم شری تہا جاہل گشت
 بہر نظارہ ہوا خور و دل بر صحت دین گشت

بقا میکہ رسید ز سد بیچ نے
 فخر آدم ہی نہیں تو ہی ملائک امام
 تیری ہی ذات سے تازہ ہوا بارخ سلام
 ہفت اقلیم ہے آپ کا ظل اکرام
 نخل لبنان مدینہ ز تو سر سبز مدام

زبان شدہ شہرہ آفاق شیرین طری
 یہ تمنا مجھے رہتی ہی مہا شام و صبح
 بس ہی سیج میں ہو جا کا دل پاک
 ہرودینہ میں کمی طور سے خادم کا لگد
 چشم رحمت بکشا سوسن انداز نظر

اسی قریشی رقی ہا ستمی و مستطبی
 کیا کہیں کہیں آپ شہا حالات
 بہرین عرض کیوں آپ جی دوا
 تشنہ شربت دیدار ہے سب مخلوقات
 ماہمہ تشنہ لبانیم اولی آب حیات

لطف فرما کہ زحرا میگد ز دشت نہ لی
 اپنی گستاخی زیادہ میں ہست ہر دم
 اشک جارجی میں اسی سرمہ شل
 دوسہ ہوتا سنین آشاہ مرار بخ و الم
 نسبت خود لگت کردم و لبش شعل

زبان کہ نسبت از دل کو پیش ساز
 دلوان کی جو باطنی است کو ساز
 کمانہ وہ بعد میں دینی کو ساز
 بزرگوار کی کمانہ کو ساز
 بطنان این بی بی کمانہ کو ساز
 در فیض تو سادہ بعد از کمانہ کو ساز
 آدمی و طوطی و بی بی کمانہ کو ساز
 زبان تیش و شاہ اشتر کمانہ کو ساز
 عین اعجاز علی بن محمد کمانہ کو ساز
 فری مودہ صد سالہ جلا آئی کمانہ کو ساز
 از دین کیون دل غمین کمانہ کو ساز
 سیدانت علی و طیب علی کمانہ کو ساز
 آمدہ سو کو فتنی کمانہ کو ساز
 کس زبان بی بین از دل کمانہ کو ساز
 کو باختر ارم جیکہ علامت کمانہ کو ساز
 سیدی ناز از دل کمانہ کو ساز

شب معراج عروج تو گزشت از ظلام	بقا سیکہ سیدی نرسد بچ
باغ طیبہ کی صفت اور میں عاجز نا کام	بان عنایت تیری ہو جا جو پیوند کلام
تو تو مضمر یہ شاداب نظر آئے تمام	نخل مرغ ہو مسدس کا ہر ایک صر کلام
نخل لبثان مدنیہ تو سر سبز ند ام	ز ان شہرہ آفاق بشیرن رطبے
تو تو سر کا مشکل میں ہوا ہی یاد رہا	مثل چٹکی کی بنا تو مری آئی ہو کی سپر
تیری ہی نوری آیا ہی بصیرت میں بصر	مردم دیدہ کی خواہش کی تیرے ہی
چشم رحمت بکشا سو سن انداز نظر	اسی قریشی بقی ماسٹی و مطیلے
شب تاریک ہی امین حیات	تیرہ بھی کو بنا صافی تو متاب جیا
دل درہ کو ابی جسد نقاب جیا	ماہر شہنشاہی حیدر
دور کو کہ نہیں بکشا کوئی بیت حرم	چندہ گر نہیں ہو سکتا پھما کا ہدم
بہشت سپر نے ایسا ہی کیا میرا دم	سطراس نظم کی آئی ہی نظر راہ دم
نسبت خود بکشت کروم و بس منفعلم	

مرجا سیدی کی مدلی العزیز
 دل و جان باد فدا جی و جی
 جیکہ قاضی کو سراج اعظم
 اور دارین کا اثر ہے عالم
 اس کو بکشا کہ ہے حق کا بی علم
 من پیل جمال تو عجب جہانم
 العباد جہاں میں تیرے صلی

تیرے باعث ہی سوا عالم امکان
 تیرے کا تو ہے تو ہے صلی
 تیرے نیت نیت آدم و حوا کا
 تیرا راعا آدم و حوا کا
 تیرے کتب خیل ہی تو ہے عالم
 تیرے کتب خیل ہی تو ہے عالم
 تیرے کتب خیل ہی تو ہے عالم
 تیرے کتب خیل ہی تو ہے عالم

شب و روز اسی کا غم و اندوہ و الم
 نسبت خود لبک کر دم و بس منفعلم
 زانکہ نسبت لبک کو تو شد لبی ادب
 ہم نے لی ہے درد دولت یہ تر آگیا
 عاصیا نیم زمانیکی اعمال مخواه
 سکو مار کو شفاعت بکن از بی سببی
 تیری پا بوس ہو تا ہے سہو کو اغراض
 برد رخص تو سادہ بعد بحر فو یار
 رومی و طوسی و مینوی عجبی و حللی
 عرض انجم کی بھی ہی آپے مثل قدی
 سیکانت جیدی طیب و قلی
 آمدہ سو تو قدسی در مان طلے
 عید العیضا قادی قاضی مہد لور مالوہ اذوہ
 آبی پی امت خود حامل راج کرنی
 قائم الیسی و ہم تارک اکل و شرنی
 جذاصل علی آشتہ شرتی غوبی
 مر جبا سیدی مدنی العبدی
 دل و جان باد فدایت چہ عجب جو
 ایسا و کو ککو کی زلفت آدم
 حق بی دکھا کجے دیکھ پکارے آدم
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم
 آئینہ شتاق رخسار خداے عالم
 الدار الدجہ جمال است بدین لو آج
 کیا تعلق ترا بہر خلقت آدم سے رہا
 جبکہ نازل ہے تری شان ملین
 روز جبریل سدا آپکی خدائیں رہا
 نسبت بذات تو ہی آدم سا

شب و روز اسی کا غم و اندوہ و الم
 نسبت خود لبک کر دم و بس منفعلم
 زانکہ نسبت لبک کو تو شد لبی ادب
 ہم نے لی ہے درد دولت یہ تر آگیا
 عاصیا نیم زمانیکی اعمال مخواه
 سکو مار کو شفاعت بکن از بی سببی
 تیری پا بوس ہو تا ہے سہو کو اغراض
 برد رخص تو سادہ بعد بحر فو یار
 رومی و طوسی و مینوی عجبی و حللی
 عرض انجم کی بھی ہی آپے مثل قدی
 سیکانت جیدی طیب و قلی
 آمدہ سو تو قدسی در مان طلے
 عید العیضا قادی قاضی مہد لور مالوہ اذوہ
 آبی پی امت خود حامل راج کرنی
 قائم الیسی و ہم تارک اکل و شرنی
 جذاصل علی آشتہ شرتی غوبی
 مر جبا سیدی مدنی العبدی
 دل و جان باد فدایت چہ عجب جو
 ایسا و کو ککو کی زلفت آدم
 حق بی دکھا کجے دیکھ پکارے آدم
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم
 آئینہ شتاق رخسار خداے عالم
 الدار الدجہ جمال است بدین لو آج
 کیا تعلق ترا بہر خلقت آدم سے رہا
 جبکہ نازل ہے تری شان ملین
 روز جبریل سدا آپکی خدائیں رہا
 نسبت بذات تو ہی آدم سا

شب و روز اسی کا غم و اندوہ و الم
 نسبت خود لبک کر دم و بس منفعلم
 زانکہ نسبت لبک کو تو شد لبی ادب
 ہم نے لی ہے درد دولت یہ تر آگیا
 عاصیا نیم زمانیکی اعمال مخواه
 سکو مار کو شفاعت بکن از بی سببی
 تیری پا بوس ہو تا ہے سہو کو اغراض
 برد رخص تو سادہ بعد بحر فو یار
 رومی و طوسی و مینوی عجبی و حللی
 عرض انجم کی بھی ہی آپے مثل قدی
 سیکانت جیدی طیب و قلی
 آمدہ سو تو قدسی در مان طلے
 عید العیضا قادی قاضی مہد لور مالوہ اذوہ
 آبی پی امت خود حامل راج کرنی
 قائم الیسی و ہم تارک اکل و شرنی
 جذاصل علی آشتہ شرتی غوبی
 مر جبا سیدی مدنی العبدی
 دل و جان باد فدایت چہ عجب جو
 ایسا و کو ککو کی زلفت آدم
 حق بی دکھا کجے دیکھ پکارے آدم
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم
 آئینہ شتاق رخسار خداے عالم
 الدار الدجہ جمال است بدین لو آج
 کیا تعلق ترا بہر خلقت آدم سے رہا
 جبکہ نازل ہے تری شان ملین
 روز جبریل سدا آپکی خدائیں رہا
 نسبت بذات تو ہی آدم سا

اور ریلے نظر کے ہودہ خاکست
شب معراج عروج نور افلاک

شکل قدیمی بقفقت بمطلب طلبی	سیکانت جیبی و طبیب قبلہ
آئندہ سوتہ قدیمی دربان طلبی	
مولوی سید صمدی صاحب نخلص اشتر	
داہ کیا تن ہے اسی ماسمی و مطلبی	ابھی موج خدا کرا ہے اسی میرے ہی
ساتھ آداب کے اس طرح عرض و	مرحبا سیدی مدنی العبد کے
دل و جان با ودایت چرخ قبلہ	
آپ کے حق ہے حیران ہے تاجی عالم	ہے نہ وہ ہے ہی بڑے کہین نفس قدم
ملین تو دیوانہ مون کیونکر ملین نہیں	من بیدل بجالا تو عجب حیدر ام
ابدا اللہ چہ چال است بدین جواب	
بیر باعیت کیا حق ہے یہ عالم سدا	اور تری ذات پر حتم نبوت کو کیا
تہا تو اوسدم کہ تھا آدم تو تھا کایا	نہیے نیست بذات تو ہی آدم را
بر تر از عالم و آدم تو چہ عالمی ہے	
و گرتے پہلے تو عالم میں ایچیل مر بو	جب زمانہ زمین تو طاہر و اہل فضی
سب پر کہنے لگے ہو کے نہایت رو	ذات پاک تو دین ملک بکر طو
زان سبب آمدہ قرآن پر بان عر	
کے لئے گردن دینہ طشت	اور تر پہلے نظر کے ہو وہ خاک گشت
تو دمان پہچانے تہی پہچان اور ند	شب معراج عروج نور اظہار گز

اچھا کرم آئینہ دلیر ہے کرم
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم
 اللہ اللہ چہ جاست بدین لولا لہجہ
 دیکھ کر کجگو عجب نہیں میرے مولا
 اللہ اللہ کہ اللہ ہی کے صلے عظم
 فیض بخشی سے ترے دل سے غمی عالم کا
 فیض نہایت بذات تو بنے آدم را
 برتر عالم و آدم تو عالی نے
 باغ جنت کی مرتبہ میں تیرا اسٹلے
 جہنم عالم سفلی کی نہ بہائی گلشت
 آفتابہ تراخو شہداء فداک میں طہیت
 شب حراج عروج تھا فداک گوشت
 بمقامیکہ رسید رسد بلچ بنے
 ختم کوین میں تو ہی محیطا کرام
 حیمہ فیض خدا اور خداوندانام
 صرف مکہ ہی نہیں عرف صحابہ انعام
 نخل بستان مدینہ ز تو سرسبز دام
 ران شدہ شہرہ آفاق بشیرین رجب
 جبکہ تیرا سوا شاہ جہان قریب دور
 آتش کفر کی گرمی کا ہوا سر و ظہور
 اللہ اللہ تو نکاہی ہوا گرد ظہور
 ذات پاک تو دین ملک عرب کو ظہور
 نسل سلب آمدہ قرآن بزبان حق
 سنگ گوشت تر رہتا بہت میرا کم
 جگر کی ہولنا ہرن کی طرح میں اسد
 اے ملک خوشچہ گوشتی بنایا آدم
 نسنے خود لبت کردم دلب منفسل
 زانکہ لبت لبک کو تو شد لبی ادب
 زانکہ لبت لبک کو تو شد لبی ادب

اچھا کرم آئینہ دلیر ہے کرم
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم
 اللہ اللہ چہ جاست بدین لولا لہجہ
 دیکھ کر کجگو عجب نہیں میرے مولا
 اللہ اللہ کہ اللہ ہی کے صلے عظم
 فیض بخشی سے ترے دل سے غمی عالم کا
 فیض نہایت بذات تو بنے آدم را
 برتر عالم و آدم تو عالی نے
 باغ جنت کی مرتبہ میں تیرا اسٹلے
 جہنم عالم سفلی کی نہ بہائی گلشت
 آفتابہ تراخو شہداء فداک میں طہیت
 شب حراج عروج تھا فداک گوشت
 بمقامیکہ رسید رسد بلچ بنے
 ختم کوین میں تو ہی محیطا کرام
 حیمہ فیض خدا اور خداوندانام
 صرف مکہ ہی نہیں عرف صحابہ انعام
 نخل بستان مدینہ ز تو سرسبز دام
 ران شدہ شہرہ آفاق بشیرین رجب
 جبکہ تیرا سوا شاہ جہان قریب دور
 آتش کفر کی گرمی کا ہوا سر و ظہور
 اللہ اللہ تو نکاہی ہوا گرد ظہور
 ذات پاک تو دین ملک عرب کو ظہور
 نسل سلب آمدہ قرآن بزبان حق
 سنگ گوشت تر رہتا بہت میرا کم
 جگر کی ہولنا ہرن کی طرح میں اسد
 اے ملک خوشچہ گوشتی بنایا آدم
 نسنے خود لبت کردم دلب منفسل
 زانکہ لبت لبک کو تو شد لبی ادب
 زانکہ لبت لبک کو تو شد لبی ادب

<p>نسبت خود بکست کردم و بس نفیغلم زانکه نسبت بکست کو تو شد یه اولی</p>	
<p>نوشته راه بین سر به که بهاری سحر سیر کردار کی حست به بهر سیر لیر</p>	<p>رنگی اپنی کو زنی به مثال صرصر ایک جلوہ تو دکھا دیجے ارشک قمر</p>
<p>حسرت رحمت بکست سو من انداز لطر القرائش لقی ہاشمی و مطہر</p>	
<p>شب معراج حقین مجھ کو تو ہی گلکشت جلوہ نور آہی سے ہی ہر سیر بہشت</p>	<p>ایک افلاک سے اس خاک پتہ پائ چنت کتے تے متفق لفظ یہ نسبت سرت</p>
<p>شب معراج عروج کو ز افلاک کو بقا میکہ رسید نہ سہ پہنچ نے</p>	
<p>نیری بین آل یسویں آون اولاد لے بالا محکوم دیرین کہ ہو دور و دور</p>	<p>صدقا و س شیر خدا کا کہ ہے وہ تروا یہی اغلب کی منشا صدق ذلی</p>
<p>سیدات حبیبی و طیب قبیلے آمدہ سوئے تو قدسے دران طیلے</p>	
<p>الضیاء</p>	
<p>ایکے ممتاز دو عالم محمد ارازلے محمد نیست چنن مرتبہ بلبل بنی</p>	<p>چون نباشد کہ تو محبوب خدا محمد مرحبا سید کی مدنی العسری</p>

سیدنا حبیب و طبیب قلی
 آمدہ سو تو قدسی بے درمان طلبی
 مولوی محمد جمال الدین صاحب المخلص بہ الفت
 سرور و ملک جن و لشکر و
 مین ترانام جو لون تو ہو کوں آؤ
 قدسیان دیدہ جمالت زہرہ بوجہ
 مرجاسید کی مدنی العسبے

سیدنا حبیب و طبیب قلی
 آمدہ سو تو قدسی بے درمان طلبی
 مولوی محمد جمال الدین صاحب المخلص بہ الفت
 سرور و ملک جن و لشکر و
 مین ترانام جو لون تو ہو کوں آؤ
 قدسیان دیدہ جمالت زہرہ بوجہ
 مرجاسید کی مدنی العسبے

سیدنا حبیب و طبیب قلی
 آمدہ سو تو قدسی بے درمان طلبی
 مولوی محمد جمال الدین صاحب المخلص بہ الفت
 سرور و ملک جن و لشکر و
 مین ترانام جو لون تو ہو کوں آؤ
 قدسیان دیدہ جمالت زہرہ بوجہ
 مرجاسید کی مدنی العسبے

دل و جان ماز قدس چرخ شعلہ
 مایع حلفت کوین بچہ حق فی کیا
 خالق ارض سما تیری کرے حمد و ثنا
 انبیاء صفت عجز کنان سر تا پایا
 کرد آدم ز پے خویش ویدہ چو ترا
 چہ بچش آیش آدم تو بچہ گریب یا
 ثانی رکبتا نہیں تو کر نہیں وصف ترا
 از کلامت شدہ قاصر بلحا و مضی
 نسبتہ نیست بذات تو بنی آدم

سرتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے
 آسمان چو تر ملاک سرور پر نہیں
 انبیاء کو تری امت کی ہوشی ہر دم
 من ناخیر خواہین شہر شغفہا دیدم
 لیکن نہ یافت از ان خوف سر آمدیم
 اور ترا غاشیہ بردارے ہر دم
 جہان بے غلامی ہے از لب حرم
 سو سے در ظلم آدم سگ کو تو شوم
 نسبت خود سگت کردم و لبس غم

زمانہ نسبت ایک کو تو شاہی ادبی
 سیدنا حبیب و طبیب قلی
 آمدہ سو تو قدسی بے درمان طلبی
 مولوی محمد جمال الدین صاحب المخلص بہ الفت
 سرور و ملک جن و لشکر و
 مین ترانام جو لون تو ہو کوں آؤ
 قدسیان دیدہ جمالت زہرہ بوجہ
 مرجاسید کی مدنی العسبے

۱۳
 سیدنا حبیب و طبیب قلی
 آمدہ سو تو قدسی بے درمان طلبی
 مولوی محمد جمال الدین صاحب المخلص بہ الفت
 سرور و ملک جن و لشکر و
 مین ترانام جو لون تو ہو کوں آؤ
 قدسیان دیدہ جمالت زہرہ بوجہ
 مرجاسید کی مدنی العسبے

<p>دفعہ چہارم کہ اگر کوئی شخص اپنے دل سے کسی کو برا بھلا کہے تو اس کی ہر بات سچ ہوگی اور اگر کوئی شخص اپنے دل سے کسی کو برا بھلا نہ کہے تو اس کی ہر بات سچ نہ ہوگی</p>	<p>دفعہ پنجم کہ اگر کوئی شخص اپنے دل سے کسی کو برا بھلا کہے تو اس کی ہر بات سچ ہوگی اور اگر کوئی شخص اپنے دل سے کسی کو برا بھلا نہ کہے تو اس کی ہر بات سچ نہ ہوگی</p>	<p>دفعہ ششم کہ اگر کوئی شخص اپنے دل سے کسی کو برا بھلا کہے تو اس کی ہر بات سچ ہوگی اور اگر کوئی شخص اپنے دل سے کسی کو برا بھلا نہ کہے تو اس کی ہر بات سچ نہ ہوگی</p>
<p>زبان سبک مدہ قرآن زبان عربی بر سر قہر و غضب ہو و گیارہ الہ کا کرمی بیاس ہنسکیں ہر کو و ہر جا ایسا شہدہ محجوب زخنی از زلات نامہ شہدہ لبائیم توئی آب حیات</p>	<p>دانت پاک تو درین ملک عرب کردہ پیش حق بہ حساب آوگی مخلوقات فرط دہشت گرین دالویر در عورت از اعلان دم سزا ہند سفارش بہشت پشت آئیندا و گویند کہ می نیک صفتا</p>	<p>دفعہ ہفتم کہ اگر کوئی شخص اپنے دل سے کسی کو برا بھلا کہے تو اس کی ہر بات سچ ہوگی اور اگر کوئی شخص اپنے دل سے کسی کو برا بھلا نہ کہے تو اس کی ہر بات سچ نہ ہوگی</p>
<p>تو تقدی نہ ددع زہد و عمل کج بہتر فوق دیگر ادر بلا ہے میں پرا شکم و سحر مگر شیطانی رہ علم زند از راہ و گو چشم رحمت بکشا سو گن انداز نظر</p>	<p>سبزہ رکشا ہندین بایاہ کوئی علم و سحر لذت و شہوت نفتا بین دوڑا کبیر نفس بد میکشا از ابلہ فریبی سوسر نایداد درد و جہان جز تو مدارم سیر</p>	<p>دفعہ ہشتم کہ اگر کوئی شخص اپنے دل سے کسی کو برا بھلا کہے تو اس کی ہر بات سچ ہوگی اور اگر کوئی شخص اپنے دل سے کسی کو برا بھلا نہ کہے تو اس کی ہر بات سچ نہ ہوگی</p>
<p>بجز زری بیوٹنی یکسا و رہے مدد خانمان خستہ نہیں کوئی مرا مدد ہستم الفت ز علانان کو شاہ سیدناست حبیبی و طیب قلبہ</p>	<p>ظلم احیان زبان محکوم کیا سخت ارد سخت لاچار کیا محکوم بہ گردون چون علامہ صدیقیم از صدق دل و ح خان توام اسرور عالی بنین</p>	<p>دفعہ نهم کہ اگر کوئی شخص اپنے دل سے کسی کو برا بھلا کہے تو اس کی ہر بات سچ ہوگی اور اگر کوئی شخص اپنے دل سے کسی کو برا بھلا نہ کہے تو اس کی ہر بات سچ نہ ہوگی</p>
<p>آمدہ سو تو دسی بے درمان طلبہ</p>	<p>آمدہ سو تو دسی بے درمان طلبہ</p>	<p>دفعہ دہم کہ اگر کوئی شخص اپنے دل سے کسی کو برا بھلا کہے تو اس کی ہر بات سچ ہوگی اور اگر کوئی شخص اپنے دل سے کسی کو برا بھلا نہ کہے تو اس کی ہر بات سچ نہ ہوگی</p>
<p>جب لڑائی زوم روکی ہوئی تھی تو یہ ختمہ اخبار مجبور و بکلی بیگناہ</p>	<p>جب لڑائی زوم روکی ہوئی تھی تو یہ ختمہ اخبار مجبور و بکلی بیگناہ</p>	<p>دفعہ یازدہم کہ اگر کوئی شخص اپنے دل سے کسی کو برا بھلا کہے تو اس کی ہر بات سچ ہوگی اور اگر کوئی شخص اپنے دل سے کسی کو برا بھلا نہ کہے تو اس کی ہر بات سچ نہ ہوگی</p>

۱۲

بازار طاف سے ملے ہوئے
 ریحان عجب کی طرح
 بامع
 رات شہر آفاق
 ساری غلوں
 ریحان عجب کی طرح
 بامع
 رات شہر آفاق
 ساری غلوں

بازار طاف سے ملے ہوئے
 ریحان عجب کی طرح
 بامع
 رات شہر آفاق
 ساری غلوں
 ریحان عجب کی طرح
 بامع
 رات شہر آفاق
 ساری غلوں

بقا میکہ رسیدی نرسد بیج بنی	
وقت حمل کی جو لیتے ہیں تراغازی نام	اب کوثر گام جنگلہ ہنیں دیتا ہے
کشتہ اور شہر پر ہنیں تیرا انعام	نخل لبان مدینہ ز تو سرسرا لہام
زان سبدہ شہرہ آفاق لیشتر میں ہے	
گرچہ سلطان کو خدا دیتا ہے ہر کام	کشت دھون مگراں جنگلہ سوکر
کہتے ہیں منہ کو مدینہ کی طرف کرا کر	چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر
الفرسی لقی ہا سخی و مطلی	
ہنیں یہ مجروح وہ جکوبے تراؤں میں	کی ہے ہر جہد کہ اور وں مدد کی خواہ
لیک احمد کرتے اب ہے عنایت	اطلب الہ نقرا انت شفا کر لعلوب
آمدہ سو تو قدسی بے دریاں طلی	
حافظ محمد احرار مخلص بہ آزاد دینے سکنتہ شیخو ضلع	
ختم ہے ذات پر تری ہی بس علی ہے	تیرے ریتہ کو نہ پوچھئے کبھی کوئی
شافع روز جہا ہے فقط اک ذات رک	مرحبا سید کی مدلی العبد بے
دل و باد فدایت چرب خوش لقی	
دیکھ کر حسن داد ترا شاہ احمد	آہن ہنیں سکتا ہوں کہ جہد بخدا ہے
نہ مکہ و مہر نہ از قسم ملک لہ آدم	من بیدل بجال نو عجب حیرانم
الدا اسد جہ جمال است بد میں ابو نجی	

بازار طاف سے ملے ہوئے
 ریحان عجب کی طرح
 بامع
 رات شہر آفاق
 ساری غلوں
 ریحان عجب کی طرح
 بامع
 رات شہر آفاق
 ساری غلوں

بازار طاف سے ملے ہوئے
 ریحان عجب کی طرح
 بامع
 رات شہر آفاق
 ساری غلوں
 ریحان عجب کی طرح
 بامع
 رات شہر آفاق
 ساری غلوں

ای قریشی لقی ہاشمی و مطہی	
عرض تجھے ہے یہ آسائے رخسار	نام امید و نئی ہے امید و خوش طر
خیم فیاض کچھ ہی تو اشارہ ہو لو کہ	خیم رحمت بکشا سوسن انداز نظر
ای قریشی لقی ہاشمی و مطہی	
سخت عاجز ہوں شہا کچھ ہی بن کر	خدمت الٰہی میں ہر ہے یہ عرض مری
دور آزا و کار کھر جدا در دلی	سیکانت حیدر طیب قبلے
۱۱ مرزا محمد امیر الملک تخلص حضرت	
جس کوئی نہوا اور ہو سیکے بڑا	کس ہے ہو تیری شادان بول عز
خود ہی لولا کہ تیری شادان کی	مرحبا رسید کمی بدلی العسرے
دل بجان باد فدایت چرخ شمس لقی	
جنت عرش برین وہ نہ بے ہمتا	اندک کا ہوا شور فلک پر بر پا
ہر طرف سے ہتی یہ آواز کہ یاسدنا	نبتہ نیت بذات تو مینی آدم را
بر تر از عالم آدم تو جیہ عالی ہے	
سوت قدرت ہوئی یکبار یہ چار تھی ہم	یہ وہ ممدوح ہے ماحر ہو جبکہ ہم
جسے دیکھا یہ کہا واہ واہ یا شاہ امم	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
الدا لدرجہ چالست بدین بوا تھی	

ای قریشی لقی ہاشمی و مطہی
 عرض تجھے ہے یہ آسائے رخسار
 خیم فیاض کچھ ہی تو اشارہ ہو لو کہ
 خیم رحمت بکشا سوسن انداز نظر
 ای قریشی لقی ہاشمی و مطہی
 سخت عاجز ہوں شہا کچھ ہی بن کر
 دور آزا و کار کھر جدا در دلی
 سیکانت حیدر طیب قبلے
 ۱۱ مرزا محمد امیر الملک تخلص حضرت
 جس کوئی نہوا اور ہو سیکے بڑا
 خود ہی لولا کہ تیری شادان کی
 دل بجان باد فدایت چرخ شمس لقی
 جنت عرش برین وہ نہ بے ہمتا
 ہر طرف سے ہتی یہ آواز کہ یاسدنا
 بر تر از عالم آدم تو جیہ عالی ہے
 سوت قدرت ہوئی یکبار یہ چار تھی ہم
 جسے دیکھا یہ کہا واہ واہ یا شاہ امم
 الدا لدرجہ چالست بدین بوا تھی

۱۴
 این حدیث را در بعضی نسخہ
 حاتم یاقوت در حدیث عریض
 زان شب آمد قمران زیان
 زان شب آمد کاو کیا فوج
 دو جنگی بی بی اعلیٰ سے
 بی زیبا ہے سر و دم و
 لب خورشید لک کو تو بد
 زانکہ نسبت لک خدا را سری
 زانکہ نسبت لک خدا را سری
 زانکہ نسبت لک خدا را سری

ہر جہاں کی مدنی العسر
 دل و باو فدایت چہ عجب خوشی
 شب معراج چلے جبکہ رسول اکرم
 دہم تہی عرش پر آئے وہ خدام
 کہتی تہی خلد کی ہر خوری کہا کی قسم
 من بیدل بجل تو عجب حیران
 کیوں نہ بنیوں ہی سرافر زہتم ای
 تاج زیبای شفا عکس ہمار ہی
 تم ہی ہر ایک کہیگا یہی شاہ جہشتر
 ششم رحمت بکشا سو من انداز نظر
 اسی قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی
 آپ کے نورے آدم کو ہم رہتہ بخشا
 آپ کی شان میں آیا ہے کہ لولاک لکھا
 معصیت میں عسک کی اپنی دیر
 ذات کے وہاں عرفہ و تقاسی بجا
 باعث خلق د عالم ہے شہا تیر الو
 برتری راض عجب تہی خطاکہ
 ران سبب آمدہ قرآن بر بیان ہے

ہر جہاں کی مدنی العسر
 دل و باو فدایت چہ عجب خوشی
 شب معراج چلے جبکہ رسول اکرم
 دہم تہی عرش پر آئے وہ خدام
 کہتی تہی خلد کی ہر خوری کہا کی قسم
 من بیدل بجل تو عجب حیران
 کیوں نہ بنیوں ہی سرافر زہتم ای
 تاج زیبای شفا عکس ہمار ہی
 تم ہی ہر ایک کہیگا یہی شاہ جہشتر
 ششم رحمت بکشا سو من انداز نظر
 اسی قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی
 آپ کے نورے آدم کو ہم رہتہ بخشا
 آپ کی شان میں آیا ہے کہ لولاک لکھا
 معصیت میں عسک کی اپنی دیر
 ذات کے وہاں عرفہ و تقاسی بجا
 باعث خلق د عالم ہے شہا تیر الو
 برتری راض عجب تہی خطاکہ
 ران سبب آمدہ قرآن بر بیان ہے

ہر جہاں کی مدنی العسر
 دل و باو فدایت چہ عجب خوشی
 شب معراج چلے جبکہ رسول اکرم
 دہم تہی عرش پر آئے وہ خدام
 کہتی تہی خلد کی ہر خوری کہا کی قسم
 من بیدل بجل تو عجب حیران
 کیوں نہ بنیوں ہی سرافر زہتم ای
 تاج زیبای شفا عکس ہمار ہی
 تم ہی ہر ایک کہیگا یہی شاہ جہشتر
 ششم رحمت بکشا سو من انداز نظر
 اسی قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی
 آپ کے نورے آدم کو ہم رہتہ بخشا
 آپ کی شان میں آیا ہے کہ لولاک لکھا
 معصیت میں عسک کی اپنی دیر
 ذات کے وہاں عرفہ و تقاسی بجا
 باعث خلق د عالم ہے شہا تیر الو
 برتری راض عجب تہی خطاکہ
 ران سبب آمدہ قرآن بر بیان ہے

ابن خلدون جو والد گودینا منظور		فات پاک تو دین ملک عرب کا تلو
ران سبب آمدہ قرآن ترمان عرب		
خال پاتری شکوہ ہے عرش اعظم	ہر و مہین تیرا درہ ہے نمایاں ہر دم	
عفو کیجیو میری قصیدہ تو ای شاہ ام	نسبت خود لیت کردم و شغل	
ترا کہ نسبت لگ کو تو شہلی ادلی		
سور عصیان میں خشک ابھی درخت	سرخ ایمان دکھاؤ تو تین بجات	
ہاں و سلیبی سنا ای شہ عالم در جات	ماہمہ شہ نہیم نوبی آجیات	
رحم فرما کہ ز حد میگرد شہ لبی		
ہول چہ میں مرنہ ہے ترے دلہام	کلمہ گو سار سرتی کلمہ ہے ہین تیر میں کام	
ہیون نہ شاد آب منظر بر بارغ اسلام	نخل لبیان مدینہ ز تو سر سبز مدام	
زان شدہ شہرہ آفاق لبیر میں		
گلشن چرم نہ جاتوئی کیا بگلشت	گر طرا با تہ ہے خورشید قمر کی وطن	
بے گتہ ہین تریشان میں یہ گنبد	شب عراج عروج تو ز افلاک گزشت	
مقامیکہ رسید و رسید بلج ہے		
تو اب میں حسنہ تری حسن کا درکھام	اوسے یوسف ک طرح مارا غلامی میں	
یہاں لوہے کیچہ اور ہی اسکی قسم	من بیدل بجمال تو عجب جسم نام	
الدر الدرہ چہ جمال مست بدین تو ابھی		

[illegible]

تیری غصہ سی شہا حکم دیا علم ضیا
 نسبت نیست بذات تو ہی آدم را
 جبکہ سوختہ ہر قیامت عرصات
 آستین ساری کہیں جوڑے ہاتھوں
 لطف فرما کہ زرد میگردن دشتنہ لیے
 شرف طور پہ گو را حق سی تپاک
 تجھے کیا نسبت انہیں آہر برج لولا
 لہقا میگردن رسیدن رسیدن پیچی
 سخہ دی ہیں سنخ انجیل ویز لور
 لطف سی صفت زخم مصحف نامور
 نان سبب آمدہ قرآن نرمان عربی
 کہیں طوبی تراوت کہیں وکی خیا
 فرقہ دیدہ واپورہ عین شاہ انا
 نان شدہ شہرہ افای شیرن رطی
 سرد خاک سر راہ میں سکند و جہم
 عضو کو عفو ہوا بیدی گستاخ کرم
 نانکہ نسبت لبک کو تو شہل اداچ

ذاتی آئینه فکات شری مات نبات به بیان کوی خضری لایحه تر سخیهای نبات در نسبت به این امر صورت مسائل در ذات نامحیرتند اما هم قوام ایجابی باطله با این

شب عروج عروج زرافلاک اثرش	بمقامیکہ رسیدہ سید شمع نے
تجکبو اللہ نے پیدا کیا خضر آدم	ہمیری تیری گری گری کوئی ہلا کیا ہے
دست بستہ بادب آہا ہوں خیمہ ہر دم	نسبت خود لبت کردم و پس منغل
حال بچال ہی بیا رکالے جلد خبر	دیکھ بکس کو ذرا بالین پہاؤ سکتے آ
ای شفا بخش جہان جان اب ہوشو	چشم رحمت بکشا سوسن انداز نظر
خواب غفلت میں کئی عمر بے بہات	خوب بنگانہ تری در سوا پالی سجا
روز محشر میں وسیلہ ہے فقط تیری ذات	یابہ نشہ لبانیم توئی آب حیات
گو تجھے چاہئے ویانہ چل ہی تیار	تجھے آخرازم نور خدا چاہیہ
ہوں مگر تیری ہی در کا میں لکنا بندہ	بدر فیض تو استادہ لبدر عجز دنیا
اب پوچھی ہی بیا رسی حالت رو	دیکھ بجا رکو پھی تنافی مطلق جلا
خوف محشر سے گھٹا جاتا ہے جہاں میں جگہ	سید انت جیبی و طیب قلبہ
اندہ سکو تو قدسی بے دربان طلبہ	
خمسہ پذیر بر غزل قدسے	

۴۰ فرما کہ یہ سب کچھ

فرط رحمت ہی تجل کی خبر لے حلدی
 سیدی انت اعلام احمد خان تخلص تصویر اندہ سو نمود
 شہ نئی فرا لعینوں دم شنہ لہی
 طائر ہر کہتے تھے تم سب دم حاجے
 دل و جان باد و دایہ تہ جو سلقے
 بہرین نور ہے تو اسے اثر نور خدا
 تیرا نام ہے بنی اور علی ہے بابا
 بر سر عالم آدم نور علی ہے
 جو حجت کے لئے شہ گزردہ بدایات
 میر ناما سے یقین ہے کہ کہو فوج
 رحمت را کہ رحمت مگر ز دست ہے
 اور کافر نہ ہوں جیکے محل خلد میں
 شب حراج عرف تو ز افلاک ز
 بھامیکہ رسد رسد رسد ہی
 دن کی جالی کو مسلح ہو اگر چہ دم
 کہا کی کہتی تھی قصا اوس رخ ریا
 اللہ اللہ وہ جہاں است بدین بوا

<p>من بیدل بچال دین است این را دین را بیدل بچال دین است این را دین را بیدل بچال دین است این را</p>	<p>من بیدل بچال دین است این را دین را بیدل بچال دین است این را دین را بیدل بچال دین است این را</p>	<p>من بیدل بچال دین است این را دین را بیدل بچال دین است این را دین را بیدل بچال دین است این را</p>
<p>ابر رحمت ہے سیراب گھر مرز عالم زبان شدہ شہرہ آفاق لیسے میں طبی مانل عیسیٰ پہولی ہی مگر بخیل ضرور ذات ماک تو دین ملک بکر دھنور</p>	<p>ہین تر شیرین دانی سے غر شیرین کام نخل لبان مدنیہ ز تو سر سبز مدام اوسری انی موسیٰ و داود پہ نوریت و اونکا مسوخ جو کرنا تھا خدا کو منظور</p>	<p>ہین تر شیرین دانی سے غر شیرین کام نخل لبان مدنیہ ز تو سر سبز مدام اوسری انی موسیٰ و داود پہ نوریت و اونکا مسوخ جو کرنا تھا خدا کو منظور</p>
<p>زبان سب آمدہ قرآن زبان عربی تودہ میرے عذر کے شرم سے گردن خم اپنے خود لکیت کردم و بس منضم</p>	<p>آئے رضوان کے تردد وازہ گر جو طرارم شیر دیاں کی ہی لایق نہیں شاہ محم زانکہ نسبت لک کو تو شدنی ادنی</p>	<p>آئے رضوان کے تردد وازہ گر جو طرارم شیر دیاں کی ہی لایق نہیں شاہ محم زانکہ نسبت لک کو تو شدنی ادنی</p>
<p>لکے مخلوق ہو گم کردہ دمان راہ بجا مامیہ نہ لبانیم کوئی آب حیات</p>	<p>دہ جو صبح اقیامت پر لک غلط دیکھ تجھ کو کہین ہے خضر شہا تیری</p>	<p>دہ جو صبح اقیامت پر لک غلط دیکھ تجھ کو کہین ہے خضر شہا تیری</p>
<p>رحم فرما کہ زہر میگز دشنہ لیے رنج اس کا تو نہیں اور درد کہنے سیدی آت جیسی و طیب قلبی</p>	<p>گرچہ بانش ہے گرفتار لحد دردد ہے تر خیم عنایت سی اوسی خیم ہی</p>	<p>گرچہ بانش ہے گرفتار لحد دردد ہے تر خیم عنایت سی اوسی خیم ہی</p>
<p>امدہ سوے تو قدسی اگر مان طلبے منفعل خامشی در زند گرجہ بنی مرجہا بسید کی مدنی الحسیر</p>	<p>اب کشا کی جو بحث شفاعت طلبے شافع نیست کسی جز نواسی عالی</p>	<p>اب کشا کی جو بحث شفاعت طلبے شافع نیست کسی جز نواسی عالی</p>
<p>دل و جان باد قدرت چہ چاہیے زبون بکلیان بجا سو خفا خفا زبون بکلیان بجا سو خفا خفا</p>	<p>دل و جان باد قدرت چہ چاہیے زبون بکلیان بجا سو خفا خفا زبون بکلیان بجا سو خفا خفا</p>	<p>دل و جان باد قدرت چہ چاہیے زبون بکلیان بجا سو خفا خفا زبون بکلیان بجا سو خفا خفا</p>

ایضا

کلمہ خدایت نامہ
 بری بابی دکان پختہ عالی
 شہزادہ عالم دادم توفیق آرم
 شہزادہ عالم دادم توفیق آرم
 شہزادہ عالم دادم توفیق آرم
 شہزادہ عالم دادم توفیق آرم

تا پیش		رحم فرما کہ زخم دیگر زدن ہے	
سبب دامن رگ جان کش رخسار توئی		بہر درد و دلائی تو دادا سے بہی	
کین علاج مرض روح من جوئی		سید انت جمیدی طیب قلبے	
آمدہ سوے تو قدر منی در مان طلبے			
بہشتی محمد کبیر صاحب تحصیل - تحصیلدار ترنگہ علاقہ			
جب پویش تکلف وہ شہ عالی نسبے		یعنی خورشید عرب ابن علی مہبط	
کہا مگر فلک ہی لعل بدوا لعلجے		مہربا سیدی کی مدنی العسیر ہے	
دل و جان باد خدایت چہ عجب			
ظلم کیا کیا نہ سہا وہ شہ عالی جے		ایک توفیق کشتی دوسر ہی شہ ملی	
تین دن یون لڑا نام خدا سبط		مہربا سیدی کی مدنی العسیر ہے	
دل و جان باد خدایت چہ عجب			
خون بہر شہ شہ کی یہ عیان عالم		شفق آلودہ ہو چرخے مہر اعظم	
ترشہ کیوں کہ نہ درج ہو کھانہ		من بیدل بجال تو عجب حیرانم	
اللہ اللہ چہ جمال ست بدین بواجبی			
شفقت نہ حدود نہ آردہ پہو کیوں عالم		شاہ کا کوہ پر انوار بہا مہر اعظم	
کہے خورشید عرب او سکو دیا ماہ عجم		من بیدل بجال تو عجب حیرانم	
اللہ اللہ چہ چالست بدین بواجبی			

لطف فرما کہ زخم دیگر زدن ہے
 سبب دامن رگ جان کش رخسار توئی
 کین علاج مرض روح من جوئی
 سید انت جمیدی طیب قلبے
 آمدہ سوے تو قدر منی در مان طلبے
 بہشتی محمد کبیر صاحب تحصیل - تحصیلدار ترنگہ علاقہ
 جب پویش تکلف وہ شہ عالی نسبے
 یعنی خورشید عرب ابن علی مہبط
 کہا مگر فلک ہی لعل بدوا لعلجے
 مہربا سیدی کی مدنی العسیر ہے
 دل و جان باد خدایت چہ عجب
 ظلم کیا کیا نہ سہا وہ شہ عالی جے
 ایک توفیق کشتی دوسر ہی شہ ملی
 تین دن یون لڑا نام خدا سبط
 مہربا سیدی کی مدنی العسیر ہے
 دل و جان باد خدایت چہ عجب
 خون بہر شہ شہ کی یہ عیان عالم
 شفق آلودہ ہو چرخے مہر اعظم
 ترشہ کیوں کہ نہ درج ہو کھانہ
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم
 اللہ اللہ چہ جمال ست بدین بواجبی
 شفقت نہ حدود نہ آردہ پہو کیوں عالم
 شاہ کا کوہ پر انوار بہا مہر اعظم
 کہے خورشید عرب او سکو دیا ماہ عجم
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم
 اللہ اللہ چہ چالست بدین بواجبی

اسی ہوا نام کہ در عالم
 شہزادہ عالم دادم توفیق آرم
 شہزادہ عالم دادم توفیق آرم
 شہزادہ عالم دادم توفیق آرم
 شہزادہ عالم دادم توفیق آرم

برتر از عالم و آدم توحید عالی نسب		برتر از عالم و آدم توحید عالی نسب
آبکی عشق و محبت میں سچ آئندہ نواز	سیکھوں میں سچ میں اک میں ہی ہیں تیرے	جانیاز
دوست باادب لبدا سوز و گداز	بدر فیض تو ستارہ لبدا سحر و نیاز	
روحی و طوسی و رنگی مٹی و صلی		
تشنہ دیدار پری میں تیر در پر مضطر	جان بچان ہیں لو جلد ہی مری بھی	
عرض ہے یہی مری تجھے بس آرزو	چشم رحمت یکساں سو من انداز نظر	
ای فرشتی بھی ماسی و مطیلے		
میری اعمال ہی جب حشر میں چلی	حشر ناگون معاون مرا ہو گا ملہ	
باادب ہو کی بکار و نگاہیں یکو یا شاہ	عاصیا ہم نہا نیکی اعمال خواہ	
سوار و سہ شفاعت بکن لی سہی		
کیا کہوں آتش عصیان ہر سیدین	کسی تہ میری تبرک لگی ہے نہ بھی	
ابلیس جہنم ہے یہ کہے بکار و ماد	سید انت جیدی و طیب قلبے	
آمدہ سوے تو قدسی دریاں طیبے		
کون ہو میں جو رقم کر سکوں کچھ دے	جسکی تعریف کا شاہد ہے کلام ربی	
عجز و ادب رہتا ہے مگر زیر لبی	مرحبا سید کی مدنی العسری	
دل و جان با و ذرا این چہ عجب خلق		
مکو قرآن میں اللہ لیسین کہا	مکو قرآن میں اللہ نے بکارا ط	

السلام علیہ وعلیٰ آله و سلم
 وعلیٰ اصحابہ وعلیٰ سائر المسلمین
 وعلیٰ سائر الخلق
 آمین

شاخا اپنی صدق سی ہر کجوبناہ	حسرتا نامہ اعمال سراپا سے بیاہ
عاصیانیم زمانیکی اعمال مخواہ	سو سے مارو شفاعت مگر ان کی بجے
خندہ کیا کہ سادے تمہارا انداز	ہو گیا بندہ تسلیم و میں وہ جیسا
سرہر گاتے ہوئے باخیم سرا بندہ	بدر فیض تو استکدہ نصید خبر و
رومی و طوسی زنگی مینی و جلی	
آب فریاد رس خلق ہوا سی نیک صفا	دیر کیوں میرے لئے ہوئی ہی کیا یہ با
شاہ کو شری قربان خلق و کجی نجا	ماہی شہنہ لبانیم توئی آب حیا
لطف فرما کہ جد سیکر دشنہ لہی	
ہو سکی مجھے عبادت نہ عمل بھی کوئی	درد و صیانت اسکو اے بیعتیابی
لو خبر جلد پیش کی نہیں اب جا جا	سیکانت جیبی و طیب قلبے
آمدہ سو کو قدر سی پے دربان طیبی	
محمد رشید الرحمن جنت نان و کیل ہر کار شہیدانہ مقام حصا	
مرحبا ہر حق کا شفا اسرافعی	جدا سرور کو نین امام ہاد
مرحبا احمد خمار قریشی بقے	مرحبا سید کی مدنی العسری
دل و جان با وفایت چہ عجیب	
ہتا از لین ہی تر حسن کا علم	روحین کہی تہتین سبھی صل علی اکرم
دیکھا دوسرے مقدس کو یہ تو آدم	من بیدل بجال تو عجب جبرائلم

برائے عالم و آدم و سائر الخلق
 السلام علیہ وعلیٰ آله و سلم
 وعلیٰ اصحابہ وعلیٰ سائر المسلمین
 وعلیٰ سائر الخلق
 آمین

لطف فرما کہ جد سیکر دشنہ لہی
 آمدہ سو کو قدر سی پے دربان طیبی
 محمد رشید الرحمن جنت نان و کیل ہر کار شہیدانہ مقام حصا
 مرحبا ہر حق کا شفا اسرافعی
 مرحبا احمد خمار قریشی بقے
 دل و جان با وفایت چہ عجیب
 ہتا از لین ہی تر حسن کا علم
 دیکھا دوسرے مقدس کو یہ تو آدم

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

نشان شہرہ آفاق دانش	ارباب علم جدا افتد عاقلان	مہربانان علم و ادب	دہ فی جہ کہ جواد طبعی	عزیز و عزیز کا کلمہ آبی	عزیز و عزیز کا کلمہ آبی
مشکرین کھڑی سب آپ کو گنگی	عرض میری بقبول ای بے عالی بنے	مرحبا سید کی مدنی العسرے	مرحبا سید کی مدنی العسرے	مرحبا سید کی مدنی العسرے	مرحبا سید کی مدنی العسرے
دل و جان با وفایت پر عجب	دل و جان با وفایت پر عجب	دل و جان با وفایت پر عجب	دل و جان با وفایت پر عجب	دل و جان با وفایت پر عجب	دل و جان با وفایت پر عجب
کل غنیمتی نفع پستی ہر دو عالم	حامی ہمت عاصی ہو بہتین شاہم	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
اللہ العزیز بجمال ہمت بدین بواجب	اللہ العزیز بجمال ہمت بدین بواجب	اللہ العزیز بجمال ہمت بدین بواجب	اللہ العزیز بجمال ہمت بدین بواجب	اللہ العزیز بجمال ہمت بدین بواجب	اللہ العزیز بجمال ہمت بدین بواجب
کل سی افضل بہتین ہمدنی کہ حسن دیا	حسن دیکھا بحداد کہ ہوا وہ شیدا	نہی کیا ایسا کیا آپ کو جیسا پیدا	نہی کیا ایسا کیا آپ کو جیسا پیدا	نہی کیا ایسا کیا آپ کو جیسا پیدا	نہی کیا ایسا کیا آپ کو جیسا پیدا
برتر از عالم و آدم تو جیہ عالی ہے	برتر از عالم و آدم تو جیہ عالی ہے	برتر از عالم و آدم تو جیہ عالی ہے	برتر از عالم و آدم تو جیہ عالی ہے	برتر از عالم و آدم تو جیہ عالی ہے	برتر از عالم و آدم تو جیہ عالی ہے
ہو بہتین اور خدا اور خدا کی ہمد	ختم کی تم پر نبوت اے رسول اکرم	نسبت خود بگت کردم و منفع	نسبت خود بگت کردم و منفع	نسبت خود بگت کردم و منفع	نسبت خود بگت کردم و منفع
از انکہ نسبت بگ کو تو شدنی آؤ	از انکہ نسبت بگ کو تو شدنی آؤ	از انکہ نسبت بگ کو تو شدنی آؤ	از انکہ نسبت بگ کو تو شدنی آؤ	از انکہ نسبت بگ کو تو شدنی آؤ	از انکہ نسبت بگ کو تو شدنی آؤ
جو کہ من عالم و فضل اور سی ہی	سبک ہے قول ہی اور ہی ہے مذکور	دات پاک تو در خاک عرب کردہ	دات پاک تو در خاک عرب کردہ	دات پاک تو در خاک عرب کردہ	دات پاک تو در خاک عرب کردہ
نشان سب آمدہ قرآن زمان	نشان سب آمدہ قرآن زمان	نشان سب آمدہ قرآن زمان	نشان سب آمدہ قرآن زمان	نشان سب آمدہ قرآن زمان	نشان سب آمدہ قرآن زمان
خسین جگہ پڑی بود جمع حاض	اور بخشش کا کلمہ اچک و دان قرآن	نخل سندان مدینہ ز تو سر سبز دام	نخل سندان مدینہ ز تو سر سبز دام	نخل سندان مدینہ ز تو سر سبز دام	نخل سندان مدینہ ز تو سر سبز دام

میرے گشتے سے رتبہ سے مراد تہ کم	لکھنا ہوں میں گرفتار ہوں سرتا بقدم
زائر کہ نسبت بگ کو توشہ ادبی	نسبت خود لہکتا کروم و سبب غم
جو چہستان میں بلاغت میں بہت تہ بہو	عزت ان میں جب ہو گئے کافر مغرور
ذات پاک تو درخشاں عجب کردہ جلو	اؤ کھڑک دینا خدا ہی کو ہوا عجب
زان سبب آمدہ قرآن زبان عزلی	
مجاہد بلو الوعدیہ میں تو ہو میری بچی	ہنہیں کوئی ہنہیں پوچھا ہے سر بانی
نامہ نشہ لبانیم قوی آب حیات	تیرے دیدار کا مشتاق ہوں لب نیا
لطف فرما کہ زحد سگر و شستہ لبی	
میس لایمیری کہ دونوں بڑی لغت	یہ فرشتہ کو دیا حکم کہ جالوا سیوقت
شب عراج عروج تو زافلاک گذر	کہا جبریل نے آ کر کہ جلو یا حضرت
بقا میکہ رسید بر سہیلچ نبی	
باب بہانی ہی جہان کنی نہ پوچھنا	سہیلچے خوف قیامت کا ہمیشہ ڈر
خیم رحمت بکشا سوے سن انداز نظر	دماں کوں شہی ہی چاکاں انا سر
ای قریشی لقی ناشی و مطلعہ	
تیری بات سنو ہوا امت عاصی پر	تیرے باعث رہا ہمہ جدا الہ انعام
نخلستان مدینہ ز تو سر ہر مدام	گر پڑتا تیرے حضور پہ کوں مدام
زان سکہ شہرہ آفاق بترین رگ	

ای روزی که من از تو جدا شوم
بگو که در آن روز من را به یاد تو
از دست نده و مرا در دل خود نگاه دار
تا زمانی که دوباره به این دنیا بازگردم

زانکه تو دمن آگفته زبانی به و فم
 از نرد زبانی خود بند جانم
 طعم تان بر کبیر به چشم عالم
 بخت تان بر کبیر به چشم عالم
 عاقبت اوم تو از خرد دل
 شایع اوم تو از خرد دل
 بخت تان بر کبیر به چشم عالم
 از نرد زبانی خود بند جانم

رومی و طوسی و دست گینی و حیلے	
حقوق خسته طهارت کند در دلی	نیت پنهان نصیحت چه چلی و چه چلی
داروش بخش جبین ستوان بر علی	سید است جلیبی و طبیب قلی
آمده سوسے تو قدیمی پی در مان	
هر جیاست در خلوت کده گشت بنی	در جهان ما بنمای راه نردان طلی
چون نخواهیم مرا ز فرزند زیر لبے	مر جیاست یکی مدنی العسرے
دل و جان با وفایت چه غریب شلی	
ایکده با حسن بهار چیمه آدم را	ویکده با حرم تو صبح و طمی آدم را
شمع جان از نی فالوس تنی آدم را	نیت نیت بذات تو بنی آدم را
سر برتر از عالم و آدم تو چه عالی سبی	
شک درین نیت که با حکم خداوند	خط کشید تو بتوریت و هم نخل فریاد
هست حق را چه قدر مانع نشاند نور	دات پاک تو در نیکای عرب کرده ظهور
زان سبب آمده قرآن بر زبان عالی	
ایکده نوشین چو طرب است بهشت تو تمام	زان چو چنانست جهان به شیرین م
نه زمین گلشن مکه که چو باغ اسلام	نخل استبان مدینه ز تو سر سبز مدام
زان شده شمه آفاق شیرین رطبی	
تن و جا که چو برق از کوه خاک گز	از فلک چون نگه از شیشه چه خوش مال گز

ای غی ارم فیض کرمت یل
 می ز لعل تو بدو کز دینم
 خورم آب ز دست خدای تو
 مایه شکر لبم لعلی آب حیات
 لطف زانکه از بعد سازد نشانی
 حادق نیت چه ظلم کند در دلی
 نیت پنهان نصیحت چه چلی و چه چلی
 داروش بخش جبین ستوان بر علی
 سید است جلیبی و طبیب قلی
 آمده سوسے تو قدیمی پی در مان
 هر جیاست در خلوت کده گشت بنی
 چون نخواهیم مرا ز فرزند زیر لبے
 دل و جان با وفایت چه غریب شلی
 ایکده با حسن بهار چیمه آدم را
 شمع جان از نی فالوس تنی آدم را
 سر برتر از عالم و آدم تو چه عالی سبی
 شک درین نیت که با حکم خداوند
 هست حق را چه قدر مانع نشاند نور
 زان سبب آمده قرآن بر زبان عالی
 ایکده نوشین چو طرب است بهشت تو تمام
 نه زمین گلشن مکه که چو باغ اسلام
 زان شده شمه آفاق شیرین رطبی
 تن و جا که چو برق از کوه خاک گز
 از فلک چون نگه از شیشه چه خوش مال گز
 دل و جان با وفایت چه غریب شلی
 ایکده با حسن بهار چیمه آدم را
 شمع جان از نی فالوس تنی آدم را
 سر برتر از عالم و آدم تو چه عالی سبی
 شک درین نیت که با حکم خداوند
 هست حق را چه قدر مانع نشاند نور
 زان سبب آمده قرآن بر زبان عالی
 ایکده نوشین چو طرب است بهشت تو تمام
 نه زمین گلشن مکه که چو باغ اسلام
 زان شده شمه آفاق شیرین رطبی
 تن و جا که چو برق از کوه خاک گز
 از فلک چون نگه از شیشه چه خوش مال گز

بزرگوار عالم و آدم تو جی آدم
 درود کون و سقا تو جی عالم
 بختی آجی آسان بی تو جی عالم
 عین ترا بی تو جی عالم
 کبریا انت جی و جی عالم
 زده سوسه تو جی عالم
 جی عالم و آدم تو جی عالم
 بختی آجی آسان بی تو جی عالم
 عین ترا بی تو جی عالم
 کبریا انت جی و جی عالم
 زده سوسه تو جی عالم

لفظ فرما که ز حد میگز و تشنه لبی
 جایجا وصف ہے قرآن میں تمام ملک
 تم ہے آفر غریب دونوں جهان میں
 ذات پاک تو درین ملک عرب کردہ

زبان سبب آمده قرآن زبان عربی
 آجی شائین مشہور ہے وصف لولاک
 خاک افلی ہی تری کوچکی فرد و سخی
 شب عراج عروج تو گزشت از دلا

بقا میگر رسید نرسید میج نبی
 آتش سوزی پڑتی ہے جو دیکھے آتش
 خاک ہو جاقون نہ اگر روز کھی میں جل
 حیم رحمت بکشا سوسن انداز نظر

ای قولی بعضی ماسمی و مطلبی
 آپ سلطان عرب سرور ہر دو عالم
 اور میں خاک نشین ایک سینخت ہم
 نسبت خود بگت کردم و شمس غم

ترا کہ نسبت بگت کو تو تشدلی او
 تم ہو دارین میں حجت پھر خاص
 آپکے وصف کی طاقت نہیں کہتا کلام
 نخلستان مدینہ ز تو سر سبز مدام

زبان سندہ شہرہ آفاق بشیرین
 اسکو رہیہ سوا ترے ملا ہے بخدا
 ذات اقدس تری مصداق لولاک

جی عالم و آدم تو جی عالم
 بختی آجی آسان بی تو جی عالم
 عین ترا بی تو جی عالم
 کبریا انت جی و جی عالم
 زده سوسه تو جی عالم
 جی عالم و آدم تو جی عالم
 بختی آجی آسان بی تو جی عالم
 عین ترا بی تو جی عالم
 کبریا انت جی و جی عالم
 زده سوسه تو جی عالم
 جی عالم و آدم تو جی عالم
 بختی آجی آسان بی تو جی عالم
 عین ترا بی تو جی عالم
 کبریا انت جی و جی عالم
 زده سوسه تو جی عالم

بختی آجی آسان بی تو جی عالم
 عین ترا بی تو جی عالم
 کبریا انت جی و جی عالم
 زده سوسه تو جی عالم
 جی عالم و آدم تو جی عالم
 بختی آجی آسان بی تو جی عالم
 عین ترا بی تو جی عالم
 کبریا انت جی و جی عالم
 زده سوسه تو جی عالم

زانکه نسبت بیک کو نوشدنی ادلی
 ابر رحمت ہی تو سب کے لئے امی جمع
 نخل لبان مدنیہ ز تو سر سبز بام
 زان شدہ شہرہ آفاق شیریں طے
 پہوئی تو چشم زدن میں زینت سے
 شب معراج عروج تو گزشت از افلا
 اہل تلسنج کسا بون میں کرتی لور
 جیب معراجی کو معزز اسے کرنا منطوق
 زان سبب آمد قرآن بر زبان عزلی
 درد دور لی ہوئی ہندین حاتم
 رحمت خلق تجھے حق کی کیا ہے سرو
 اسی قرشی بھنے ماسخی وسطے
 جس گہری اذن محنت تہیں دیگا
 تیری امت ہیں مگر حال ہمارا سب
 اسو مار و شفاعت بکن از بے سبی
 شکو گوئی جو بد بھین کیلنگی یہ بات
 کس صلیب کٹا شاہ یہ روز عرصا

آدم سوئے قندیں کی دریاں
 صراحتاً سارے عالم
 اسی ہی نام سے
 جو کجا حبشہ شہر کے قریب تھا
 عین جہان آباد تھا
 دل و جان بادشاہ
 دیکھو حسن شہر ہے
 تیرے ہیں جن ملک شہر تو ہے
 تیرے ہیں جن ملک شہر تو ہے

روح الہی کے شرمندہ ترے بدر اتم	روبرو تیرے چھپے ابر میں خورشید عالم
دیکھو یوسف ہی تجھے کہنے لگا کہا کی قسم	من بیدل بجال تو عجیب حسیہ اتم
الہ الدجہ جمال بہت بدین لویا بھیجے	
زندگی بخش ہی اسی میرے بنی تیرا نام	نام ہی تیرے ہے گلشن میں بہار سلام
کیون نہ ہو خلق خدا فیض تیرے خوش	نخلستان مدنیہ ز تو سر سبز دما
راہن شدہ شہرہ آفاق شیرین بچے	
آن میں فرشتے ماعرش کیا توئی گشت	زیر پا اپنے کیا جالی کسب ہی ہفت و
لامکان ہی پہنچتے جو شہنا ماگشت	شب معراج عروج نور افلاک
لیقا میکہ رسید ز سر سبز بچہ	
کلی رسولوں میں کیا تجھ کو خدائی حتم	دیکھ حال اپنی غلاموں کا تو آدمی بندہ لدا
چشم خیم خستہ جگر راول پر سوز گدا	بہر در فیض تو استادہ صبد غرور
زندگی و روحی و طوسی یعنی و حلیہ	
ہوگی جب گری خورشید جو در و در	رحم کر رحم تو اے سرور عالی در جا
تنگی نہ لے لی شہ دل سے ہو بچا	ما تہ نشہ لبانیم توئی آب حیات
لطف و ماکہ ز حد میگز ز شہ لبے	
مرض حیر سے از لبیک ہوا حال رد	شریت وصلح در کار حسن لو اجمی
تو سچا خدائی ہے مگر بارے بنی	سیکانت جیمی و طیب قلبے

من بیدل بجال تو عجیب حسیہ اتم
 اسرار اللہ جو کجا حبشہ شہر کے قریب تھا
 عین جہان آباد تھا
 دل و جان بادشاہ
 دیکھو حسن شہر ہے
 تیرے ہیں جن ملک شہر تو ہے
 تیرے ہیں جن ملک شہر تو ہے
 لطف فرما کہ خدا میرا زور شہرینی
 تیری جہنم پرستہ سادہ حق کا در
 اہل السداد و شہادت ہے تیرے لاکھ
 اسی باعث ہوا شہادت تیرے لاکھ
 یہود و نصاریٰ و کفار و مجوس
 رومی و طوسی بھی تیری ہی و حلیہ
 یہ لو مارا کہ تو اولاد میں آدم کا
 لبیک اللہ زبیر تیرے ہی آدم کا
 قادم زبیر تیرے ہی آدم کا
 بستہ نیست بذات توئی آدم کا
 برتر از عالم و آدم توئی آدم کا
 اس کے نام سے
 جو کجا حبشہ شہر کے قریب تھا
 عین جہان آباد تھا
 دل و جان بادشاہ
 دیکھو حسن شہر ہے
 تیرے ہیں جن ملک شہر تو ہے
 تیرے ہیں جن ملک شہر تو ہے

تو سچا خدائی ہے مگر بارے بنی

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

2012/12/15

١٤

آب آفاق یعنی بنده و آن قوی و خرد
سگای وادین آدمی
ترش پر کون گویا چرخ خدا کو بگیا
نست نیست بذات لوتی آدمی
گلشن دهر کا بیستمی آغاز نام
خلق پر نعمت ایمان است آغاز نام
خود بیست به تراث از رحمت عام
نخلی لبیان مدینه دلو سر بر نام
شده پوره آفاق ترش بر نام
نست نیست بذات لوتی آدمی

دل جان باد فدایت چه خوش خلق	
آن زانیکه نشه صورت آدم اصلا	واقف از حقی بودی و محبوب جدا
انیکه الله چو کره ترا بے سمیت	نیت نیت بدات تو بنی آدم با
الله چه حال ست بدین تو	
گر بختی شده با موسی عمران بر طور	شد معراج تو بر عرش بر خالق مظهر
قول تو قول خدا ناخ بر یکا و ستور	ذات پاک تو در ملک عرب کرده
زان سبب آمده قرآن بر زبان تو	
چونکه حق خواست که باید چمن در لظام	حسن آغاز ز لویافت و شکل بنجام
شجر حب تو چیرست بر احباب تمام	نخل لیسان مدینه ز تو سر سبز دام
زان شده سمره آفاق لیبرین ز	
حق تبارش بنوده پی رسم گلکشت	در جهای دُر افلاک زین می طشت
عرش طر کرد و نور دیده از ان هر یکا	شب معراج عروج تو را افلاک
لحمیا می رسیدی ز سید بی	
شاه دین گر چه پلام تو من جان عالم	هست گشت خنی چو در حد بحقیقت کرم
خاک پای رسالت چه شوم و حقیرم	نبت خود لبکت کردم و لب منغلم
ز آنکه نبت ز کج روشنی ادلی	
آز و دارم آبی من مصطر یکسر	ز خباب شده ابرار بر در محشر

[illegible]

<p>عالم مخلوق کمان افروز کمان شاه عالم سگ صگا کمان پی کمان اوجس پی کم</p>		<p>سگه ہی کیا تیری غلامی کاہری جو کوئی نسبت خود گیت کر دم و پس منغلم</p>	
<p>جوار انبار گناہ کا نہایت سر سبز پیش پی خرچہ در دریاں شام و صبح</p>		<p>بید ک طرح سے لرزان بدن ستر کا حیم رحمت یکساں سو من انداز نظر</p>	
<p>ہو گئی طبع معلیٰ جو کہین ناکل گشت زیر پا پیکر کیامرض گردن کین تہاد</p>		<p>الغیر بشی لقی ہاشمی و مطلبی گلیا آنکھوں نے خورشید شہاب کا شب جوان عروج تو ز افلاک گرد</p>	
<p>بہا کی سو گندہ کہی ہن اہل حجاز اسطرف بھی نظر لطف شہ بندہ نواز</p>		<p>لکھا میکہ رسید نہ سدر چنبے جس گرز انہیں آفاق میں صفا عجا بدر فیض نوا ستادہ لصد عجز و</p>	
<p>کس ہی حرمت تو قیر خدا کو منظور کہتے ہیں جو کہ ہیں آفاق میں اہل ہوا</p>		<p>سبب خلقت مخلوق کیا آیکا نور ذات پاک تو در خاک عرب کردہ</p>	
<p>سبکہ در گاہ معلیٰ شہ رفیع دعا دست ہم تو پر صفا عجل عا</p>		<p>ان سبب آمدہ قرآن زبان عربی اسی پر ہر کہ ہیں پانی کی گاہ کو سیدانت چھپی و طیب قلبی</p>	

دل و جان با نظر است و حق و باطل
 ہم و نہ در توفیق ای شرم
 گین نہ بار در توفیق ای شرم
 بہ نظر نشست عیسیٰ
 دست بیدل بچان کو گیت
 اسر اندر جہاں
 قوی بی سراج عدل
 تیری دلدادہ کی حالت
 در جہاں تیرا حال
 چشم ز غمت کین آسمان
 ای قریشی ہاشمی
 ادا خلیل
 دات مال تو در خاک
 ران سبب آمدہ قرآن
 مادی خلاصہ کلام
 ران سبب آمدہ قرآن
 مادی خلاصہ کلام

عالم مخلوق کمان افروز کمان شاه عالم
 سگ صگا کمان پی کمان اوجس پی کم
 سگه ہی کیا تیری غلامی کاہری جو کوئی
 نسبت خود گیت کر دم و پس منغلم
 جوار انبار گناہ کا نہایت سر سبز
 پیش پی خرچہ در دریاں شام و صبح
 بید ک طرح سے لرزان بدن ستر کا
 حیم رحمت یکساں سو من انداز نظر
 ہو گئی طبع معلیٰ جو کہین ناکل گشت
 زیر پا پیکر کیامرض گردن کین تہاد
 الغیر بشی لقی ہاشمی و مطلبی
 گلیا آنکھوں نے خورشید شہاب کا
 شب جوان عروج تو ز افلاک گرد
 بہا کی سو گندہ کہی ہن اہل حجاز
 اسطرف بھی نظر لطف شہ بندہ نواز
 لکھا میکہ رسید نہ سدر چنبے
 جس گرز انہیں آفاق میں صفا عجا
 بدر فیض نوا ستادہ لصد عجز و
 کس ہی حرمت تو قیر خدا کو منظور
 کہتے ہیں جو کہ ہیں آفاق میں اہل ہوا
 سبب خلقت مخلوق کیا آیکا نور
 ذات پاک تو در خاک عرب کردہ
 سبکہ در گاہ معلیٰ شہ رفیع دعا
 دست ہم تو پر صفا عجل عا
 ان سبب آمدہ قرآن زبان عربی
 اسی پر ہر کہ ہیں پانی کی گاہ کو
 سیدانت چھپی و طیب قلبی

ایک بیان میں کہ میں نے اپنے
ذات ایک اور ملک میں جو
سات سبب آئندہ قرآن میں
نہایت درجہ میں یہ نسبت
میں نے یہ نسبت میں یہ نسبت
میں نے یہ نسبت میں یہ نسبت
میں نے یہ نسبت میں یہ نسبت
میں نے یہ نسبت میں یہ نسبت
میں نے یہ نسبت میں یہ نسبت

من بیدل بجال تو عجب حیرانم	اسد السحر حال است بدین
جن ملک پر گیا وہ سرور لطیف و حرم	سو گنا سے گنوا کے ملائی گئی تو
اور دربان کہا اس کے یہ یادیدہ گم	نسبت خود بگت کردم و بس مفعول
را کہ نسبت بگ کو تو شدی آو	
دیکھ کر آگاہہ جاہ و رسم وہ رتبا	وہ تجل وہ تقرب وہ شکوہ والا
شاد ہو ہو کے یہی حضرت آدم گئے کہا	نسبت نیست بذات تو ہی آدم را
ابرار از عالم آدم توجہ عالی ہے	
سیر و وس کو حرم و عرش خرم	اسی امت کی بھی ناکھیلین عہدہ
حور و غلمان کیا عرض تعظیم تمام	نخل لبنان مدینہ زوئوسر سبز مدام
زمان شدہ شہرہ آفاق بشیرین ہے	
لیچا آتا وہ جو حضرت کو سوا آندہ پا	رگیا وہ تو دین سدا پہل ادراک
نہ نہنا ہر با آگے جو شاہ لولاک	شب معراج عروج تو گزشتہ ظلم
بقا میکہ رسیدی ز سبب میری	
عرش کہا تھا کہ امی رود والا گوہر	شوق پاؤں میں رہتا تھا سدا میں
سدا محمد بر آئی یہ تمنا تو مگر	چشم رحمت بکشا سو من ازار نظر
ای قریشی لقبہ ہا سخی و مطلبہ	
تیرے باعث ہے محبوب اوند عفو	یہ فصاحت بلاغت ہی عرب کی

لکھا کہ یہ حال ہے
بوجود و ظہور کے
اصفا کا مولد
محباب سبب
دل و جان
جہا احسان
نسبت نیست
من بجال تو عجب حیرانم
اسد السحر حال است بدین
عز الدین کا مولد
مظلوم علی کل
مہر قطار و طائر
نسبت نیست بذات تو ہی آدم را
ابرار از عالم آدم توجہ عالی ہے

ایک بیان میں کہ میں نے اپنے
ذات ایک اور ملک میں جو
سات سبب آئندہ قرآن میں
نہایت درجہ میں یہ نسبت
میں نے یہ نسبت میں یہ نسبت
میں نے یہ نسبت میں یہ نسبت
میں نے یہ نسبت میں یہ نسبت
میں نے یہ نسبت میں یہ نسبت
میں نے یہ نسبت میں یہ نسبت

از دجی ساعرب یفسوف و فنجوسا
 و انزل الامر لاله جلا و وسع
 زمان سبب آمده قرآن بر این غری
 انبیا انداد ادب و ادب اندام
 نسبت خود بگت کردم و پس منضم
 ز انکه نسبت لگ کو تو شد بی ادبی
 از افلیج من منتهی و زانی قد کدر
 چشم رحمت بکش من انداز نظر
 اسی ترشی لقمی هاستی و مطلی
 قد اصلت ثقافة عالما و النجات
 ما هم شنه لبانیم توکی آجیات
 الخلف فرما که ز حد میگز و شنه لب
 ان رضوی زالی و او امر الوصی
 سید است حبیبی طیب قلبی
 آمده سوے تو قد میچ در میان طیبی
 بعد از راق صاحب خلص را حی ساکن بنور
 منظر اکملی از نوع بشر مبینی

مایه نیکوایم تو ای آب حیات
 لطف فرما که ز حد میگذری نشانه لطف
 نه خجسته یوش یا نه کاشه نه بکیم بن کی خبر
 سینیه مجمر به مراد دل به نعل انگیز
 شوق دیدارین پشته ها چون پیر شام و سحر
 چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر
 ای قرنی یعنی یاسی و سطلی
 جزیری عرض کیم کس کرین عاکیا شاه
 در بهای دد جهان تو بی هم من کلاه
 آلود کجھه تو اور د کجھه سماره رنگه
 عاصیا نیم زمانگی اعمال محوا ه
 سوے مارو شجاعت کیم از بهی
 طلبد رسد شجرت از تو شقای کلی
 بعض دان ل عجب جناب احد
 فخر کنونی وار هر نبوت سندی
 سیدان حبسی وطیب قلبی
 آمده سوے تو قدری به در مان طیبی
 حکیم محمد فصیح الدین تب مر تو مخلص رخ و طیبین شهر مرمعه
 نر معراج پیر کی سواری جبه چلی
 پیر کی دهم فلک پر که آهسته بی
 مر حاسید کی مدنی العبه به
 دل و جان با در فدایت چه جوی خوش
 هر سواری من عجب ایک براق جلا
 لیت نه او کی مقابل من سمنو اورا
 او سکا جریل پیر نهی نیافراک
 شب معراج عرصت گرفت از افلاک
 لطف میگرد رسیدی ز سر سده بهی

الف

قاضی سرفراز علی صاحب شاہجہانپوری تخلص

ہوئی اگر عہد مبارک میں تیرا درہی	امتی ہوئی سب آسمانی و مطہ
کہتے سوجان میں قربان بصد بوجہی	مرجہا سید کی مدنی العریہ
دل و جان مادہ ذات چہ عجب جو	
دیکھی خوبان عرب اور حسنین محم	جانتا ہوں بیدریضا دم ابن مر
حسن یوسف ہی سنا ہے مگر آشاغی	من بیدل بچاں تو عجب حیرانم
اللہ اندھ چہ حالت بدین لوانجی	
تیری خاطر سے معافی کو نہ صلا منظور	میں تو ریت نہ اخیل نہ کچہ باپنور
خلد میں ہی عربی بولنا رکھا ستور	ذات پاک تو درخشاں عرب کردہ طور
ران سبب آندہ قرآن زبان عربی	
جرم الیاسی پہا ہے کہ گھر سو فہم	بالیقین اوکے ہون لائق گزارا کر
نچتے مگر خطا کو کہ رسول اکرم	نسبت خود لگت کر دم و منہ غم
سا نکہ نسبت لکھ کو توشہ بے ادلی	
حور و علماں ملک الہی جان شاہ	کس طرح آگے ترے صفا رہنما
سب پہ ہے جنکو شرف اوین ہی ہے	نسبت نیست بذات تو بیت آدم را
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی سب	
دین و دنیا میں سب سے بڑا	دے تو ایسا ہر خدا غم سے نجات

دین و دنیا میں سب سے بڑا
 قاضی سرفراز علی صاحب شاہجہانپوری
 تخلص
 ہر وقت دل آویز و دلکش
 ہر وقت دل آویز و دلکش
 ہر وقت دل آویز و دلکش

آدمیان صلیبے آواز بصد بوجہ
 عذر و فیض لوانجی و جلی
 رومی و طوسی و رومی و جلی
 جب عجب ہر دم اللہ ہی
 سطر عجب کرے پیر نصرت و جلی
 الفضل آسمانی ہر حال
 شہ جہاں عروج نور افشاں کر

۵۵

کیا ہی تیرا زبان میں تھی
 دل پر ترہ کو تارہ کوئی
 کچھ خلاف زمین نہیں جانی
 نعل لبتان مدینہ ز تو تر ہر دم
 زبان شدہ شہرہ آفاق ہیں
 گو اہل ہون زبان کی ہم ای تھی
 آتش لبتان مدینہ ز تو تر ہر دم

دل و جان مادہ ذات چہ عجب جو
 قاضی سرفراز علی صاحب شاہجہانپوری
 تخلص
 ہر وقت دل آویز و دلکش
 ہر وقت دل آویز و دلکش
 ہر وقت دل آویز و دلکش

<p>ایں نظم نامی ہے کہ کوئی کلام نہ کہے بجز ان کے کہ ان کے ہاں ہے ہر کلام کی ہر حرف کی ہر آواز کی ہر آواز کی ہر حرف کی ہر آواز کی ہر</p>	
<p>ہمیں حذف پارہ تری آگے نہ دہر بہم من بیدل بجال تو عجب حسیہ</p>	<p>ایں نظم نامی ہے کہ کوئی کلام نہ کہے بجز ان کے کہ ان کے ہاں ہے ہر کلام کی ہر حرف کی ہر آواز کی ہر آواز کی ہر حرف کی ہر آواز کی ہر</p>
<p>الدر الدرہ حالست مدین لودھجی</p>	
<p>عرصہ کون و مکان پر ہے ہلکا کون ہر تہ نہ نہ ملک کا نہ بشر کا حق</p>	<p>ایں نظم نامی ہے کہ کوئی کلام نہ کہے بجز ان کے کہ ان کے ہاں ہے ہر کلام کی ہر حرف کی ہر آواز کی ہر آواز کی ہر حرف کی ہر آواز کی ہر</p>
<p>برتر از عالم آدم تو چہ عالمی ہے</p>	
<p>تو ہے وہ گلشن یرب بین درخت اسلام چمن مکہ ہے تجھے نہ ہے شادان</p>	<p>ایں نظم نامی ہے کہ کوئی کلام نہ کہے بجز ان کے کہ ان کے ہاں ہے ہر کلام کی ہر حرف کی ہر آواز کی ہر آواز کی ہر حرف کی ہر آواز کی ہر</p>
<p>زمان شدہ شہرہ آفاق شیرین تر</p>	
<p>جب ہمارے دنارل سے یہ خدا کو نظر تب کیا بدشت عرب دیکھتے تیرے</p>	<p>ایں نظم نامی ہے کہ کوئی کلام نہ کہے بجز ان کے کہ ان کے ہاں ہے ہر کلام کی ہر حرف کی ہر آواز کی ہر آواز کی ہر حرف کی ہر آواز کی ہر</p>
<p>زمان سبب آمد قرآن پر بیان عربی</p>	
<p>وادی و ترانے کری کیونکر یہ علم ایسے رتبہ کا ہوا کوئی نہ سالار</p>	<p>ایں نظم نامی ہے کہ کوئی کلام نہ کہے بجز ان کے کہ ان کے ہاں ہے ہر کلام کی ہر حرف کی ہر آواز کی ہر آواز کی ہر حرف کی ہر آواز کی ہر</p>
<p>زنا کہ لبت لگ کر توشہ بے ادبی</p>	
<p>واہ رکھتا ہے وسعت ترا و صرا کا د ایک خادم ہے ترایہ فلک زرین</p>	<p>ایں نظم نامی ہے کہ کوئی کلام نہ کہے بجز ان کے کہ ان کے ہاں ہے ہر کلام کی ہر حرف کی ہر آواز کی ہر آواز کی ہر حرف کی ہر آواز کی ہر</p>
<p>کری کے جگہ یہ اندیشہ افکار نہ گشت شب معراج عروج تو از افلاک گز</p>	
<p>من بیدل بجال تو عجب حسیہ</p>	

۵۶

۵۶

در احوال بادشاہیت چو عجب تو عجب

ایں نظم نامی ہے کہ کوئی کلام نہ کہے
 بجز ان کے کہ ان کے ہاں ہے
 ہر کلام کی ہر حرف کی ہر آواز کی ہر
 آواز کی ہر حرف کی ہر آواز کی ہر

[illegible][illegible]

Q. 14

[illegible]

آدمه سو تو قدسی پی در مان طلبه	
ای تهنه شاه زمان سید عالی نیسے	ما بحث خلق جهان سرور والانیسے
چیت پیر مونی مین فدا جان سے ہر گیتی	مہر جاسد کی مدنی العہد لے
دل و جان باد فدایت چہ محتاج	
تیری تعریف کری ختم رسل کون ادا	تو کھنڈ تیرا ہے ہر ایک صفحہ قرآن میں
تیرا نامی ہوا عالم میں کوئی پیدا	
برتر از عالم و آدم	
یوسف مصر کو نسبت ہی تھی	مہر و مکر بربخ انور کے مقابل ہوں
نور محبوب سے پیدا	سن بیدل بجال تو عجب حبسہ
ہر ذات اکرم	
الہدائے جہ جمال است بدین بواجبی	
بجز افضل ہے عالم میں آپ کی ذات	
ما تہنہ لبانیم تو ای آجیات	
ابر در اکرم ہو خضر سحر نبات	
لطف فرما کہ ز حد میک ز دانشی	
عیش پر فخر کری کیوں نہ ہلا کر جا	
شب عراج عروج کو گشت از اطلال	
بمقامیکہ رسیدی بر سہریچ	

بقا میکس سیدی نہ سیدج نبی
 گھر میں شہر میں تیرا وہ نہیں خلدی
 کہاں آئی خالق نبی ہی اُس ارض سکی قسم
 لبت خود بگت کروم دلس منضم
 را کہ لبت لگ کو تو شد بے ادلی
 لیا دتی ہی محبی گرمی روز عرصا
 ہونہ مسکے ہن زبان خوش نکلتی
 صورت ماہی آب تیان ہون درزات
 ماہی شہناہم توئی آب حیات
 رحم مسرما کہ رعد میگز و شہ
 مر ہو کر آقا میں بہت ہوں مضطر
 صورت آئینہ سب حال ہے روشن
 چشم رحمت بکشا سوے من انداز نظر
 اسی قہر لبتی لبتی ہا ستمی و مطہ
 عرض حاجت ہے یہی اور نہ ہے یہی
 شا کر غرہ کو ہے امید ہی
 اپنے در پر تجھے بلو کہ ہوں بدرے
 سید انت جیبی و طیب قلبہ
 اندہ سو تو قدسی فی دربان طہ
 میرزا محمد و شاہ گور گانی المخلص بہ شا کر
 و صفات صدی کاشف راز احد
 تو امین سر آئی تو کلید دانی
 مر حبا سیدی مدنی لوسرے
 دل و جان خدا بہت چہ عجب جو

[illegible]

کرم تو خدای عالم را
 به یقین بگو و به چنان دعا
 بنویس که تو را از این دنیا
 بریزد از عالم آدم تو خود عالمی
 در این دنیا که در این دنیا
 در این دنیا که در این دنیا
 در این دنیا که در این دنیا

زائکہ نسبت لیگ کو تو شہابی ادنی	
نور محبوبی اللہ کو ہے تجھے پس	دہم بہرانی بین الفت کا شر روح القدس
رحمت عالمی مشیر گندگی تی ترس	عاصیا نیم زمانیکی اعمال میرس
سو مارو شفاعت یکن ازلی سببے	
ماگتا ہوں یہ دعا حق کہ میں دن جانا	قطع آسانی سی ہو جاوہ راہ دراز
عالم دل سامنے تیرے کہو آئندہ	بر در فضیلت تو اسادہ لہجہ مجھ کو
سو مارو شفاعت بکل بی سببے	
قیسم میں تو تم سدا کے لاریت ہے	عین حق پر سو گم بہر خدا میرے
تو تجھے ہے اللہ کی مخلوق سببے	سیکانت حبیبی و طیب قلبے
آمدہ سو تو قدسی بی دربان طلبے	
سید شریف عرف سید منیا رضا مخلص	
نور فرمان تیرا کنت منیا آہنی	اوسہ برہان خدا کا ہے کلام عربے
بہرہ پایا ہنیں تیرے سوا کوئی	مرحبا سید کی مدنی العربے
دل و جان یاد فدایت چہ خوب شہیدے	
رض بہرے کف دست عالم	حسن یوسف ہے ترسانے درے
ساں شتری ہن جن کی تیرے سر	من بیدل سچاں تو عجب حب الہ
اللہ اللہ چہ حال است بدین بوجھے	

9

[illegible]

<p>نفس نفس کی عوض منہ کی کہیں کی ہے</p>		<p>مرحبا سید کی مدد نے العصر ہے</p>
<p>دل و جان با وفایت چه عجب جو</p>		<p>مرحبا صلی علی سرور والہ ہے</p>
<p>مرحبا آتش دی رستہ و علی</p>		<p>مرحبا سید کی مدد نے العصر ہے</p>
<p>مرحبا ای شرف ہاشمی و مطلبیہ</p>		<p>دل و جان با وفایت چه عجب جو</p>
<p>چشمہ فیض ہے لاریب ہمایون فری</p>		<p>خضر کو شرف تینیم ہے توروں نجات</p>
<p>العطش العطش ہی ساقی درختا</p>		<p>ماہیہ تیشہ لبانیم توئی آب حیات</p>
<p>لطیف فرما کر زرد میاں زد شدہ لبی</p>		<p>تیری ہی ذات سے گلزار ہوئی تمام</p>
<p>بجسبہ گاشن عالم بین بہار</p>		<p>نخل لبان مدینہ ز تو سر سبز بدم</p>
<p>زان شدہ شہرہ آفاق لبیرین</p>		<p>جلوہ گر شرق میاں عرب تیر الوڑ</p>
<p>ادریا ملک ہمایون کجسے سو مونا</p>		<p>ذات پاک تو درخشاں عرب کردہ طو</p>
<p>شان سبب آمدہ عمران بر بان عربی</p>		<p>در گزر کا ہنسن موقعہ کہ شہر وقت</p>
<p>میں کہ گار ہوں آماؤ حق و شہر</p>		<p>شہر رحمت نکات سو من انداز نظر</p>
<p>میرا حوالہ بہ بند ذرا شفقت کر</p>		<p>اسی قریشی لقبہ ہاشمی و مطلبیہ</p>

نفس نفس کی عوض منہ کی کہیں کی ہے
 دل و جان با وفایت چه عجب جو
 مرچا آتش دی رستہ و علی
 مرچا ای شرف ہاشمی و مطلبیہ
 چشمہ فیض ہے لاریب ہمایون فری
 العطش العطش ہی ساقی درختا
 لطیف فرما کر زرد میاں زد شدہ لبی
 بجسبہ گاشن عالم بین بہار
 زان شدہ شہرہ آفاق لبیرین
 ادریا ملک ہمایون کجسے سو مونا
 شان سبب آمدہ عمران بر بان عربی
 میں کہ گار ہوں آماؤ حق و شہر
 میرا حوالہ بہ بند ذرا شفقت کر
 اسی قریشی لقبہ ہاشمی و مطلبیہ

نفس نفس کی عوض منہ کی کہیں کی ہے
 دل و جان با وفایت چه عجب جو
 مرچا آتش دی رستہ و علی
 مرچا ای شرف ہاشمی و مطلبیہ
 چشمہ فیض ہے لاریب ہمایون فری
 العطش العطش ہی ساقی درختا
 لطیف فرما کر زرد میاں زد شدہ لبی
 بجسبہ گاشن عالم بین بہار
 زان شدہ شہرہ آفاق لبیرین
 ادریا ملک ہمایون کجسے سو مونا
 شان سبب آمدہ عمران بر بان عربی
 میں کہ گار ہوں آماؤ حق و شہر
 میرا حوالہ بہ بند ذرا شفقت کر
 اسی قریشی لقبہ ہاشمی و مطلبیہ

نفس نفس کی عوض منہ کی کہیں کی ہے
 دل و جان با وفایت چه عجب جو
 مرچا آتش دی رستہ و علی
 مرچا ای شرف ہاشمی و مطلبیہ
 چشمہ فیض ہے لاریب ہمایون فری
 العطش العطش ہی ساقی درختا
 لطیف فرما کر زرد میاں زد شدہ لبی
 بجسبہ گاشن عالم بین بہار
 زان شدہ شہرہ آفاق لبیرین
 ادریا ملک ہمایون کجسے سو مونا
 شان سبب آمدہ عمران بر بان عربی
 میں کہ گار ہوں آماؤ حق و شہر
 میرا حوالہ بہ بند ذرا شفقت کر
 اسی قریشی لقبہ ہاشمی و مطلبیہ

[illegible]

[illegible]

سید انت حبیبی و طبیب قلیے
 آمدہ سے تو قدسی کی دربان طلحہ
 مولوی عبدالحی صفا و کیل بدایونی بلاری تلامذہ ندان
 ہر شاہ جہان با سنی و مطیلے
 مہبط روح بین صاحب لولاک کی
 ختم شد بر تو صفات حبیب و نبی
 مرجا سید کی مدنی العسرے
 دل و جان با وفادایت پر عجب و شگفتے
 مرجا احمد محمد رسول عربی
 مرجا رنگ بہار چمن مطیلے
 دل و جان با وفادایت پر عجب و شگفتے
 دن قیامت کے رہے یاد مر میر نبی
 بہول جانا نہ تجھے وقت شفاعت طلحہ
 آب کو ترچھے پلوانا جو ہوش نہ لپی
 مرجا سید کی مدنی العسرے
 دل و جان با وفادایت پر عجب و شگفتے
 تیری باعث سے ہوا خالق مخلوق خدا
 حکو باور نہ وہ دیکھ لے لولاک کی
 نہوا آپس کوئی اور نہ ہو گا اصلا
 نسبت نیست بذات تو بنے آدم
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی سے
 تیرے سرتاج حسین ان نام خدا
 سید و سرور دین عاشق و محبوب خدا
 اور سے اپنے کیا ہے تجھے حق پیلا
 نسبت نیست بذات تو بنی آدم
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی سے
 خدا

۷۲
 کمال کے جن خداداد تراویں
 کیلکے جن خداداد تراویں
 من بیل بجال تو عجب پر عالم
 من بیل بجال تو عجب پر عالم
 اندام صمدیہ جالت بدین بو العجب
 اندام صمدیہ جالت بدین بو العجب
 سر زمین کیستے طرین آبادی
 سر زمین کیستے طرین آبادی
 آہوں جن کا کیا ہے خرم زونین
 آہوں جن کا کیا ہے خرم زونین
 فاقہ بین کی نسل کی شگفتے
 فاقہ بین کی نسل کی شگفتے
 شہ عراج عروج نور افلاک
 شہ عراج عروج نور افلاک
 کیفا بیکر سیکر سیکر سیکر
 کیفا بیکر سیکر سیکر سیکر
 رواق افروز زمانہ واجب
 رواق افروز زمانہ واجب
 طاعت خضر سیدی ملک کا نور
 طاعت خضر سیدی ملک کا نور
 لغو و اجاوشا تیرا واکا منظور
 لغو و اجاوشا تیرا واکا منظور
 ذات کمال تو دریا جگہ کی
 ذات کمال تو دریا جگہ کی
 ران سبک دہ قرآن زبان عربی
 ران سبک دہ قرآن زبان عربی
 ران سبک دہ قرآن زبان عربی
 ران سبک دہ قرآن زبان عربی

غلیبستان دینہ زانو تیرے
 غلیبستان دینہ زانو تیرے
 زان شدہ تیرا فاقہ تیرا
 زان شدہ تیرا فاقہ تیرا
 دافعی سے خرم زانو تیرا
 دافعی سے خرم زانو تیرا
 نے سورہ فالیل سے
 نے سورہ فالیل سے
 کیلکے جن خداداد تراویں
 کیلکے جن خداداد تراویں
 من بیل بجال تو عجب پر عالم
 من بیل بجال تو عجب پر عالم
 اندام صمدیہ جالت بدین بو العجب
 اندام صمدیہ جالت بدین بو العجب
 سر زمین کیستے طرین آبادی
 سر زمین کیستے طرین آبادی
 آہوں جن کا کیا ہے خرم زونین
 آہوں جن کا کیا ہے خرم زونین
 فاقہ بین کی نسل کی شگفتے
 فاقہ بین کی نسل کی شگفتے
 شہ عراج عروج نور افلاک
 شہ عراج عروج نور افلاک
 کیفا بیکر سیکر سیکر سیکر
 کیفا بیکر سیکر سیکر سیکر
 رواق افروز زمانہ واجب
 رواق افروز زمانہ واجب
 طاعت خضر سیدی ملک کا نور
 طاعت خضر سیدی ملک کا نور
 لغو و اجاوشا تیرا واکا منظور
 لغو و اجاوشا تیرا واکا منظور
 ذات کمال تو دریا جگہ کی
 ذات کمال تو دریا جگہ کی
 ران سبک دہ قرآن زبان عربی
 ران سبک دہ قرآن زبان عربی
 ران سبک دہ قرآن زبان عربی
 ران سبک دہ قرآن زبان عربی

<p>کلمہ خیر است کہ جو کس نے پڑھا اولاد کی بے نیازی سے دل سے نکال دے</p>	<p>نسیبیت بذات توئی آدم را برخ و کامل کی تصویر میں ہے بالیقین حجت عالم ہے شہادت کی لب مغیر سے درا بولے اک دو کلمات</p>	<p>برتر از عالم و آدم توجہ عالی ہے</p>
<p>کلمہ خیر است کہ جو کس نے پڑھا اولاد کی بے نیازی سے دل سے نکال دے</p>	<p>لطف فرما کہ رجد دیگر ز دستہ ہے</p>	<p>اکاب لفظ کیلئے پیسے نہیں ہے بہت جلوہ فرما در دیکھ اس نظم سے بجا مائتہ لبانیم توئی آب حیات</p>
<p>کلمہ خیر است کہ جو کس نے پڑھا اولاد کی بے نیازی سے دل سے نکال دے</p>	<p>گو کہ ارشاد کیا آپنے اسی خرام پر نہیں پاک ہے ناباک کو نیست مایہ سوچنے ہی تو کیا سوچ کر کیا کیا تیر</p>	<p>سب گنہگار میں میرے زائد یا کم اسلئے میں نے سگ کیلئے جاکے نسبت خود سبک کر دم و نفس</p>
<p>کلمہ خیر است کہ جو کس نے پڑھا اولاد کی بے نیازی سے دل سے نکال دے</p>	<p>ای بہار گوم و فضل خداوندانام دشت ہوش گشتی جو گرا و مہم رشک توئی ترے قندے جو آبی</p>	<p>و سحاب فلک لطف عطا و خار پر پا چوکے تو تو ہووے گفنام نخل لبان مدنیہ ز تو سر سبز مدام</p>
<p>کلمہ خیر است کہ جو کس نے پڑھا اولاد کی بے نیازی سے دل سے نکال دے</p>	<p>جب چلا آئید والا تو سو انرو پاک عقل اول کی رہی نسلوں پہچان ہو چا جدم تو مقام احکامین بیا</p>	<p>مر کب غم تھا ایسا راحت چلا دیکھ کر توئی جہاں کو نہ تکا بہ حال شب معراج عروج تو گزشت از فلک</p>
<p>کلمہ خیر است کہ جو کس نے پڑھا اولاد کی بے نیازی سے دل سے نکال دے</p>	<p>بھامیکہ رسید رسیدیچ ہے</p>	<p>۱۲۹۲۹</p>

[illegible]

ایک انت حبیبی و طیب قلبی	آمدہ سو تو قدسی آبی در مان طلبی
محی عمر خان صاحب عرف بہلوان	مخلص بہ عظیم و ہوشی
محمد عبد العزیز خان صاحب المخلص	مخلص بہ عزیز و ہوشی
اب پیر یاز لری کیون نہیں عالی ہے	اب پر ختم ہے خوش بین شفاعت طلبی
آپ کو حق نی کیا ختم رسل شاہی	سر جہا سیدی مدنی العزیز
دل و جان فدایت محمد عجب خوش ہے	
کیونکہ عرفین میں ایسا روان ہو	جلوہ حسن میں جہا سکے لو کیا کیجے
جسے دیکھا مجھے مشتاق رہا مرتے دم	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
اسد اللہ جہاں بہت بدین لوانجی	
تم مجھ جانی غلامی میں لگا شیر خدا	ہے تمنا ہی دلکی ہی ہر دم ہے خدا
تم وہ محبوب خدا ہو نہیں کوئی تم	نسبتے نیست بذات تو بنی آدم
برتر از عالم و آدم تو خیر عالی ہے	
وہی نہیں ہوا مشہور تر از خط نام	مجھ سے دین کی رونق ہوئی پہلا
نہو اسیا کیسا وہ سوا تیرا مقام	نخل بہتان مدنیہ ز تو سر سبز نام
زان سپہ شہرہ آفاق شیرین	
نما خداوندہ لویجہ روزار سے طوطا	کہ سو قرآن اور تیرا نام عین مشہور
کرتے فسونم یہ واسطے توریں نور	دانت پاک تو در تھلیک عرب کردہ

سخت بجا مصلیٰ میں گزری جہاری اذیت	آپ جو سعد بن جود و کرم و نہک صفات
تیری امت کو تو کون کون فی طیفہ ویرا	ماحمہ نشنہ لبنا سیم توئی آب حیات

سلف فرماکر حد سگیزدند بے

کشیور کے ہونے کا ہمارا سرور
عرض کرتا ہوں میں ہر صبح و شام و
کوئی ذرہ نہیں جو حکم سے پیڑ سے
چشم رحمت بکشا سوئے من اذ انظر

ای قریشی لفظی لامبھی و سطلے

<p> راه بود که جبریل صد حج گشت شب حجاج عمرو به تو افلاک گشت </p>	<p> راز حجاج تو خود گویان بر تو گشت حق بداند تو دانی ز رموز ملک گشت </p>
---	---

بقا گیر سرحد پنجابی

مرض خصیان بہت مشکل ہی امتیاز	ملکو کہتے ہیں مسیحائے مسیحا و
رحم کرکی دو دو جلد کرو سم پر	عاصیا نیم زمانیکی اعمال منحور

و ما رو سقاغت کن از پی سبزه

نہایت امت کا تو ہے با عجا
بدر فیض تو آتا ہے محمد و فاطمہ

و طوسی و عسکری می و حلبی

اولیایا رہ پس چاہ خود اندا چھی	کہ علم از مجہ افرا چھی
جیم خود حیفا کہ تعلیم نی راستی	ز جہان خرم و خندان مبارم با

مصطفیٰ صلی الله علیه و آله
 سلام است حبیبی و طاهر
 آئینه سوره و توحید و زکات
 کائنات الدین و بیباک و شاکر
 عشق تو لب و لسان و جان و دین
 عفو و بخشش و سزاوار و عفو

نقش بیدل جبال کو عجب جزا تم
سوخند خرمین سوزن و شوقا شکم
دل جان با بدقدانیت چه غمی
مرجا بسیدی مدلی ای عشقم

اندر اندر حال بدین
 زبانه و گلی شکر طریقت آدم بریا
 آفرینست و خجسته لوتانه در غنا
 در بهر دو فرقه در فرق زمین تا آسمان
 نسبت بهیت بذات الهی آدم
 برتر از عالم و آدم توصیف علی است
 تا شکر کبری اعلی نرسد هر عام
 بزرگ کرده است زمره که نیستند
 و ناله بویافته فیض اضم

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

ادر کما نیکو مبارک ہویتش
 پیش کش این عالم را
 طریقتی
 از از غافل و آدم
 نسبت بذات توئی آدم را
 موعظ قاضی
 بنی غواجاوید
 السید احمد جمال الدین

نیز در عرصه گی غیب جواد را ک گشت	خشم بر تو ز تیرگی خاک گزشت
شب معراج عروج تو ز افلاک گزشت	بقای که رسیدی ز سید پیچ نبی
نیکار کو چیدانش منشی مصحح	در هم ساختن رو سستی تعلیم
از حد رتبه خود کامرون زد جو لم	نسبت خود سگت کردم و لبس
ز آنکه نسبت سگ کو تو شد بے ادب	
تا که گم کرده رنیم از ره حرص لذات	دستگیری شود از رتبه باشد مہمات
ده بر ناقصه دلان حامی عیون لجنات	ماہر تشنه کما نیم توئی آب حیات
لطف خرماک ز حد سگ ز دشمنه لبی	
بہ ضعیف جگر خسته خدای انگری	کادہ برد و آلا الصبحال و دی
بین سحو حال بہا ہم زنی چارہ گر	سید انت حیدر و طبیب قلبی
آدہ سہ تو لد می پے در مان طلبی	
مولوی ظہور علی مرحوم دہلوی تخلص ظہور	
لیسا می ہی کہ شاہک با می دابی	عقل کل تیری دبت کانے اک طفل
جذب اسر و لولاک شہ مطلبی	مر جبا سید مکی مدنی العسے
دل جان ماد فدایت چہ حجتی	
کاش ہوں خواب میں دیدار تیرے حرم	رکبے اوس نامبارک پہ سر لیا
یوں کہوں شوقی امی پرور سر دو عالم	من بیدل بجاں تو عجب جراتم

عام ز جہد سیدانے عجاایانم
 نسبت امیدمان ہم خطہ میرانم
 پرونا جلوہ گہ فاضل پیغمبرانم
 علی لیلین مدینہ یلایم ہمندانم
 علان شدہ مہرہ آفاق تیرانم
 آپکا دل آہتا تھا اور ظاہر تھو

۶۲

خداوندہ مسک اوی بہر جاہ
 صفت کا شایستہ رہ صفت کا شایستہ
 نسبت خود سگت را کہ نسبت را کہ
 نسبت خود سگت را کہ نسبت را کہ
 نسبت خود سگت را کہ نسبت را کہ

نور سیاهی تیری سحر و جادو
 با نیت و نیت و نیت و نیت
 نور سیاهی تیری سحر و جادو
 با نیت و نیت و نیت و نیت

نور سیاهی تیری سحر و جادو
 با نیت و نیت و نیت و نیت
 نور سیاهی تیری سحر و جادو
 با نیت و نیت و نیت و نیت

الحمد لله رب العالمین	
تو ہی ایغیر نشتر نایب رب اکبر	ظلم حق نور خدا شافع روز جزا
خلق کا تجھ کو کیا حق نی معین پاؤ	حشمت رحمت بکشا سحر و جادو
ایغیر میثی لبتی ہا شے و سہا	
پتھای پتھای اللہ درود اولام	وہ ترارتہ ہی کوین بین اسیر شفا
میسے نہیں خالی تھی کوئی کلام	نخلستان میں نہ تو سرسبز بام
زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین طبعی	
تھا خداوند و عالم کو از لسنہ طبعی	بہیچون دنیا میں آیت کی کیا تلو
جہنم آدم تری جلو سے کوئی نہیں	ذات پاک تو کہہ ملک عرب و مملو
زان سبب آمدہ قرآن مجید عربی	
جذبہ پناہ خداوند و عالم کی کہا	ملکہ اللہ شہرہ آفاق تیری کیا تلو
لوندیاں جہنم میں غلام ہیں	نہیں یہ بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم تو جہ عالمی نسبی	
نور سیاهی تیری سحر و جادو	سبب نور سیاهی تیری سحر و جادو

نور سیاهی تیری سحر و جادو
 با نیت و نیت و نیت و نیت
 نور سیاهی تیری سحر و جادو
 با نیت و نیت و نیت و نیت

نور سیاهی تیری سحر و جادو
 با نیت و نیت و نیت و نیت
 نور سیاهی تیری سحر و جادو
 با نیت و نیت و نیت و نیت

اور کرتے ہیں خدا سے وہ شہادت طلبے
 مرجہا سپیدی دلی العسریے
 دل و جان با وفا ہے چو عجب خوب
 لشکر و سہیل جہا میں جو کہ تیغ علم
 من بیدل بجمال تو عجب جمیل
 اسرار و حجاب جمال است بدین بواجب
 ایسا میں ہی نہرا دین ہی تے ہیں
 نسبت نیست بذات تو نبی آدم
 بر گزار عالم و آدم لوجہ عالی ہے
 کانہا جاتا ہے ہر اک دشمن دین اسلام
 نخلستان مدینہ نزلہ سر سبز دام
 نال شدہ شہر آفاق بشیرین بی
 سلطنت ترکہ ماظم دینی مشہور
 ذات پاک نور چراغ عرب کر وہ
 زمان سبب آدہ قرآن بزبان عربی
 لشکر و سپہ سرگون کی کیا صاف جوت
 حوصلہ اسکا کیا ترکہ طر حے بست
 تبار بہ طر ہو او اسکا دیریدست
 شب معراج معروج تو زافلاک گز

دھوئیں کی برکتی میں ملائیکہ
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم
 السدا لہجہ مجالست میں دلوں کو
 شان تیری کیا مافی فیہ لولا کہ زبانا
 فانی میں ہی خفا کی شام
 مریزہ کی ایک کونڈے شام
 لبنت دینت بخت تو تیری آدم را
 ہزار عالم و آدم تو تیرے مقام
 صلی اللہ علیہ وسلم کی عرش پر سوا بیگا کلام
 ایسا قافلہ تو لے کر میں سو بیگا کلام
 بیگا افکار باشند و تکاملاً کلام
 محل بیان مدینہ زونہ سرمد کلام
 زبان شدہ شہرہ آفاق کلام
 فرسی اپنی جدا کر کی کیا تیرا کلام
 ہوا شدہ دین پر آپ محمدیہ عقود
 ذرا لکھا تو تیرے وافیہ کلام
 ذات پاک تو درجہ پاک کلام

طپش مری ہر شخص پہ ہونگی آفات	جوش گرمی ہی سر لکھو زانیہ بابت
مانمہ نشہ لبانیم تو کی آب حیات	لطف فرما کہ زہد میگردد نشہ لبے
خان شہادت ہو کر حشر میں آشاہم	غرق ہوں بحر عین کی تاسر قدم
معرض کردن حاملین کیا الجبہ فخر عالم	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
کاتب اوستا ہے جگر کے یہ حال محشر	گرمی مہر سے عبوت ہو عالم مضطر
سکھینے چکو گجگہ زریو ایا سرور	چشم رحمت بکشت تیرے من انظار
اسے قرشی لقبے ماسے و مظلے	
معرض حد متین یہ کرتا ہے ظہور	التجا میر قبل ہو گیا آختم نبی
عشق میں ہے حد سے زیادہ زکلام قدس	سید انست حبیبی و طیب طیبے
آدم سوئے تو قدسی کی دربان طیبے	
میرزا شہنشاہ مرا سرور عالی نیے	شب معراج میں تھی تیرا زیارت
مردہ شوق سے کہتے تھے تو ہے ختم نبی	مرحبا سید کی مدنی العسیرے
دل و جان نام فداست جو عجب سلفے	
مرتبہ تجھ کو خدا نے یہ دیا ہے اکرم	کہ ملا بیگا آدم کو نہ عیسے ملک اسدم

زان سبب آمد قرآن زبان
 جبکہ ہوئی عرش علیہ السلام
 قدرت حق کی چاہی ہوئی دعا اللہ ارکان
 بر بارک جی آیت ہر جگہ ہوا کان
 سب معراج عروج کائنات اور کائنات
 ہر جگہ لکھ کر زبیر علیہ السلام
 قلمی خوب بنایا ہے ختم نبی
 ختم نبی سے جلتا ہے من نور
 ختم نبی سے جلتا ہے من نور
 ختم نبی سے جلتا ہے من نور

(بسم اللہ الرحمن الرحیم)
 دل و جان باری خدایت چہ غرض
 حافظ مصلحت علی غایت
 طاعتی عالی و درویشی
 تہیہ اقدار و نیاز
 سبکدوشی کو نہ چاہد و درویشی
 وقت شفاعت طلبے

مرقا بیدری سنی العرس
 دل و جان دادد است و
 چرخ گشت خالصت و
 بیایس ایام رنگ آه
 مینوید و یکدیگر کز
 ایام رنگ آه
 لطف و کرم و کرم
 شکر و شکر و شکر
 اندر و اندر و اندر
 و و و و و و و و

[illegible]

اور کہ اسے سوا یہ کہ کاغذ پر
 مری شریانی کی کتب و کتابوں
 لکھا حکام و حکماء کی یہ فہرست
 اسرار و کتب و کتب و کتب و کتب
 مری سبیل بحال و کتب و کتب و کتب
 قوی و قوی و قوی و قوی و قوی
 گویا زلفی و قوی و قوی و قوی
 باقی و باقی و باقی و باقی و باقی
 دل خان و قوی و قوی و قوی

لائی ایمان جنہیں دیکھے کافر اکفر	اور جواب او کو دیا جسے کہا الی
ختم رحمت بکشا سوسن انداز نظر	ای قرشی لہجے ماضی و مطلقے
امک کے بعد شہید ایک کو کرتے اعدا	شہ ہی کہتے تھے لیکن کہ رضیہ بقضا
شہ کی اوس صبر کو یہ دیکھے کہتی تھی	نسبتہ منیت بدات تو بے آدم ما

ہو گیا جسم مبارک جو وہ رنجو لے گا	شہی فرمایا کہ امی قوم سگر معرؤ
اوسکا فرزند ہون میں آتا ہے یہ غم	دات ماں کو تو درنگ عجب کردہ طو

کر لے پہاڑ حرم اہ صبا یہ کلام	کہنا یہ احکام کل پہاڑ انور صلا
ہم تو جنگل میں ہیں کسویں اے عزم مقام	نخل لبنان مدینہ ز تو سر سبز دمام

سرد بارین عالی کی جو عرضی	اور کما مضمون جو دکھا تو خلاصہ بتا
اور کس کھی بیار عھیا اپنی	سید انت حبیبی و طیب قلبے

سید وزیر علی صبا المخلص عارض مہوی نقشہ نویس ہر گراہ	آمدہ سورے تو قید سے بے دربان
خمر زین فخر عجم فخر عرب تم ہوئی	ماجست فخر زمان کی بلا شک ہوئی
خضر حب ہو کر میں آئے شفاعت طلب	مرحبا سید مدنے العبد بے

اور کہ اسے سوا یہ کہ کاغذ پر
 مری شریانی کی کتب و کتابوں
 لکھا حکام و حکماء کی یہ فہرست
 اسرار و کتب و کتب و کتب و کتب
 مری سبیل بحال و کتب و کتب و کتب
 قوی و قوی و قوی و قوی و قوی
 گویا زلفی و قوی و قوی و قوی
 باقی و باقی و باقی و باقی و باقی
 دل خان و قوی و قوی و قوی

۹۰
 اور کہ اسے سوا یہ کہ کاغذ پر
 مری شریانی کی کتب و کتابوں
 لکھا حکام و حکماء کی یہ فہرست
 اسرار و کتب و کتب و کتب و کتب
 مری سبیل بحال و کتب و کتب و کتب
 قوی و قوی و قوی و قوی و قوی
 گویا زلفی و قوی و قوی و قوی
 باقی و باقی و باقی و باقی و باقی
 دل خان و قوی و قوی و قوی

نان سبب آمدہ قرآن بر زبان عربی
 خود ہی سبب کہیں خوف سے نفسی
 سید کا انت جلیبی و طبیب قلیبی
 آمدہ سوے تو قدسی کی در مان طلبی
 عبد الغفر رضا المعروف بہ پیر جی حشیتہ و صابر بنی خاص غریبان جناب
 محمد عبد الرحمن صاحب قہر و خرم حضور ساکن در ملی گلی شاتہ تارا
 توبہ عالی نسبہ ناشی و مطلبی
 تیری مدارج ہیں سار شرفی و غزلی
 مر جہا سید کی مدنی اعرابی
 دل جان تقدیرت چرخ جو خلیقہ
 ہے تو ہی بر رخ کبریٰ توبہ فخر آدم
 من بیدل سجال تو عجب حیرانم
 اسرار حیرت عالم دین لو آج
 کوئی مخلوق آہی نہ ہوئی تہی پیدا
 نسبت نیست بذات تو بنی آدم را
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے
 نہ ملک اور بشر اور نہ پری اور نہ جو
 خالق ہر دوسرا کو چہ ہی تہا مظهر
 تائی تیرا نہیں کو غیب اسی مایہ نور
 ذات پاک تو در خاک عجب کردہ ہو

نان سبب آمدہ قرآن بر زبان عربی	خود ہی سبب کہیں خوف سے نفسی
سید کا انت جلیبی و طبیب قلیبی	آمدہ سوے تو قدسی کی در مان طلبی
عبد الغفر رضا المعروف بہ پیر جی حشیتہ و صابر بنی خاص غریبان جناب	محمد عبد الرحمن صاحب قہر و خرم حضور ساکن در ملی گلی شاتہ تارا
توبہ عالی نسبہ ناشی و مطلبی	تیری مدارج ہیں سار شرفی و غزلی
مر جہا سید کی مدنی اعرابی	دل جان تقدیرت چرخ جو خلیقہ
ہے تو ہی بر رخ کبریٰ توبہ فخر آدم	من بیدل سجال تو عجب حیرانم
اسرار حیرت عالم دین لو آج	کوئی مخلوق آہی نہ ہوئی تہی پیدا
نسبت نیست بذات تو بنی آدم را	برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے
نہ ملک اور بشر اور نہ پری اور نہ جو	خالق ہر دوسرا کو چہ ہی تہا مظهر
تائی تیرا نہیں کو غیب اسی مایہ نور	ذات پاک تو در خاک عجب کردہ ہو

سید کا انت جلیبی و طبیب قلیبی
 آمدہ سوے تو قدسی کی در مان طلبی
 عبد الغفر رضا المعروف بہ پیر جی حشیتہ و صابر بنی خاص غریبان جناب
 محمد عبد الرحمن صاحب قہر و خرم حضور ساکن در ملی گلی شاتہ تارا
 توبہ عالی نسبہ ناشی و مطلبی
 تیری مدارج ہیں سار شرفی و غزلی
 مر جہا سید کی مدنی اعرابی
 دل جان تقدیرت چرخ جو خلیقہ
 ہے تو ہی بر رخ کبریٰ توبہ فخر آدم
 من بیدل سجال تو عجب حیرانم
 اسرار حیرت عالم دین لو آج
 کوئی مخلوق آہی نہ ہوئی تہی پیدا
 نسبت نیست بذات تو بنی آدم را
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے
 نہ ملک اور بشر اور نہ پری اور نہ جو
 خالق ہر دوسرا کو چہ ہی تہا مظهر
 تائی تیرا نہیں کو غیب اسی مایہ نور
 ذات پاک تو در خاک عجب کردہ ہو

اسرار حیرت عالم دین لو آج
 کوئی مخلوق آہی نہ ہوئی تہی پیدا
 نسبت نیست بذات تو بنی آدم را
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے
 نہ ملک اور بشر اور نہ پری اور نہ جو
 خالق ہر دوسرا کو چہ ہی تہا مظهر
 تائی تیرا نہیں کو غیب اسی مایہ نور
 ذات پاک تو در خاک عجب کردہ ہو

من قبل محال
من قبل محال
من قبل محال
من قبل محال
من قبل محال

نفس بدکار و عیال پرور	دام افروخته بدین دنیا	مستغنی از کار و عیال	خشم رعبت از کس و مطلب	آفرینی نفسی باطنی	درد عریان لودار و دم	محبت آفرین	من عزم آورده ام کن	سیکوت عیبی و طبعی	سینه است و قوی بی	آینه سکه و قوی بی
کرد موجود برای تو خدا عالم را	برتر از عالم آدم تو چه عالمی	باعث ماده رب علی شد منظور	خات باک تو در ملک عیب کرده	گفت از باعث تو فرستود شام را	بسته نیست بذات تو بنی آدم را	خطه ارض با نوا مع بلد شد معمور	پرده عین درونی بودن تو بود ضرور	مهر جاسوسی	دل و جهان با در حدایت بود	بیر حال با احوال جهان بود
زبان سبب آمده قرآن بر زبان علی	خبر سر کوه نه اهل اقدم تو رفت	شب هراج عرو و حج افلاک از	بقا میکند سیکد ز سدر ریح بی	ما چهارم فلک است آفرین علی	پیش اقدام تو ریح اندرین جنت					
هست روشن ز نور عارض تو صبح کام	نخل استبان مدینه ز تو سر سبز دام	زبان شده شمره آفاق لیشین ریح	تا سر آید شده زان هم عالمیدرجا	گفت آفرین خلق زلف تو آگاهم	از لغات هست کام شمر شیرین کام					
ما سر آید شده زان هم عالمیدرجا	ما سر آید شده زان هم عالمیدرجا	لطفا فرما که ز حد دیگر زد نشد لبی	آیه نشد لبانیم تو ای آب حیات							
آیه نشد لبانیم تو ای آب حیات	آیه نشد لبانیم تو ای آب حیات	از ره تا تو شام و سحر مستغنی	نبت خود بگفت کردم و پس							
از ره تا تو شام و سحر مستغنی	از ره تا تو شام و سحر مستغنی	را که نبت بگفت که تو شدی آوا								

نفس بدکار و عیال پرور / دام افروخته بدین دنیا / مستغنی از کار و عیال / خشم رعبت از کس و مطلب / آفرینی نفسی باطنی / درد عریان لودار و دم / محبت آفرین / من عزم آورده ام کن / سیکوت عیبی و طبعی / سینه است و قوی بی / آینه سکه و قوی بی

زانکه نشت بسک کو توشنی ادلی
 دگر آتایه کین توشن فر کا جویم
 پوچته من که درین کونیه سیکه
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم
 اندر اندر حال ست بدین لواجه
 قهر پرانی نوزدان تو به جنت کا
 خات پال تو در نیلک عرب کرده
 زان به پند آندره قرآن زبان علی
 ابد را گریه کنی زکره یاد تو
 شب معراج عروج تو ز افلاک
 بقا سیکه بر سید ز سر دین
 هوک تیرے سوا کس مری چاره
 سید انت جیبی و طیب جلے
 آندره سوز تو سی پے دران طیبے
 حافظ امانت خان صاحب خاص عاشق ساکن مطهر نگر
 تیغ نصرت تر عشاق کی چلی خو
 طلت کفر کی گردن تو به صیبت جدی
 مر حاسد کی مدنے افسر
 دل دجان باد فدایت چه عجب
 دل دجان باد فدایت چه عجب

۹۶
 حق یہ کہتا ہے تری شان میں اور خدا
 ایک معشوق ہی تو اور زمین چھوٹا
 سرشت از عالم و آدم تو چہ عالی ہے
 ذات الہی سبب ہے تو وجود عالم
 و کبریا یوسف مصری تو کہیں کہا کی قسم
 الدار سے جہاں است بدن بوجہی
 حق یہ کہتا ہے تری شان میں اور خدا
 ایک معشوق ہی تو اور زمین چھوٹا
 سرشت از عالم و آدم تو چہ عالی ہے
 ذات الہی سبب ہے تو وجود عالم
 و کبریا یوسف مصری تو کہیں کہا کی قسم
 الدار سے جہاں است بدن بوجہی

ای قریبی یعنی ماضی مطلق
 دافع آفت و امراض ہے درگاہ تیرے
 عرض کرتا غلطیوں تو خبر لے میری
 سیدنا حبیبی و طبیب قلبی
 آئندہ سو تو قدسی بی دربان
 مولانا حکیم حافظ علی الکریم صاحب بخش و شیخ امام جامع کولہا پیلو
 کیا ہوں توصیف اور سرور عالی شبی
 ملک جن و بشر کہتے ہیں نہایت
 کو ہوں مداح ترا کہ پر اک سج و جلے
 مر جا سیدی مدنی العسر ہے
 دل و جان باو دھانی چہ چھتا جو
 جند نام جہاں آماہ عرب مہر محرم
 حوکی آنکہہ کا سرور ہے شرف خالق
 اللہ اللہ چہ حال است بدین اوجہی
 واہ کیا ماسچ حق تو تہای نورضا
 بخدا ایسا جہان ہیج کہے رہیلا
 برتر از عالم و آدم توہ عالی ہے
 تیری مقدم ہے پر نور و شرف
 ہے نہادار تجھ امراض و سما کا خلقت
 فرشتہ ہا جرم ہیج ایک لیکر نامت
 شب معراج عروج تو را فلک کر
 بقا سیکر سید ترسد ہیج ہے

ای قریبی یعنی ماضی مطلق	
دافع آفت و امراض ہے درگاہ تیرے	عرض کرتا غلطیوں تو خبر لے میری
سیدنا حبیبی و طبیب قلبی	آئندہ سو تو قدسی بی دربان
مولانا حکیم حافظ علی الکریم صاحب بخش و شیخ امام جامع کولہا پیلو	کیا ہوں توصیف اور سرور عالی شبی
ملک جن و بشر کہتے ہیں نہایت	کو ہوں مداح ترا کہ پر اک سج و جلے
مر جا سیدی مدنی العسر ہے	دل و جان باو دھانی چہ چھتا جو
جند نام جہاں آماہ عرب مہر محرم	حوکی آنکہہ کا سرور ہے شرف خالق
اللہ اللہ چہ حال است بدین اوجہی	
واہ کیا ماسچ حق تو تہای نورضا	بخدا ایسا جہان ہیج کہے رہیلا
برتر از عالم و آدم توہ عالی ہے	
تیری مقدم ہے پر نور و شرف	فرشتہ ہا جرم ہیج ایک لیکر نامت
شب معراج عروج تو را فلک کر	بقا سیکر سید ترسد ہیج ہے

ای قریبی یعنی ماضی مطلق
 دافع آفت و امراض ہے درگاہ تیرے
 عرض کرتا غلطیوں تو خبر لے میری
 سیدنا حبیبی و طبیب قلبی
 آئندہ سو تو قدسی بی دربان
 مولانا حکیم حافظ علی الکریم صاحب بخش و شیخ امام جامع کولہا پیلو
 کیا ہوں توصیف اور سرور عالی شبی
 ملک جن و بشر کہتے ہیں نہایت
 کو ہوں مداح ترا کہ پر اک سج و جلے
 مر جا سیدی مدنی العسر ہے
 دل و جان باو دھانی چہ چھتا جو
 جند نام جہاں آماہ عرب مہر محرم
 حوکی آنکہہ کا سرور ہے شرف خالق
 اللہ اللہ چہ حال است بدین اوجہی
 واہ کیا ماسچ حق تو تہای نورضا
 بخدا ایسا جہان ہیج کہے رہیلا
 برتر از عالم و آدم توہ عالی ہے
 تیری مقدم ہے پر نور و شرف
 ہے نہادار تجھ امراض و سما کا خلقت
 فرشتہ ہا جرم ہیج ایک لیکر نامت
 شب معراج عروج تو را فلک کر
 بقا سیکر سید ترسد ہیج ہے

سر کے بل وچہ دوری تیری حد کو ظلم
 منہ سے ہر ایک فرستے کے یہ نکلا ہم
 من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
 اندامہ چہ جمالت بدین لوجہ
 تودہ جابان جہان ہے کہ سراپا تیرا
 سر لہر لہر ہے نور کے سماج بدین
 سچ تو یوں ہے بخدا دون جہا مکین
 نسبت نیست بذات تو ہی آدم
 سر تر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے
 اسی شہ فخر خان منبع الطاف و کریم
 فخر سے تیرے ہوا فخر بنا آدم
 دین وہ محبوبس خطا ہوں کہ ترس گئی
 نسبت خود بگت کردم و بس غفل
 رانکہ نسبت لبیک کو تو مشد آد
 جبکہ ہو گئے اوں خالق اکبر کے حضور
 سم سخن ہی وہ ہوئے تھے بخداوند
 ہی غائب تھا کہ تو ہی تسلیم ہو ضرور
 ذات پاک تو در بملک کردہ جلو
 زمان سبب آمدہ قرآن زبان عز
 گو کیا ضبط بھی غم دور کیوگر
 سوز نہاں مجھے چین نہیں دہم
 بس کہین ابو نجبا جلد مری جگر
 حینم رحمت کشا سو من انداز نظر
 اسی فرشتی لعلے ہا ستمی و مصلی
 ہوا حیا قدم انداز تو آفرانم
 بن گئے درے ولنے گل و گلزار تمام
 ہے بجا ابر کر مکنے جو تیرے اقدام
 غل لبان مدینہ ز تو سر سبز تمام
 زمان شدہ شہرہ آفاق بشیرین و طیب

بسم الله الرحمن الرحيم

وَجَبَلٍ لَّكَ رُكْبَةٌ وَكَانَ مَا وَجَدْتُمْ		شبه معراج عروج تو ز فلاك گشت	
لَمَّا مَكَرَ رَسِيدٌ رَسِيدٌ لِي		لَمَّا مَكَرَ رَسِيدٌ رَسِيدٌ لِي	
أَنْتَ لَمْ تَكُنْ لَوْ جُودٌ وَضِيَاءٌ لَمْ تَكُنْ لَمْ		أَنْتَ لَمْ تَكُنْ لَوْ جُودٌ وَضِيَاءٌ لَمْ تَكُنْ لَمْ	
وَأَعْلَى تَعْنِي طَبِيبًا وَهَكَذَا تَكُنْ لَمْ		تخل استبان ندیده ز تو سر سبز مرا	
رَأَى شَدِيدَ سَهْرَةِ آفَاقٍ لَمْ تَكُنْ		رَأَى شَدِيدَ سَهْرَةِ آفَاقٍ لَمْ تَكُنْ	
بَرٍّ لَمْ تَكُنْ وَجَارٌ وَهَكَذَا وَهَكَذَا		رَوَّضَ لَمْ تَكُنْ وَهَكَذَا وَهَكَذَا	
مَدَّ يَدَكَ أَفْوَاقًا لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ		فَات ياك تو در نملک عرب کرده	
رَأَى شَدِيدَ سَهْرَةِ آفَاقٍ لَمْ تَكُنْ		رَأَى شَدِيدَ سَهْرَةِ آفَاقٍ لَمْ تَكُنْ	
أَنْتَ لَمْ تَكُنْ لَوْ جُودٌ وَضِيَاءٌ لَمْ تَكُنْ لَمْ		أَنْتَ لَمْ تَكُنْ لَوْ جُودٌ وَضِيَاءٌ لَمْ تَكُنْ لَمْ	
لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ		نسبت خود گشت کردم و شمس خلیم	
رَأَى شَدِيدَ سَهْرَةِ آفَاقٍ لَمْ تَكُنْ		رَأَى شَدِيدَ سَهْرَةِ آفَاقٍ لَمْ تَكُنْ	
أَنْتَ لَمْ تَكُنْ لَوْ جُودٌ وَضِيَاءٌ لَمْ تَكُنْ لَمْ		أَنْتَ لَمْ تَكُنْ لَوْ جُودٌ وَضِيَاءٌ لَمْ تَكُنْ لَمْ	
لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ		عاصم نیم زبانیکی اعمال میر	
رَأَى شَدِيدَ سَهْرَةِ آفَاقٍ لَمْ تَكُنْ		رَأَى شَدِيدَ سَهْرَةِ آفَاقٍ لَمْ تَكُنْ	
أَنْتَ لَمْ تَكُنْ لَوْ جُودٌ وَضِيَاءٌ لَمْ تَكُنْ لَمْ		أَنْتَ لَمْ تَكُنْ لَوْ جُودٌ وَضِيَاءٌ لَمْ تَكُنْ لَمْ	
لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ		بر در فیض تو گشت ده لصد عجز و	
رَأَى شَدِيدَ سَهْرَةِ آفَاقٍ لَمْ تَكُنْ		رَأَى شَدِيدَ سَهْرَةِ آفَاقٍ لَمْ تَكُنْ	
أَنْتَ لَمْ تَكُنْ لَوْ جُودٌ وَضِيَاءٌ لَمْ تَكُنْ لَمْ		أَنْتَ لَمْ تَكُنْ لَوْ جُودٌ وَضِيَاءٌ لَمْ تَكُنْ لَمْ	
لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ		رَوَّضَ لَمْ تَكُنْ وَهَكَذَا وَهَكَذَا	

۱۰۱

<p>وہی کہن توئی ولسن کی لب جو دینک آدم ولسن کی زانکونست لک کوئی کی</p>		<p>وہی کہن توئی ولسن کی لب جو دینک آدم ولسن کی زانکونست لک کوئی کی</p>	
<p>واہ کیا قرب خدا ہے تجھے اکیر ہے خدا اسنگ قدیاگ باصی والی</p>	<p>تیری پرو کو کہا سمیع بی بیصر لی مرجاسید کے مدنے العسے</p>	<p>وہی کہن توئی ولسن کی لب جو دینک آدم ولسن کی زانکونست لک کوئی کی</p>	
<p>دل و جان باد و دایت جو عجب ہے</p>		<p>وہی کہن توئی ولسن کی لب جو دینک آدم ولسن کی زانکونست لک کوئی کی</p>	
<p>اب ہند میں تنگی بے سبب ہے میں یہ کہتا ہوں حاضر ہوں بادی</p>	<p>سید کیجئے کجہ میں مری اب طلبہ مرجاسید کے مدنے العسے</p>	<p>وہی کہن توئی ولسن کی لب جو دینک آدم ولسن کی زانکونست لک کوئی کی</p>	
<p>دل و جان باد و دایت جو عجب ہے</p>		<p>وہی کہن توئی ولسن کی لب جو دینک آدم ولسن کی زانکونست لک کوئی کی</p>	
<p>تیر لکوں پہنیں حسن مہر و نہ کم تو سراپا ہے شہا نور خدا ہی عالم</p>	<p>بلکہ میں نار و داعی تیر قد و منی قم من بیدل بجال تو عجب حیرانم</p>	<p>وہی کہن توئی ولسن کی لب جو دینک آدم ولسن کی زانکونست لک کوئی کی</p>	
<p>اللہ اللہ جو حالت بدین لوانجے</p>		<p>وہی کہن توئی ولسن کی لب جو دینک آدم ولسن کی زانکونست لک کوئی کی</p>	
<p>خالق تو فرم ہے اور آپ ہیں صانع کہ خدا کہتے تو یہ کفر ہے اے شاہ نم</p>	<p>آپکے حسن کو تہ شہین خلق تسمی من بیدل بجال تو عجب حیرانم</p>	<p>وہی کہن توئی ولسن کی لب جو دینک آدم ولسن کی زانکونست لک کوئی کی</p>	
<p>اللہ اللہ جو حالت بدین لوانجے</p>		<p>وہی کہن توئی ولسن کی لب جو دینک آدم ولسن کی زانکونست لک کوئی کی</p>	
<p>اپنے پیار زبان سکو ہے محبوب در او سکو ہی تیر زبان ہون بائین</p>	<p>تو ہے محبوب خدا کا بخدا مظهر تو ذات پاک تو در نہ لک بکر کردہ</p>	<p>وہی کہن توئی ولسن کی لب جو دینک آدم ولسن کی زانکونست لک کوئی کی</p>	
<p>زان سب آمدہ قرآن ہر زبان عربی</p>		<p>وہی کہن توئی ولسن کی لب جو دینک آدم ولسن کی زانکونست لک کوئی کی</p>	
<p>ہے جیتے کے عمل دل یا اہل طے کیا آپے جب عالم سفلی کا دشت</p>	<p>پہر راق آیا ہوا مسیحی کا گیت شب معراج عروج تو زافلاک گز</p>	<p>وہی کہن توئی ولسن کی لب جو دینک آدم ولسن کی زانکونست لک کوئی کی</p>	

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دات وہ جسکی سجدہ کو ربّ و منات
 آئی گریب پر لب ہو پیدا ہو نیت
 ماہر تہ لبیا نیم نوئی آب حیات
 لطف فرما کہ ز حد میگز و شربے
 سگ دربان کی تری جبکہ تہا خاک فرم
 سر نہ ختم ملاک ہو ابد تک ہر دم
 اور صحابہ کہیں کل تجھے یہ آ کر ہم
 نسبت خود لگت کردم و منفعہ
 زانکہ نسبت لگ کو خوشدلی آو
 دیت ہے ہمت ہوا ہمت کیا ہو گا کر
 درد عصیان دل جا ہے تہا مضط
 لطف و انعام فی پر سیر کیا ہے خو کر
 چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر
 چہم رحمت بکشا سو من انداز نظر
 حال بید صفا کی نی بود کاوی
 تجھے رکھتا ہے سدا اپنی وہ جا بلے
 طرہ قدسی کے کر اب آگہی کچہ چارہ
 سید انت حبیبی و طیب قلبے
 آدہ سوے تو قدسی کی در مان طلبے
 یون اسد پیدا کے لاکھوں ہی نہی
 مہر پر ختم نبوت کی ترے نام پہ کی
 ہوتے سب نغمہ سرا عالم رویا بین
 مرحبا سید کی مدنے العریے
 دل و جان فدایت چہ عجب خوبیت
 تہی نہ کچہ حضرت کیوسی تہم او سیدم
 عیص و حاق ہی کہا ترے ربہ کی قسم
 کیونکہ اولیوں تہا تو نور حسین آدم
 من بیدل بجال تو عجب حیرا نم
 اعدا الدچہ جالست بدین بواجعہ
 اے فیض حال اعرجت عثمان جند
 بیت فی تہی تہی کو مکان لار
 الیک صورت تحقیق بطار و بان
 زانکہ نسبت لگ کو خوشدلی آو
 اے فیض حال اعرجت عثمان جند
 بیت فی تہی تہی کو مکان لار
 الیک صورت تحقیق بطار و بان
 زانکہ نسبت لگ کو خوشدلی آو

لطف فرما کہ زہد مسکرت زدن لپی
 کہونکہ اوس نور کو بی صلہ کت گزے
 رزق ہی شکو طلب عالم علوی پر چکی
 سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی
 آمد سو سو قدسی بی درمان طلے

ہوں سنا خان میں ترا کیوں رسول کی	لب نام آئے نوادر جہاں قوت قلبی
دافع سنج و محن موجب رحمت طلے	مرحبا سیدی کی مدنی العبد بے
دل و جان مادیات چہ عجب حو	
جلوہ افروز و علم میں سوا تو جہم	اور ملائک تر کچھ ہے کوہ سو ست یام
انبیاء دم سراہی ترے اوچھا دم	من بیدل بچاں تو عجب حیرانم
احمد اللہ صہ جمال ست بدین بواجر	
عالم سکتہ میں کہتا تہا نبی ش کر	حسن یہ کسا ہوا جلوہ فرما بار خدا
صورت عیبی فی کہا مرش کہہ صل علی	نسبت نیست بذات تو ہی آدم ا
اللہ اللہ صہ جمالست بدین بواجر	
ایکیت نور با عرش پر زیب افلاک	معذل نور ہوا تجھے یہ تہم کر خاک
قصہ ہر تو گباہر وصال از دیا	شب معراج عروج تو گزشت فلما
بقا سیکر سیدی تر سید پیچ ہی	
آئینہ کوئی مکان جلوہ ذات علام	چتر لولاں ہوا حق سید تجھے خالہام

لطف فرما کہ زہد مسکرت زدن لپی
 کہونکہ اوس نور کو بی صلہ کت گزے
 رزق ہی شکو طلب عالم علوی پر چکی
 سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی
 آمد سو سو قدسی بی درمان طلے

لطف فرما کہ زہد مسکرت زدن لپی
 کہونکہ اوس نور کو بی صلہ کت گزے
 رزق ہی شکو طلب عالم علوی پر چکی
 سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی
 آمد سو سو قدسی بی درمان طلے

واداد در سالها و در هر سال
 یک مرتبه از سالها و در هر سال
 یک مرتبه از سالها و در هر سال
 یک مرتبه از سالها و در هر سال
 یک مرتبه از سالها و در هر سال
 یک مرتبه از سالها و در هر سال
 یک مرتبه از سالها و در هر سال
 یک مرتبه از سالها و در هر سال

مصدر نور باید طهر ز ظهور عالم	الغرض جن ازل گشت ز لورث محکم
من بیدل بکمال تو عجب حیرانم	السلامه چه جالست بدین بوا لجم
لورث آراور مهندس چون نمودند جدا	معدن فیض شده طبقه عرش عالی
قدسیان پشت یقینم تو کردند دوا	نسبت نیست بذات تو بنی آدم را
بر برار عالم و آدم تو چه عالی نیستی	
حرف لولا که چو در شان تو گرفت قیام	کلمه لرزید و شکایت بدین و تمام
نیت بر منصفه محفوظ که باشد بایام	نخل لبان مدینه ز تو سر سبز بدام
زان شده شمره آفاق شیرین ریخته	
ار سر آبا تو چو با صد عجز ظهور	لنج تو ذات شد و نخل انجیل در لور
بایں طر تو همین بود بخالق منظور	ذات پاک تو درین ملک بکر کرده
زان سبب آمده قرآن ز زبان عر	
خوش زین خوا بگفت بدین حال گز	نیز در چشم زدن از سر سماک گز
قدسیان خواند که والدیه پاک گز	شب معراج عروج تو را فلاح گز
بمقامیکه رسیدی نرسیده هیچی	
حامل وحی خدا ساسده اعظم	پیش تو طر تو گویان شده بل خادم
چون بالاجاج سخنم که شاه ام	نسبت خود بگفت کردم و بس خفتم
را که نسبت بگفت تو شبلی ادبی	

رستم سینه خور کن تو را خانی
 بود از اندک سال چو کلاه خانی
 باین لطف خود این را چو کلاه خانی
 کسان چندی و طلب باطله
 آید که تو تو دستان در مان خانی
 جلوه ذات احدا را در امی و ابی
 عینین بباران امی و ابی
 ۱۰۹
 شاه شاد بکمال لبها جمله شادی
 دل جان باد فداست به عجب و شادی
 ای توئی خوشتر از لیس و شادی
 شاد و مدام سر آ تو نور و شادی
 نان بکده آید این از دم ز شادی
 مریا سیدی مدینه و شادی
 دل و جان باد فداست به عجب و شادی
 بانی تو خدای معجز و شادی
 ایام تو خدای معجز و شادی
 من بیدل بکمال تو عجب حیرانم
 السلامه چه جالست بدین بوا لجم
 لورث آراور مهندس چون نمودند جدا
 معدن فیض شده طبقه عرش عالی
 نسبت نیست بذات تو بنی آدم را
 بر برار عالم و آدم تو چه عالی نیستی
 حرف لولا که چو در شان تو گرفت قیام
 کلمه لرزید و شکایت بدین و تمام
 نخل لبان مدینه ز تو سر سبز بدام
 زان شده شمره آفاق شیرین ریخته
 ار سر آبا تو چو با صد عجز ظهور
 لنج تو ذات شد و نخل انجیل در لور
 ذات پاک تو درین ملک بکر کرده
 زان سبب آمده قرآن ز زبان عر
 خوش زین خوا بگفت بدین حال گز
 نیز در چشم زدن از سر سماک گز
 قدسیان خواند که والدیه پاک گز
 شب معراج عروج تو را فلاح گز
 بمقامیکه رسیدی نرسیده هیچی
 حامل وحی خدا ساسده اعظم
 پیش تو طر تو گویان شده بل خادم
 نسبت خود بگفت کردم و بس خفتم
 را که نسبت بگفت تو شبلی ادبی

لبها شاد
 دل جان
 ای تو
 شاد و مدام
 نان بکده
 مریا سیدی
 دل و جان
 بانی تو
 ایام تو
 من بیدل
 السلامه
 لورث آراور
 معدن فیض
 نسبت نیست
 بر برار
 حرف لولا
 کلمه لرزید
 نخل لبان
 زان شده
 ار سر آبا
 لنج تو ذات
 ذات پاک
 زان سبب
 خوش زین
 نیز در چشم
 قدسیان
 شب معراج
 بمقامیکه
 حامل وحی
 پیش تو طر
 نسبت خود
 را که نسبت

مرزا محمد قاسم الدین صاحب
 تخلص
 لایق اور ای نیر آری
 ترمیمت و تری بیگانه می سی
 لغت میں بلکہ یہ کسی ایسی
 محاسن سید کے مرتے اسرار
 فیضان باد فانی و عجب
 گل کی چٹکا کوئی نام بیاعت
 در و عثمان ملاک کی

مقامیکہ رسیدی نرسد میچ نبی	
کوئرت تو وصفت و لقد کر منا	شد لو ای تو فخر ادم لین طه ا
زنا که شان تو زاول شد لولا که لما	نسبت نیست بذات تو بی آدم را
بر تر از عالم و آدم تو حیرت عالی لب	
خلقت تو لعرب بود خدار منطور	حرف کن خواند سرا فیل از ان درم
هم تو اند شدن این ماز با بام نشور	ذات پاک تو در نیلک عرب کرده طور
از ان سبب آمده مران بر زبان عجز	
ای بیایوس آمد سر عرش عظم	ایکه ذات تو شده دجعت تر عالم
من کیم جانیکه کونین بخواند سپهر	نسبت خود بیگت کردم من غفل
زنا که نسبت لبیک گو تو شوند اود	
جدا صل علی مورد و جی علام	جدا صل علی کام و هر نام کام
ای تر و از گی شربت بطحا و حرام	نخل لبستان مدینه ز تو سر نرسد ام
از ان شده شمره افاق بشیرین طر	
آدم و لوح خلیل عیسی تو سرور	یوسف و زوی دوا و دو سلیمان بکر زنجیر
بیش تو جمله کنند عرض چو بادیده	حشمت رحمت بکشامو مرین نور کشت فلما
ای قریشی لقیه ما سمح و مطلب می	
کس ندیست جدا حرف صفا از ذات	حسن ذات تو نرولا که موافق سید خجی ابغام

۱۱۰
 فاکه اصل حال فی باب از شیا
 نسبت نیست بذات تو بی آدم را
 بر تر از عالم و آدم تو حیرت عالی لب
 جهم و جی تو سرین
 ابیا و جی تو سرین
 بانی جی تو سرین
 بانی جی تو سرین

لطف فرما که از نظر سید
 دل و جان باد و خدا
 جهم از خدا و

۱۱۲

سیکھا جلوہ دیدار کا ہے شوق نبی
 اہل دین میں خدا کی پہل قدمی
 میری لہجہ خبر بہر خدا تا ہو خوشی
 سیکھنا تہ جلی و طہیب قلیہ
 آمدہ سو تو قدسی بی دریاں طلے
 جناب احمد شرف صاحب تخلص فائق و ہوی
 گہر لکھے قیدین جاے یون تمام ال
 اسی کوئی بقیہ مانے و میطلے
 دل و جان بادفت چہ عجب خوب
 اللہ اللہ توشہ ملک عرب خضر جم
 زفراق تو قلم گر یہ کند بر عالم
 من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
 اللہ اللہ جہ جمال است بدین بواجب
 فات پاک توشہ باعث ہے و عدم
 ورنہ کے نام و نشان بود عرب و عجم
 خضر زیاد رواست مگر آدم را
 شستہ نیست بذات تو نبی آدم را
 بر تر از عالم و آدم تو یہ عالی نسب
 جبکہ بیدار کی اللہ حضرت کا نور
 بہر اوسے نور سے عالم حق کیا نور
 لبر کفر و طاقت عجب یوم نور
 ذات پاک تو در نکاح عرب کردہ
 راں سبب آمدہ قرآن بر زبان عزلی
 عجب اللہ کیا حالت زریا بولاک
 خوف محشر ہے ہو او کے سبب بیاک

آدم و یوسف و یعقوب علیہ السلام
 لیکن والدہ تودہ نور مجسم ہی ہوتا
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے
 کہ سرف میں ہی بہترین کسی مخلوق
 نسبت خود سبک زد م و سبغ
 ترا کہ نسبت لک تو شود بے ادبی
 بہا عجیب برق روشن تیر ابرق لال
 شب معراج عروج تو گزشت از ظلال
 بمقامیکہ رسید کر سہ پہلج ہے
 کوئی نرم ہے جبین بہن تیر اند کو
 پوسہ شہریم عرب کی ہی اک وجہ
 زان سبب آمدہ قرآن زبان عربی
 در دہجران من پڑا کرتا بہن اوفا
 دیکھتے ہو گئی کیسے مری حالت ابر
 الیقینی لہی لہی ہا سہی و سہی
 حوس گشت عربین نہو مشہور نام
 اک فقط مین ہی بہن کہتے ہیں
 ہے ترا کریم شیر پ لوطی پرست م
 نخل بہستان مدینہ ز تو تر سہر م

در کمال تو سنجی در کمالی
 من از انصاف الدین علی
 من کمال تو سنجی در کمالی
 من از انصاف الدین علی
 در کمال تو سنجی در کمالی
 من از انصاف الدین علی

دخا کیا طے کری لطف کا تیری جو	لامر کا کا جو چمن بہا تیری جا
شب معراج عروج تو ز افلاک	بمقامیکر رسید رسیدیچ بنے
سگ و کاتری کیا وصف ہوا شاہ	قدر میں وہن کچھ شیریتان کلم
ہوا بجا او کوین لکھا اگر ہو حرم	نسبت خود سبکت کردم و میں
زانکہ نسبت لک	کو توشہ دی ادلی
شکر کرم سے ہمیں دیجیو شاہ	ہم گہنگار و نکا ہے آسرا تیری
سوز جان و جگر و دلی کہیں اسے	ماہمہ کشندہ لبائیم توئی آب حیا
لطف فرما کہ ز حد میگز زوشنہ لسی	
نہ میں گھبراتا ہے از بس می جان	شوق رہتا ہی تری دید کا مجھ کو اکثر
ہے ترغیم سے میرا حال نہایت	چشم رحمت بکشا سو میں انداز نظر
اے فریبتی لے ہا سے و مطلبے	
عجب شان سر نام خدا مایہ ناز	تجھے اصلا نہیں پوشیدہ کسیر چکا
جلد نے منظور بھی خبر آئندہ تو	بدر فیض تو استادہ لصد عجز و نیا
روحی و طوسی و ہند نے یمنی چلبے	
فانی ہے جانے او دل کی	حیف ہی کوئی بھی نہیں فریاد او
عرض کرتا ہے مگر تجھے بیشل	سیدانت جیب و طبیب قلبے

من سبیل جمال و عجب
 اسرار و حیرت آدم تو
 من سبیل جمال و عجب
 اسرار و حیرت آدم تو

۱۱۵
 باغ عالم کی جوی لطف سے قلی گلشن
 نون جوان خان صبا پیا جانت
 بیل او شہر کی اوصافین فکد
 سب معراج و زوج تو ز افلاک
 لاتی ہیں گارستان میں جو چاند
 دیدہ وارسا لہریں وہ ساری اصنام
 حلیستان مدینہ ز نور نور
 زان شدہ شہر کہ آفاق زمین
 من کمال تو سنجی در کمالی
 من از انصاف الدین علی

من کمال تو سنجی در کمالی
 من از انصاف الدین علی
 من کمال تو سنجی در کمالی
 من از انصاف الدین علی
 من کمال تو سنجی در کمالی
 من از انصاف الدین علی

زان سبیل جمال و عجب
 اسرار و حیرت آدم تو
 زان سبیل جمال و عجب
 اسرار و حیرت آدم تو
 زان سبیل جمال و عجب
 اسرار و حیرت آدم تو

[illegible]

شنب معراج عروج تو گزشت از احوالک
 مقابلیکه رسید نزد شیخ سنے
 دلگوشه غریبم کیا صل علی تیرا نام
 شکرا امیر شہزادین اور زبان اور کلام
 برکت فیض قدم وادعلا در عام
 نکل سببان بدید تو سر سبز دماہ
 ران شدہ شہرہ آفاق کسین خجے
 تیرے وقت ہے گرتجو بہت بیتابی
 اور جو پاشا ہے نو کس عاصی
 یہی کہتا ہوا ہو گدینہ راہی
 سید انٹ جیسے و طیب قلبہ
 ۱۰۲ آندہ سکو تو قدسی کی دریاں طلے
 خواجہ احمد علی مرحوم خلف خواجہ حمایت علی اصکار یانی
 حق تعالی وہ رتبہ تجھے بخشا ہے نبی
 حکلی شریح دین ہے دم ملی بی ادب
 ابنا تجھے رکھیں ختم شفاعت طلے
 مرجا سیکہ مدنے العسری
 دل جان با وفا بیت چہ عجب خوب
 حسن بسمیل کا تیرے سے ہما وہ عالم
 کہہاں مہر ہی سے کریم شہادتے کم
 حب خدا ہو ترا مداح رسول اکرم
 من ابیدل کجائ تو عجب خیر نام
 اللہ العزیز حاکمست بدین لو احببے
 جبکہ آدم نے تجھے روز ازل کی کھینچا
 کہا آجان اب وجہ کجائ تو خدا
 گور بھرے تو سہا اک شرف مخلوق
 نسبتے نیت بدات تو بنی آدم
 برتر از عالم و آدم تو چہ عالی شے

ایستان مدینه ز تو سر بر مدام
چینستان مدینه ز تو سر بر مدام
کلستان مدینه ز تو سر بر مدام
نیزان شده شهر آفاق از تو سر بر مدام
سبب کینست که در جمیع غریبان
بنیادی مفضل کردی نگار و بیان
چرخ رحمتش از تو سر بر مدام
۱۱۸

الفریقی لفظی نامتھے و مسئلے
 حکایتیں و بیجا فحشہا ہجاء
 فعل و فعل ترا جودہ سے ہجاء
 صفت و صفت اسفر دور دراز
 بد و فضائل اسارہ بصدر و زیار
 بد و طوبی و ہندی کمی و جلیے
 بی بی و حیدر و در و زار و صلواہ
 بی و سلطان تر ممکن بنی و جلیے
 بی و سلطان تر ممکن بنی و جلیے
 بی و سلطان تر ممکن بنی و جلیے

[illegible]

نخاسته که در سینه است در عالم کبریا
 جزایات تو نبوده اند عالم در حق
 زینت است که در سینه است در عالم کبریا
 زینت است که در سینه است در عالم کبریا

رحمت عالمیان صاحب معراج	شافع روز جزا خاتم نبیا مبری
عالم علم لدنی و حبیب و امی	مرحبا بسید مدنی العسر بسید
دل و جان باد هدایت چه عجب خوب	
گشت شاق برویکه حدای عالم	نه پری جهان نه دوران جور و طاقت عالم
کین که ما بوصاف جمالش گویم	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
اندک اند چه حالت بدین لوان عجب	
و که گفت صاحب معراج بنی آدم را	و که گفت ماستی و مطلبی آدم را
باعث عفو لغرض سدا آدم را	لست نیست بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم آدم و چه عالی بسید	
اگر از نام تو ملخی اجل شیرین کام	و یک لطف تو بین جان و بد لبا سلم
که نظر جانب این خستهای خیر انا	نخل لیسان مدینه ز تو سر سبز انا
زان منده شمره آفاق شیرین طبع	
گرچه تو دیر بیا بود جهان معصوم	ابنایم در وقت تنه تو امان ده
چون ز بس بود و نیجا ز عظم کفر و کفر	ذات پاک تو در نخل عریزه طهور
زان سبب آمده شر آن بزمیان عمر	
شان اقبال تو در عالم زاهدان گزیده	عظمت است که خود بخیه لولا که گزیده
هر که میوشت شاه بر سر افلاک گزیده	شب معراج عروج تو ز افلاک گزیده

کلام از حضرت عالم کبریا
 ازین کتاب غم دل بیکه ناکه می
 سیدانیت عجب و طیب طبع
 آمده و تو در سینه است در عالم کبریا
 مولوی حکیم لطف الله
 صاحب کتاب لطف الله
 از انال ذات و توفیق و توفیق
 تا انان جلوه فرزند انان شیخ
 صاحب سینه است در عالم کبریا
 دل و جان باد هدایت چه عجب خوب
 زینت است که در سینه است در عالم کبریا
 زینت است که در سینه است در عالم کبریا

روشن انور تو جان گشته و سیم ایم	آئینه خانه عین سینه خود سید ام
من بیدل کجیال تو عجب حبیب	اندرا لود چه جالست بدین بوالعجب
زینت عرش معلی شیه مجبور ا نام	شافع رزخ اوداغ بوال قیام
خاص محبوب خدار و لقی باغ سلام	نخل لیستان مدینه ز تو مهر سیرده ام
زان شده سوره آفاق لبیرین	
باعث علم اجداد شه سوره و سوره	تایع ایزد و مقبوع عبدا و معفور
ای سوادج کرم شهریم مطلع	ذات پاک تو درین ملک عریضه
زان سبب آمده قران زبانی	
برق رفتار براق تو چه جالاک	اصاف در چشم زدن که خاک نکد
ستاره اوج تو از پایه ادراک گرفت	شبه سراج عروم تو ز افلاک گرفت
بقا میکر رسید نرسد هیچ نبی	
نیرجم شرف گوهر دلمه کرم	منه حسن عمل مصدر اخلاق ام
جبالیکه آفر عزب شاه عجم	نسبت خود بگت کردم منصف
بنج جو عطا مرحم محمود صفات	لوح طوفان بلا گشته دریای سجا
بیچ شک نیست که اخضر طرین ظلم	ماتر شنه لایم تو لے آب حیات
لطف فرما که ز خد میگرد زنده لبی	
از سر لطف نعمایات خدا س اکبر	تو بروز یکدی نبی تارح شفاعت بر

<p>دل و جان با دولت و دولت خداوندی که در میان خداوندی که در میان خداوندی که در میان</p>	<p>نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال</p>	<p>نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال</p>
<p>نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال</p>	<p>نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال</p>	<p>نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال</p>
<p>نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال</p>	<p>نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال</p>	<p>نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال</p>
<p>نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال</p>	<p>نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال</p>	<p>نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال</p>
<p>نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال</p>	<p>نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال</p>	<p>نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال</p>
<p>نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال</p>	<p>نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال</p>	<p>نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال نیل جلال و جلال</p>

زبان سبب آمدہ قرآن کریم عربی زبان عربی
 ذات پاک تو در خاک عرب کردہ طور
 زبان سبب آمدہ قرآن کریم عربی زبان عربی
 ذات پاک تو در خاک عرب کردہ طور

زبان سبب آمدہ قرآن کریم عربی زبان عربی	ذات پاک تو در خاک عرب کردہ طور
تین عصیان سوا سے میرا دویارہ جگر	یارسول عربی میں سون گنہ سے مضطر
چشم رحمت کبش اسوے من انداز نظر	اسی شیطیع در پیرسی آیا سون بادیدہ شر
ای قریشے لقبہ مائے و مطلبے	
یابی کیون نہ کہین ابرکرم تیری ذات	روز ششمین جمع ہووے سب مخلوقات
مانیرہ تشنہ لبیم تو کی آب حیات	سرم ہی من تشنہ دیدار کی اسی جینا
لطف فرما کر ز حد سیر برداشتہ لیے	
دالین قیام میں در تمام سے	تجسے گشت ہی خوانان آشاہ عز
سیدانت صلی و طیب قلبے	سرم من نام مبارک کو نہ پہنچن کبھی
ادہ سوے تو قدسی در مان طلبے	
حافظ سید علامہ شکیر حسن تخلص تمبین و ہلوی سلمہ	
گل خوش کی طلبگار دین سبب	ای ہمار چمن مائے و مطلبے
مرحبا سید کے مدنے افسرے	ابر رحمت سے تری آتش عصیان
دل و جان فدا تہاج عجب اسوے	
خیر آدم ہے لوی لوی ہے محبوب خدا	ہوا اور ہوگا کوئی شایا بختا
نسبت نیت بذات تو تہی آدم	شافع روز جزا کوئی نہیں تر سوا
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے	

زبان سبب آمدہ قرآن کریم عربی زبان عربی
 ذات پاک تو در خاک عرب کردہ طور
 زبان سبب آمدہ قرآن کریم عربی زبان عربی
 ذات پاک تو در خاک عرب کردہ طور
 زبان سبب آمدہ قرآن کریم عربی زبان عربی
 ذات پاک تو در خاک عرب کردہ طور

زبان سبب آمدہ قرآن کریم عربی زبان عربی
 ذات پاک تو در خاک عرب کردہ طور
 زبان سبب آمدہ قرآن کریم عربی زبان عربی
 ذات پاک تو در خاک عرب کردہ طور

بس تری آگ کی سیکا ہی پہلا کیا رتبہ
 شبتی نیت بذات تو ہی آدم را
 برتر از عالم و آدم توجہ عالی نسب
 چہ فیض سے علم میں تو ای نیک صفا
 ابر رحمت ہی نہیں کہ ہے ترافہ
 بن تری فیض سے شاداب گل موجود
 ماسہ شہ نہ لب نیک تو کی آب حیات
 لطف خرم کہ ز حد سیکر زد شہ بلے
 عرش کو خیر ہے جو تیرے رہے رقیہ
 کیون ملکات نون جبار کنش صحرا
 سکورتہ جو تری خادمی کا مارے دم
 نسبت خود لگت کردم و نشغل
 زانکہ نسبت لگ کو تو شدنی ادلی
 ہے قصہ سے چرخ بہ زندہ عیسیٰ
 خلق کو فیض مبارک سے ہے حال شاد
 اب تو برائی کے محض سے ہی مقصود
 سیدی انت چلیے و طبیب قلب
 آمدہ سوئے تو قدسی کی در مان طلبے
 فتح جنگ احد و بدر میں کیا دیر لگی
 بدر و کربلا کیا ایک دہا کو ادلی
 تیرا ہم نہیں آختر رسل کو کی نبی
 مرجا سید کی مد نے العربی
 دل و جان بادی ذات چہ عجب حقیقہ
 حسن یوسف تھا فقط لمحہ نور اکرم
 منہ و خورشید کو حیرت اتی کہ ہوں قل
 کس سے تشبیہ و ن اور کیا کہن شاہ جم
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم
 اللہ الدر چہ جمالست بدین بواجبی

دل و جان باد فدایت چه محبت خوش	عشق حید لب گیت کردم و لبش منفعلم	النس بر لب گیت کردم و لبش منفعلم
دل مفید لب گیت کردم و لبش منفعلم	دل مفید لب گیت کردم و لبش منفعلم	النس بر لب گیت کردم و لبش منفعلم
راحمه لب گیت کردم و لبش منفعلم	راحمه لب گیت کردم و لبش منفعلم	النس بر لب گیت کردم و لبش منفعلم
ماہ صدف معجزه از ظلمت شب کرد ظهور	از در کعبه حق حکمت رب کرد ظهور	ذات پاک تو در خلعت کرده ظهور
لایح صیپ آمده قرآن بزبان عربی	لو کف خاک و تو نور بی پیر چون میا	خاک راه تو پاک ملک چون دام
چاپه ام صیپ که از کف نزو دیا	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
الدر السرح جالت بدین بواجبی	چمن شان مدینه ز تو سر سبز دام	گل در حیان مدینه ز تو سر سبز دام
هر بیا بیا مدینه ز تو سر سبز دام	نخل لبیان مدینه ز تو سر سبز دام	نخل لبیان مدینه ز تو سر سبز دام
زان شده سهره آفاق لبشین در	من قداست تو تیا سوسن این انداز نظر	چشم رحمت یکتا سوسن این انداز نظر
ای قرین لبه ما سحر و مطلقه	ما به سوخته جانیم توئی آب حیات	ما به سوخته جانیم توئی آب حیات
ما به سوخته جانیم توئی آب حیات	ما به سوخته جانیم توئی آب حیات	ما به سوخته جانیم توئی آب حیات

بار دراز تو نہال گمن عیش انام	شاہد دعویٰ من گلشن خلدست تمام
نخل لبان مدنیہ ز تو سر سبز دلام	زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین رجم
اکبر حق گفتہ باد صا تو مارغ لہر	از برای شب ماہر گشت مثل سحر
بگسر بر کرم خود بگنجا ہم منگر	خیم رحمت بکشا سوکن انداز نظر
ای فریشتہ حقے ہائے و مطلقے	
مبتلا یم لہجد تلخی زہر سگرات	بدہ از لعل لب خود شکر و قدوسا
المدد الممدد آخضر بیا بان نجات	ماہر شدہ لبانیم توئی آب حیات
لطف فرما کہ ز حد سگیز و ششہ لبی	
ارطبلان رخ پاکت موسے	مدد جوان لب اعجاز نبایت عیسیٰ
نور رو کو کجا یوسف و یعقوب کجا	نسبتہ نبیت بذات تو بنی آدم را
بر تر از عالم و آدم تو چہ عالی ہے	
مرہم زخم ہنیر جگر افکار توئی	نبولیں لی من نسخہ امراض دے
ساجت خود چہ بر دم پیش خواب	سیدانت حبیبہ و طیب قیلے
آدرہ سوے تو قدس ہے در مان طلے	دگر ؟؟
پوچی آدم کوئی رتبہ عالی ہے	قرب اللہ ہوا ہے سبب منتہی
تخیر ہے سری و صف میں اکا کیسی	مرحبا سید کے مدنے العہ ہے
دل و جان باد وایت چہ عجب جو	

سرراز عالم و آدم تو چہ عالی ہے	
ہے منیر الم آگین کو یہ اسد قوی	حشر کے روز گریگا تو شفاعت طلبے
شافع حشر ہنہن تر سوا اور کوئی	سید انت جلی و طبیب قلبے
آمدہ سو تو قدسی فی درمان طلبے	
مصحف بخ سی ترا ہی عالی نبی	تو ہی بدر اور پیمبر بن مہیکد و شبے
تیری تعریف میں کہتا ہے یہ ایک کینہی	مرحبا سدی مدنی اے
دل و جان باد فداست کہ عجب جو	
مگھورہ کے یہ آئی ہے ندامت تہرم	ملین کہان اور کمان رتبہ آسوی
خجندے مگھو تجھے شیر آبی کی قسم	نسبت خود لبیکت کردم و لبیک
زانکہ نسبت رکے کو تو شبلی ادبے	
عم ربانی سوئی الد کو تجھے منظور	شب معراج میں ہر طرح کے مانے
عربی دانو کی تقریر ہے تیرے	فات پاک تو در نیلک عرب دہ ظہور
ران سلب آمدہ قرآن ہر بان عمر	
بلکہ پاک میں فضائل خدا کے اثر	جاد و شہر ل عرفان ہے سر راہ گزر
واسطہ روح علی کا متوجہ ہو کر	خیم رحمت کینا سو من انداز نظر
اسی قریشی لہے ماسنے و مطلبے	
نہ تو تقریر کی طاقت ہے نہ یاد ارقم	تیری اوصاف میں عاجز ہو بزرگ اکیم

[illegible]

۱۷۰ دل و خان با و عدایت میر عرب جو سکھ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين أجمعين
أما بعد فإني قد تلقيت منكم رسالةً فيها ذكر ما كنتم تعملون في الدنيا من الأعمال الصالحة والعبادات الحميدة
والتي هي خير ما تتركه النفس الفاسقة في الدارين وأرجو أن تكون هذه الرسالة قد أفادتكم في بعض ما كنتم تبحثون عنه
فإنها ليست بأكمل ما ينبغي أن يكون بل هي مجرد تلخيص لبعض ما وجدته في كتب السلفاء الصالحين
وأصحابنا الأئمة المعصومين عليهم السلام وقد علمت أنكم كنتم تحتاجون إلى شيء من هذا القبيل
لأنكم كنتم تعلمون أن الدنيا دار فتن وسنة عابرة وأن الآخرة دار بقية ونعيم دائم
ولذلك كنتم تريدون أن تتجهزوا لهذه الدار الباقية بما ينفعكم فيها ولا يضرّكم فيها
وهذا هو الحق الذي لا ريب فيه ولا شك عليه وأنا أعلم أنكم كنتم بحاجة ماسة إلى مثل هذا الكتاب

نام نامی ہی تر نام خدا لیا عجیبے
 عرض مسلم ہے ہی ایسا زبان قد
 حاکمین تجھ پر صدق مرے امی دلی
 سبکدانت حبیبی و طیب ظہیر
 ۱۱۳
 آمدہ سے توفیق سی نی در مان طہی
 غلام مصطفیٰ صاحب خاص مصطفیٰ مددگار اول مدرسہ ناید
 سبب شادان تو ہی نظر اوار ہے
 باد براسم شریف تو خدا امی عالی
 پر تو جن تو در یوسف صدیق ہے
 مرجہا سید کی مدنے العی ہے

سترت وصل دوا ہے تری بھارو
 سید انت حبیب و طیب قلبے
 علی زمان خالص صاحب مجلس مدرج ساکن لوتہ درم
 دو حمان و فلک عرش ملک آدرج
 ہوں بیان کس سے بنی آگئی عالی ہے
 بہن یہ مخلوق تری لوتہ آدرج
 دل و جان بادیدات جہ عجب جو
 حق فی از نور بنایا ہے آشاہ ام
 اب یہ کہتے ہیں ملک سے پورے نام
 خجیہ نیت ہنن آدم کو تو ہے لوتہ
 نوز سے اپنے تجھے حق فی کیا ہے پیدا
 برتر از عالم و آدم تو ہے عالی ہے
 لعلی بھر بس میری گز گئی اوقا
 دمدم فخر سے کہتے ہیں تضریر یا
 لطف فرما کہ بعد میری ز دستہ لہی
 ذات سے تر سورہ یہ بیت کہو
 شرف کعبہ پر مانا تھا جو حق کو
 حق کیا تر سب آپ دو عالم کہو
 ذات پاک تو در ملک عرب کہو

ہاتھ لفظ سے مبرا اور نظر سے مستور	دات پاک اور نہ تکلیف کردہ ظہور
زمان سبب آمدہ قرآن شریف ان عربی	
نرسنت خلق ہی میں تازہ تر جی میں	نیری جلوہ پر نور ہوا عرش کا طرقت
ہے پری کون در مکانے تری حاکمے	شب معراج عروج تو نفاک کثرت
بمقامیکہ رسد رسد پہنچنے	
الشفات آپکا جو سپہ گروہ فخر نام	بادشاہوں کا پندیدہ مقبول تمام
دیر ایک غیبی آپ سحاب اکرام	نخل لبستان مدینہ ز تو تر سر بردام
زمان شبہ سہرہ آفاق شیرین رہے	
تو ہمشاہ ترا دروہ جو رشید علم	تیرے اکرام کا آوازہ دو عالم میں علم
سرگون اپنی خطا سے ہو نامزد قلم	ثبوت خود لگت کر دم و پس و پیش قلم
زمانکہ نسبت لگ کو تو شدلی اولی	
کلاسہ سرشار تر فیض مہر انور	بہر در سے سرخورد ملک جن و نور
ہوں کشاکش سے غم دہر کی تین تہ	چشم رحمت بکشا سکون انداز نظر
ای قریشی لقبے مانسمے و مطلبے	
دل مضطر سے ہنسن سنی مجد اضطرلی	آپ دکھلائیں اگر صورت مطلوب ہے
آپکے دست مبارک میں شفا لگے مری	سیدی انت حبیبے و طبیب قلبے
آمدہ سوے تو قد ہی لی در مان	

نیت خود جلالت کردم و در

ادرس کی افسوس که از تو خفته ام

ایان یک صفت من به بار آورده ام

خود جویندگی تو حادث بین من

از کشته شده باشم وسط

شمار حق نیک حسن اندام

و بگویم لا اله الا الله

او هر چه از او هست

<p>نہایت سبب لگ کو تو شدی ادبی</p>	
<p>شکلی تسلیم کو آئی جو سپاہ جانباز</p>	<p>اور برآورد مجیم سے شہ بندہ نواز</p>
<p>عالم خیب سے حیرل کی آئی آواز</p>	
<p>رومی و طوسی و ہندی مہدی و حلبی</p>	
<p>سخت لاچار محزون تہا سیدی</p>	<p>بار اندوہ سی رہتی ہے سدا شہ دلی</p>
<p>تہہ پیا رہے کے حال کی سب بوجہ</p>	
<p>اندہ سوئے نو قدسی کی دریاں</p>	
<p>۱۱۹</p>	
<p>مولوی محمد مادی علی صاحب تخلص محزون</p>	
<p>جدا خرم ریل ہائے و مطلبے</p>	<p>کہ لپان تو فرستاد خدا بیچنی</p>
<p>نمریش ریس دو چہ عالی نیسے</p>	
<p>مرحبا سید کی مدلے العسلی ۳</p>	
<p>تو ہی محبوب پسندیدہ رب الارباب</p>	<p>ہے شہر مرتبہ عالی سی بہت تیرنی</p>
<p>نام ہی تجکو بکار بن نہیں شرط ادا</p>	
<p>مرحبا سید کی مدلے العسلی</p>	
<p>دل و جان باو فدایت چہ عجب ہو</p>	
<p>آپ کی ذات مقدس کا سوا جبکہ ہو</p>	<p>موسیٰ مخلوق خدا جان مہرور</p>
<p>جن و انسان و ملائکہ کا تو کیا ہے</p>	
<p>کہتے تھے اپنی زبانوں میں جو</p>	

مرحبا سید کی مدنی العربیہ		دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوش	
زندہ ہوں سب زبے خاک میں کی		تیری شوکر سے جیوں قبر سے کتا او ہوں	
مرحبا سید کی مدنی العربیہ		دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوش	
خوف ہو مجھے گنہگاروں کے دل پر طارک		بچے بچے چلے ہاؤ کے یہ سولہ رجا	
مرحبا سید کی مدنی العربیہ		دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوش	
مولوی سید منور علی صاحب کربلا کی وکیل ریا مالیر کو		باباں رہ کی رہی حامل حکم زنی	
تا بہ تو سن او ادنی کی رفر پری		مرحبا سید کی مدنی العربیہ	
دل و جان با وفاداریت چہ عجب خوش		سید آدم کو ملا کے ازل میں جو کیا	
اونچی پیانی انور میں ہی نور کیا		نستے نیست بذات تو ہی آدم	
بر سر عالم آدم و چہ عالی ہے			

امام رضا افاضه از حق
مسکن علم لدنی شاهی سبحی
ساکن پنهان آموخته کمال
آدمه کو فخری لایزال

علی بن ابی طالب علیه السلام
عجل فرجی و طریب علی
سیدی نبوت حیدر علی

بیاد ایام ابد از نام سبحی
درین سطره بی

<p>دوستدار آفریننده عالم</p> <p>ما کرم ستمند بی غم لولی اب حیات</p> <p>لطف فرما که از خدایا در دوزخ</p> <p>قوتش قدری با او بکار آید اگر</p> <p>پوزیارت از خود بیرون کنی باز</p> <p>صدقه تو بوی به نفعش کنی باز</p> <p>سوی من انداز لطیف</p> <p>بیم زحمتی و غلام ازانی</p> <p>الهی تبارک و تعالی</p> <p>لام قرآن تبارک</p> <p>مهر و الفت بین هیبتی و اسبابی</p> <p>انجیمی روی آبی بقی بقول قدسی</p> <p>پیوسته این جسمی و طیب</p> <p>آمده سر زنی تو قدسی در زمان طای</p> <p>نورانی و اطمینان صاحب</p> <p>دعوی و صف و با و فرشتگان</p> <p>مهری و صف و با و فرشتگان</p>	
<p>دل و جان ماد فدایت چه عجب خوش</p>	<p>کشتی بهیمنی حسن بی و شاه ارم</p>
<p>حسن یوسف بی مقابل هر سوره شکم</p>	<p>کل حسینان جهان چهرین مردم</p>
<p>من بیدل بجمال تو عجب حیرانم</p>	<p>الهدی الله چه جمال مست بدین لوا</p>
<p>سبب او العزم نمی گیتی واصل</p>	<p>آپ معشوقه خاص من محبوب خدا</p>
<p>نیت نیست بذات تو بی آدم را</p>	<p>بر سران عالم و آدم تو چه عالی</p>
<p>چین سی هند تکلم می لنگر نام</p>	<p>بانی مذهب حق مادی هر خاص مدام</p>
<p>نخلستان مکره ز تو سر بر مدام</p>	<p>مرزعه بهیمن بین بویا به تو ختم سلام</p>
<p>دران سیده شهره آفاق بشیرین</p>	<p>خلق جب حدسی گر ز کوه بالکل عرو</p>
<p>لات و غراکی پرستش لگه کر مینو</p>	<p>بت تو خالق که سوا او کاشنا منظور</p>
<p>زنان سبب آمده قرآن زبان عربی</p>	<p>جبرئیل آنگلی اک شب کها اخی پاک</p>
<p>سیرتی بلوانی کو خالق فی اصدق و</p>	<p>در اقد سیه دیا هیچ براق چالاک</p>
<p>شب هراج عروج کو گشت فلک</p>	<p>مقامی که رسیدی ز سید پیچ نبی</p>
<p>تسه گامی سی تپه تو سبب بهر جا</p>	<p>ردو محسوسین جمع بودی کل مخلوقا</p>

۱۴۰

زبان سبب قرآن زبان عربی

جبرئیل آنگلی اک شب کها اخی پاک

در اقد سیه دیا هیچ براق چالاک

مقامی که رسیدی ز سید پیچ نبی

ردو محسوسین جمع بودی کل مخلوقا

تسه گامی سی تپه تو سبب بهر جا

نخلستان مکره ز تو سر بر مدام

چین سی هند تکلم می لنگر نام

بر سران عالم و آدم تو چه عالی

آپ معشوقه خاص من محبوب خدا

سبب او العزم نمی گیتی واصل

من بیدل بجمال تو عجب حیرانم

کل حسینان جهان چهرین مردم

کشتی بهیمنی حسن بی و شاه ارم

دل و جان ماد فدایت چه عجب خوش

[illegible]

نام و فاضل
 این سبب است که
 در توحید و فیض
 لطف فرا که در فیض
 نام و فاضل
 این سبب است که
 در توحید و فیض
 لطف فرا که در فیض

سوی باروی شفا بکن از بی سبی	کل بنجار گستان رسالت خوش نام	شده پر عطر زبوی تو شام سلام
زبان شده سوره آفاق شیرین	بخت شمشاد جهان تو گل اندام	نخل لبان مدینه ز تو سر سبز دمام
فهم اسرار لودل رتبه لولاک گز	ربنخاک دراز آیت لولاک گز	بکشد خاک در پاک ز ترایک شربت
بقا میکده رسید ز سدر بلبل	دره خاک در پاک تو اندام بلبل	بد فاضل تو اساده لصد عجز و یار
رومی و طوسی و هندی کلمی و حلبی	لور با ساحتی از جور سقر عالم را	لوی با ساحتی دلباهی همه بر هم را
بر تراز عالم و آدم تو حه عالی بسی	نیکه گاه بدای نیم عرش اعظم را	نسبت نیست بذات تو سنی آدم را
از غم و در غم و سرخ و الم و غم محلم	قید هست و پابسته این آب گلم	گر چه گویم که غلام تو برین من خلم
را که نسبت یک گوشتی ادبی	ما که کمتر و کمتر تو رفیع الدرجات	نسبت خود لگیت کردم و لیس
ما که کمتر و کمتر تو رفیع الدرجات	ما که کمتر و کمتر تو رفیع الدرجات	نسبت خود لگیت کردم و لیس

نام و فاضل
 این سبب است که
 در توحید و فیض
 لطف فرا که در فیض
 نام و فاضل
 این سبب است که
 در توحید و فیض
 لطف فرا که در فیض

فان خلقی کی سواد پر تیرا ہونا
 مہر اس کی ہوتی ہے کہ میں
 دل و جان بادی فدا دینے پر
 نام اس کی میں تم کو میرے
 لعلی نامی و مبطنی
 دوستی کو عالم میں کی ادبی
 حیدر آبادی خلعت نام
 ایشیائی سلطان

نیت خود لگت کر دم و نیت ختم	زانکہ نیت لگ کر تو شنی آد
نخ زیا ترا دلش ہی یا سورہ	منہر ہو جسے دیکھتی ہی دیدہ حور
ریتہ سنگ عرب کیون ہو مہا طر	فات پاک تو درخشاں عرب کردہ

ران سبب آمدہ قرآن برمان عربی

دم جان بخش ہی امیرے نی ترا لوم	نام ہی تیری ہی عالم میں بہار سلام
کیون ہو خلق خدا فیض سے تیرے شکر	نخلستان مدینہ ز تو سرسبز مدام

زان شدہ نمرہ آفاق شیر میں طری

رو باندہ ہی ز جس ص ہوانی مجھ پر	لفظ شیطان ہیں گہا میں آید پر
مضطرب ہو کر ہی گہا ہو بادیدہ	چشم رحمت بکشا سوس من انداز نظم

اسی قریشی ہے ہاشمی و مطلبی

ہر کہ ہے روز قیامت مجھے ن اوریا	باب بیٹے سے الگ ہو نیک گادان سنا
لان مگر تیری عفت سے ہو خلقت کی کجا	ماہر شدہ لبانیم توئی آب حیات

لطف فرما کر زخ میگردن نشہ لہی

شب مرا جھین طرح سی فرماست	سیر سی باقی فلک پر زما کوئی دست
یکدم فرش سے تا عرش کرا یا گلکشت	شب عرج عروج تو ز افلاک گز

صاف کہتا ہوں نہیں کہتا ہوں کچھ یاد	قدی مشتاق ہی نامی ہے رستاق ہی
سوزش قلب جگر و دیکہ تری تشنہ لب	سید انت حبیبہ و طیب قلبہ

۱۶۶

من بیدل جمال تو عجب حیران
 العدا صحت و صحت بدین تو جان
 جاوہر آریہ بین اصل و جان
 باب ختم ہے جمال ایکا روایت
 حسن و زور ہے نہایت
 ہے یہ وفا آئینہ ایک شمع حیران
 من بیدل جمال تو عجب حیران
 العدا صحت و صحت بدین تو جان
 جاوہر آریہ بین اصل و جان
 باب ختم ہے جمال ایکا روایت
 حسن و زور ہے نہایت
 ہے یہ وفا آئینہ ایک شمع حیران

لطف فرما کر زخ میگردن نشہ لہی
 سیر سی باقی فلک پر زما کوئی دست
 شب عرج عروج تو ز افلاک گز
 قدی مشتاق ہی نامی ہے رستاق ہی
 سید انت حبیبہ و طیب قلبہ

[illegible]

کیرا منہ جیری بہران ہندی گھامی
 نسبت خود بست زردم و لبس عظم
 چہن بہن رنہن رنہن رنہن رنہن
 چشم رحمت بکشا سو من انداز نظر
 ای قرینے لقمے ماسخی و مصلی
 و کیمان لور تہادی ہے سارا عام
 من بیدل بجال تو عجب حیرانم
 اسد الدین جہاں مست مدین لوار لہجی
 کی کران رکھدا دل بیدل ہر عرصا
 شب عراج عروج تو گزشت افلاک
 مقامیکہ رسید زرسد پیچ ہی
 کمرہ ہر تہادی من حاصل عام
 نخلستان مدنیہ ز تو سر سرمد
 ران شدہ شہرہ آفاق شیریں
 سردا پہلے کھدا کیتا ایہو تہادی لور
 اسی جی اوس لور سے ہر تہادی ہر
 ذات یاک لور نہک عوب کردہ لور
 ران صلب آمدہ قرآن برمان عر

<p>دیکھو کہ کون سے آدمی تو جہاں کو منظر دیکھو کہ کون سے آدمی تو جہاں کو منظر دیکھو کہ کون سے آدمی تو جہاں کو منظر</p>		<p>دیکھو کہ کون سے آدمی تو جہاں کو منظر دیکھو کہ کون سے آدمی تو جہاں کو منظر دیکھو کہ کون سے آدمی تو جہاں کو منظر</p>	
آل وہ کیسی ہی جو کہ ہے شاہ لواک	آب کوثر سے تو کر پئے زبان ہی پاک	آل وہ کیسی ہی جو کہ ہے شاہ لواک	آب کوثر سے تو کر پئے زبان ہی پاک
بمقامیکہ رسید ز سدر میچ ہے	شب معراج عروج تو گزشت از افلاک	بمقامیکہ رسید ز سدر میچ ہے	شب معراج عروج تو گزشت از افلاک
حکے نظر کہے شان وہ ذوالاکرام	کیا مر مٹھ ہی جگہ نگاہین تو صلیف نام	حکے نظر کہے شان وہ ذوالاکرام	کیا مر مٹھ ہی جگہ نگاہین تو صلیف نام
نخل شبان مدینہ تو سر سبز مدام	اوسکے مانا کیلئے کہوئے خدا خودیر	نخل شبان مدینہ تو سر سبز مدام	اوسکے مانا کیلئے کہوئے خدا خودیر
<p>زان شدہ سترہ آفاق شہر سن طے</p>		<p>زان شدہ سترہ آفاق شہر سن طے</p>	
دینی خلعت کیا شبیر کو اوس مقرر	اچانا خالق فی کہ اب کیجے شہادت آغا	دینی خلعت کیا شبیر کو اوس مقرر	اچانا خالق فی کہ اب کیجے شہادت آغا
بدر فیض تو اسادہ لصد بحر ویا نہ	اور پھر غیب یہ کان میں آئی آدا	بدر فیض تو اسادہ لصد بحر ویا نہ	اور پھر غیب یہ کان میں آئی آدا
<p>روی و طوسی و ہند لینے دجلے</p>		<p>روی و طوسی و ہند لینے دجلے</p>	
ہوتا غالب وہ نیر ملعون کیا تھا	حکم خالق تھا امام دو جہاں کو منظور	ہوتا غالب وہ نیر ملعون کیا تھا	حکم خالق تھا امام دو جہاں کو منظور
فات پاک تو درخشاں غریب کردہ	کیوں کہوئے کون سے جو یہ ہو مشہور	فات پاک تو درخشاں غریب کردہ	کیوں کہوئے کون سے جو یہ ہو مشہور
<p>زان سبب آمدہ قرآن زبان غری</p>		<p>زان سبب آمدہ قرآن زبان غری</p>	
ہوئے گلزار مدینہ سے شرف یہی	طاہر روح گری جبکہ مر پر وانی	ہوئے گلزار مدینہ سے شرف یہی	طاہر روح گری جبکہ مر پر وانی
سید اکنت حبیبی و طیب قلبے	غم آل نبرہ میں کہے واحد	سید اکنت حبیبی و طیب قلبے	غم آل نبرہ میں کہے واحد
<p>آمدہ سوئے تو قوسی بی دربان طے</p>		<p>آمدہ سوئے تو قوسی بی دربان طے</p>	
آل احمدی لعین نہ کرو بی ادبی	واسطے کہتے تھے حجت کے وہ والا ہی	آل احمدی لعین نہ کرو بی ادبی	واسطے کہتے تھے حجت کے وہ والا ہی
مرحبا سید کی مدنی العسری	پیر نہ کام آئیگا اگر لاکہ کہو گے کہ نبی	مرحبا سید کی مدنی العسری	پیر نہ کام آئیگا اگر لاکہ کہو گے کہ نبی
<p>دل و جان نادر دایت چہ عجب ہو</p>		<p>دل و جان نادر دایت چہ عجب ہو</p>	

زبان شدہ شہرہ آفاق بشرین پر طے	
کہی تھی شاہ نور نے یہ تو ظالم معروف	خون کر میرا بہنیں رسو کا جوت و
دین نو اس اسوں اور سب کا یہ ہے	وہات پاک نو در نکاح کی یہ وہ ظہور
ران سبب آمدہ قرآن زبان غری	
نہر سے سنتی دم نہ کہہ با آواز	ہے تری حق میں راجا یہ اسفر از
اوسکی ہم آل بہن کہتے ہیں سب	بدر فیض تو اس تارہ لید عروسیا
رومی دروسی و شہدی مینی و جلی	
دن جوا گئے لہو و لب میں یہ سہی	آخری وقت میں بدر خیر لمبی مری
عرض واحد کی یہ جو کہہ کہی	سیکھانت جیسی و طیب قلبی
آمدہ سو تو قدسی بی در ماں طلی	
احیاء و دجھان واقف راز فلے	وہ تری شان ہی جس کہہ راکن
سیجے ہم عاصون پر کیسے محمد	مرحبا سید کی مدنی العربی
دل و جان با و قدانت چمچ چمچ	
منہم ہی کھا جو کوئی تری ہی خدا	وہ تری فات ہی جبین بہنیں چوں
کر کی خود اپنا ہو دیا اگیر آپ کہا	نسبتے نیست بذات تو نبی آدم
سر تراز عالم و آدم تو یہ عالی ہے	
دلکی دیا عین بر آئین مری کل جان	اسی خدا عرض یہ کہتا ہوں وقت

[illegible]

کہ وہی جامع قرآن کلام حکم	جان دیکھی کئی رہے آشاہ اجم
نسبت خود بگت کروم و بس	ز انکہ نسبت لگے کو تو شہی ادنی
حضرت شیر خدا سب سے بالا برتر	رد کفار وہ سنگینہ قلعه حیر
دیکھ کوثر پہ کوں گامین یہ سو کر مضطر	حشیم رحمت بکشا سو من انداز نظر
ایقر لئی لقمے ہاشمی و مطہی	
یہ ستون چارگی دین کج جوق فی قیام	فرش کر حشیم مری اٹکے تواب سیدم
سوق و دیدارین جاؤں کئی ہر فرم	من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
البدلہ صبحہ جمالست بدن لواجم	
جب ہو دین کی مدد چارو صحابہ یہاں	بہر پہ شیطان اڈا نیلگا پیر پیر
کہا اب ٹوٹ گئی پر مر شاہ لولاک	شب معراج عروج و گزشت از فلک
مقامیکہ رسید ز سر دیمچ بنے	
رکستہ خدا محکوم تو اسی محلہ کا غلام	خلدین جکے لئے تو نے کئے عالی مقام
جکے تو دوست کی یہ شیانین کہتا ہکا	نخلستان مدنیہ ز تو سر سبز بلام
ز ان سندہ سترہ افاق بشر بنے	
آیا حصرت کے صحابہ کا جہان کج دگور	سکے سر اپنا جھکانے گئے کافر مفرور
کہا خالق فی بنی کفر کی ظلمت ہووے	ذات پاک تو در خاک عرب کردہ
ز ان سبب اللہ قرآن برہان کر	

من بکمال کمال تو عجب حرام
کی قدرت سے کہی جو اس قدر
دکھن یہ دیدہ برون کن
رود و بستان یہ لڑائی تو
دل و جان باد فدایت ہو تو
موجی کا بانی ام

[illegible]

یہ فرماتے کہ یہ دونوں چیزیں ایک ہیں
 دوسری جگہ تو یہ فرماتے ہیں کہ یہ دونوں چیزیں ایک ہیں
 دوسری جگہ تو یہ فرماتے ہیں کہ یہ دونوں چیزیں ایک ہیں
 دوسری جگہ تو یہ فرماتے ہیں کہ یہ دونوں چیزیں ایک ہیں

یہ چند محسوس متفرق البتہ جمع ہو چکے ہوں گے ورنہ ہمارے ہر گز ہرگز
 از میان عظیم الدین در شان حضرت پیران پیر

شب معراج کی فوق سماج کہ بنی	غوث کی مدوح و مان آگے و ہون
ہو کر تے تھے بعد شوق و ادب غوث	مرحبا سید کی مدنی العزلی

دل و جان فدائیت ہے عجب خوش طلبی	
پوچھا احمد سے کہ تم کون ہو اور کیا ہے	جو دیا غور و شرف تم کو خدا سے اکرم
حسن و خوبی میں تری مثل نہیں عالم	من بیدل بجال تو عجب حیرانم

السلامہ چہ حال است بدین بواہی	
آپ فرماتے مرا نام ہے عبد القادر	ہوں غلاموں سے ترے ایک نام کمتر
ہے مجھے خاک کف پا مبارک سے فخر	چشم رحمت بکشا سونے من انداز نظر

اسی قرسی بقی ہائے و مطلبی	
مصطفیٰ بولے کہ مان تحت جگر تھے	ہو گا معمور ترے فیض سے علم ساسا
اور ہوجن و ملائک پہ روان حکم ترا	نسبتے نیت بذات تو بنی آدم سا

برتر از عالم و آدم لودہ عالی ہے	
عزت چڑھنے کیلئے دوش رکھی تھی	اور کہتے تھے بعد فخر یہ غوث اعظم
ہے یہ معراج مرا جو تیرے پاؤں سے	شرف حاصل رکف پائی مبارک کو

ایک جرات کف پا کو شہابی آؤ	
----------------------------	--

۱۶۱
 غلاموں کا شرف فی کو اور حب
 ذات پاک تو غلاموں کا شرف ہے
 شہیدان میں سے ہیں ان میں سے
 شہیدان میں سے ہیں ان میں سے
 شہیدان میں سے ہیں ان میں سے
 شہیدان میں سے ہیں ان میں سے

یہ فرماتے کہ یہ دونوں چیزیں ایک ہیں
 دوسری جگہ تو یہ فرماتے ہیں کہ یہ دونوں چیزیں ایک ہیں
 دوسری جگہ تو یہ فرماتے ہیں کہ یہ دونوں چیزیں ایک ہیں
 دوسری جگہ تو یہ فرماتے ہیں کہ یہ دونوں چیزیں ایک ہیں

رومی و طوسی و ہندی ہندی و جلیے	
آمر کو روضہ اوپہ جب آوین آفات	حاکم تم جلد کرو آن کے مدد بہر بجا
تم کو خانہ کی کیا بندہ عالی درجا	سہمہ شہد لبانیم و توئی آجیات
رحم کن چو مکہ گویند از ان شہد لبی	
سخت نے عرض یہ جو سکا حکم صدد	میں تو حکوم ہوں کیا آن کرونگانہ
لیکن اک عرض ہی کل کرین او کو	کہ راہست یکے خادم بی عقل شعور
زیر تعلیم من افتاد و بود و زوشی	
نام او سکا ہر عظیم اور مرلیض کبد	دیکھہ نا نا او سے نسخہ تو پلاؤہ جلدی
تم سے کہتا ہے شب و روز یک شکل	سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی
آدہ سو سے تو قدسی در مان طلبی	
از مرزا افضل بیگ خاں صاحب دہلوی تخلص فضل	
سیاح سہا تیرا ہے ہر ایک ہنر	خادم درین ملاک ترے آئے مطلب
رہی امت کی سدا تنکو شہادت طلبی	مرحبا سیدی کی منی العسری
دل و جان با وفایت ہم عجیب شوقی	
حسن کا تیری کیسے نہیں دیکھا عام	تجک پر وہ سی میں اللہ رکھا ہر دم
اور نہ اک نور کا پتلا ہتا بشکل آدم	من بیدل بجال تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمال بہت بدین بواجبی	

این شکر خرم و مهر دارم
 سیدانت عید و طیب
 از صحت کی بین این شکر
 در وقت بی چرخه
 این شکر خرم و مهر دارم
 سیدانت عید و طیب
 از صحت کی بین این شکر
 در وقت بی چرخه

ذرات تو با عین سر ماییم بر و صبی
 از ظهور تو شده شعله ذرات بی
 هر جا سیکه هستی از هر بی
 دل و جهان باد خدایت بر و صبی
 رسول علی دایم بر و صبی
 بود نور تو منور به چهره آدم
 زین سپید جلد او گشته ملائک
 من بیدل بچال تو حجب جبرائیل
 ۱۶۲
 الفدا لعل بچال است از نورانی میا
 آدم از حال او از نورانی میا
 بر فلک حاکم اندیش منور
 ای خلد منور است به نورش میا
 کعبه نیست دیان تو به عالی
 بر تراز عالم تو آدم تو به عالی
 ای خلد منور است به نورش میا
 کعبه نیست دیان تو به عالی
 بر تراز عالم تو آدم تو به عالی
 ای خلد منور است به نورش میا

برتر از عالم و آدم تو چه عالی ہے	
مقدم پاک سے تیرے بہم جهان تیرم	ای ہنشاہ جهان سید لا موت مقام
نخل لبستان مدینہ ز تو سر نہ بدام	بار و تیری سبب ہے بہم نخل سلام
زمان شدہ شہرہ آفاق لیسرین ہے	
چاہا ظاہر ہو تر نام یہ شہر و دیوار	نور سے اپنے ہے حق لی ترا پیدا کیا
ذات پاک لودر نیلک عکسہ ظہور	تیری خاطر تہی اور اعزاز عربیہ نظر
زمان سبب آمدہ قرآن زبان ہے	
بلکہ سب جن و بشر مالک جنت و جہنم	اسی فضل سے تیرے ہو پیدا شد
شب معراج عروج تو ز افلاک گزر	بارغ دنیا کی ہیں کیا تجھ کو جہاں
نرسد ہیچ نہی	بقا میکہ رسید
اس حجالت مری آنکھیں پر اشکالم	ہیں ملک چھا آنکھیں میں ہا نہ ریر و دم
نسبت خود لیکت کو دم و لبس نفیلم	ہے تقصیر مری بخشد ہی اشاہ عجم
زمان کہ نسبت لبک کو تو شدنی آؤ	
تیری دامن کو بکڑ کر میں نرضی بات	روزِ محشر کو تو آلیگا جو شاہ عرصا
ماہر تشنہ لبانیم توئی آب حیات	میں تو کیا خضر و موسیٰ کہنی گے یہاں
رحم فرما کہ ز حد میگز و نشنہ ہے	
لفنی نفسے کہیں جو گزرے ہیں شبنم	خوف عرصا سے آباد شہ جن و بشر

ان شده بجز آفاق و بیکرین را
 منظره که گرد و زبرانش بود
 دات یک لودر چیکای که در
 نان سبب آده قرآن بیان
 حین آگفته خداوند جهان را

از سر لطف و عنایت خاصه
 ای محبت کاتبان طاهر
 عری احمد علی نیریز قدرتی
 دست در سل جیب تو رسد علی
 داروی در دینا نذر ضرورت حال
 ایگیا انت جیبی و طبیب قلم

شب معراج عروج لوگ رشت از دلا	خسروا گشته بنام تو خطاب لولاک
ایشه کون و مکان باعث این محبت	رفته بر جرم تو چون کرده و داغ درد
از سبک سیر تو جبریل مین قاهر گشت	شب معراج عروج تو زنا فلال گشت
بمقامیکه رسیدی رسد پیچ پی	
روزنی از شوق تو لای تو ایشاه احم	گشته بیرون دان این سخن و بین
عفو کن ایشه شانان حبیب اکرم	نسبت خود بگشت کردم و بس غلم
سان که نسبت لبک کو بهوشد لبی	
حسرو بهر دو جهان سید پاکیزه صفای	و بی همتا بهین شافع روز عوصا
عرض داریم هدایت شیه عالی دجا	ما بهر تشنه لبانیم و لدی آب حیات
لطف و بار که ز حد میگذرد تشنه لبی	
ایشه بهر دو جهان حسرو مخلوق توانم	بهر یک گوشه نظر تو نهار انجا ساز
و سی رسول عربی باعث این هفت	بر در فیض تو استاده اصبر و محرو
روحی و طوسی و هندی مینی و طوسی	
روز محشر تو به مطلوب خدا سے اکبر	آلی از بحر شفاعات گنه چین و بشیر
آن زمان ایشه محشر و تقسیم کوثر	حشیم رحمت بکشا سوسه من انداز
القریشی لقیه ماستی و مطلبه	

از سر لطف و عنایت خاصه
 ای محبت کاتبان طاهر
 عری احمد علی نیریز قدرتی
 دست در سل جیب تو رسد علی
 داروی در دینا نذر ضرورت حال
 ایگیا انت جیبی و طبیب قلم

۱۶۵

از سر لطف و عنایت خاصه
 ای محبت کاتبان طاهر
 عری احمد علی نیریز قدرتی
 دست در سل جیب تو رسد علی
 داروی در دینا نذر ضرورت حال
 ایگیا انت جیبی و طبیب قلم

از سر لطف و عنایت خاصه
 ای محبت کاتبان طاهر
 عری احمد علی نیریز قدرتی
 دست در سل جیب تو رسد علی
 داروی در دینا نذر ضرورت حال
 ایگیا انت جیبی و طبیب قلم

الفیات العطش ای بحر کرم ابر نجات
 ماسیہ شہ لبانیم تولی آب حیات
 لطف فرما کہ زرد میگردد و شہ لبے
 جبکی جالی ہی گرا بار معاصی سے کہ
 المدا المدد اب حال بہان ہے اہتر
 ہوں گرفتار خودی بہر خدا کا سرور
 خیم رحمت بکشا سو سے من انداز
 اسی فریے لہے ماسے و مطیے
 ہین جو ابو علی و کسہ والا من باز
 لصد اسید پس قطع رہ و در و در باز
 دستہ بکمال ادب لے بندہ نواز
 بدر فیض تو استادہ لصد و عوفا
 رومی و طوسی و ہمدی مہنی و خلیے
 پے حال خدام حیات ابدی
 اپنی تمہا کی ہی اب کچھ فرما دے
 غرض کرتا ہی ہی اب تو مثال قدس
 سید است حبیب و طیب قلبے
 ۶
 امده سے لوقد سی لی در مان طلیے
 جناب سیم محمد علی حسین شاہ مختص بہ طالب بریلوی
 لکھو اللہ سے بھی ہے وہ علی سے
 سختی مہر کہ خشر میں جتنے ہیں بنی
 عرض یون تم کریں وقت شفاعت
 مرجہا سید کی مدلی العسریے
 دل و جان باو عدایت چو عجب بخلے
 راج جوان زخمین میں تیرا دم
 کہاں ہے خالق اکبر نے تیرے کی قسم
 نہیں طاقت کہ کروں تیرا سراپا میرا
 من پیدل بجال تو عجب جہرا من

بہارِ حیاتِ ناز و نغمہ
 دامنِ سببِ آمدہ و زمان
 من لطفِ فرا کہ ز حدِ میگز زوشنہ لبی
 خدایا کہ تو کی دنیا کی ہر شے
 من لطفِ فرا کہ ز حدِ میگز زوشنہ لبی
 خدایا کہ تو کی دنیا کی ہر شے

ماہِ تہنہ لبانیم توئی آبِ حیات	لطفِ فرا کہ ز حدِ میگز زوشنہ لبی
دردِ عصیانِ اسے ہی تو ہے بیماری	چشمِ کسور سے رکھے نہ شفا بخشی کی
طالبِ شربتِ دبدار کی دیکھا کچھ	سیدے انت جیبیہ و طیبیہ طلبہ

آمدہ سو تو قدسی لی در مانِ طیبیہ	
مجددِ مصلحتِ عاشقِ شاگردِ مرزا اصغر علی خان نسیم	
حسرتِ سمن کو تیرے بعدِ شربت	دیکھ کر سر پہ تری تاجِ شفاعت
امتیٰ ہنیکے پی جتنے ہیں بنے	مرحبا سید کی مدنی العربیہ

دل و جان با وفا بیت چہ عجیب	
فاتِ عالی پر ختم ہے عالی حبیب	قطع ہے تیرے لئے جامہ والا بی
مرحبا بادشہ ٹاسٹے و مطلبے	مرحبا سید کے مدنے العربیہ

دل و جان با وفا بیت چہ عجیب	
جبریل آئی جب آنکھوں گیلین شرفِ قلم	دم بہرین خاصِ علامی ملاک ہر دم
کیا کہوں غرقِ ندامتِ نوحین آبر کرم	نبتِ خود لبتِ کروم و سببِ منفعلم

ز انکو نبتِ لبیک کو تو شلی آؤ	
تیرے تہ کو فرشتوں کا نہ ہو چکے اورا	حق لی فرمایا تری شان میں ٹالولا
اور تو اور گردِ شمعِ منہ میں جا	شبِ معراجِ عروج کو گزشت انا فلک

بقا میکر سید ز سید میچ بھی	
----------------------------	--

۱۶۷
 اوتوم شہزادہ صاحبِ سوار
 چرخِ بختِ بکاش سون ز آواز
 اوتوم شہزادہ صاحبِ سوار
 چرخِ بختِ بکاش سون ز آواز
 اوتوم شہزادہ صاحبِ سوار
 چرخِ بختِ بکاش سون ز آواز

ایک روزانِ حلقہ سے لے کر
 حلقہ سازیت دور نظر لفظ
 سیدانِ صلی و طیب
 آمدہ سو تو قدسی لی در مانِ طیبیہ
 مجددِ مصلحتِ عاشقِ شاگردِ مرزا اصغر علی خان نسیم
 حسرتِ سمن کو تیرے بعدِ شربت
 امتیٰ ہنیکے پی جتنے ہیں بنے
 دل و جان با وفا بیت چہ عجیب
 جبریل آئی جب آنکھوں گیلین شرفِ قلم
 کیا کہوں غرقِ ندامتِ نوحین آبر کرم
 ز انکو نبتِ لبیک کو تو شلی آؤ
 تیرے تہ کو فرشتوں کا نہ ہو چکے اورا
 اور تو اور گردِ شمعِ منہ میں جا
 بقا میکر سید ز سید میچ بھی

<p>تیری ہمت سے یہ مخلوق ہی اسباب ہی</p>		<p>میرا سب کی مدد کرنے والے</p>
<p>دل و جان باوجود اس پر عجب جو</p>		<p>فدا</p>
<p>کیا کریں ورنہ ایسا تو مقبول خدا</p>	<p>جن و انسان و ملک کون کریں</p>	<p>نہایت</p>
<p>آج تک خلق میں پیدا کوئی جتنا ہوا</p>		<p>نسبتے میں بذات تو بنی آدم را</p>
<p>برستار عالم و آدم تو چہ عالی ہے</p>		<p>فدا</p>
<p>باعث فرحت دل نام خدا تیرا عالم</p>	<p>پیر و کیوں کریں آپ کی خاص عالم</p>	<p>فدا</p>
<p>متفق سپہ میں سب ہیں نہیں کام</p>		<p>خل سببان مدینہ ز تو سر سبز مدام</p>
<p>زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین ہے</p>		<p>فدا</p>
<p>ہوا پر ہوا عجبے کا اسباب ہم</p>	<p>رات دن رہتا ہے دل پر مے اندوہ</p>	<p>فدا</p>
<p>سر کو زانو پہ دگر کستا ہوں میں تیرے</p>		<p>نسبت خود گت کردم و نفس غلام</p>
<p>راگہ نسبت لگ کو تو شلی ادبے</p>		<p>فدا</p>
<p>تو بنی وہ ہے کہ انجیل میں مذکور</p>	<p>صاف دیتی ہے گواہی تر تورت کو</p>	<p>فدا</p>
<p>ہا خداوند و عالم کو ازل سے منظور</p>		<p>ذات پاک تو درجہ عجب کردہ</p>
<p>زان سبب آمدہ قرآن بزبان نورا</p>		<p>فدا</p>
<p>روایاں کروں و صف میں کس طرح</p>	<p>ہو تا ساکن ہے فقط صل علی لک</p>	<p>فدا</p>
<p>رخ روشن سے فحش تر کجا عالم</p>		<p>من بیدل بجمال تو عجب جہانم</p>
<p>الہ الدہ چہ جمال است بدین بواجب</p>		<p>فدا</p>

تا که نور تو شد از نور خدا جلوه نما	نیت بدات تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم تو چه عالی نیت	
خالق ماکه بیمار است به پیش و کم	مسکن مهر نموده تو فلک چارم را
بوجود تو بدادوست وجود عالم را	نیت بدات تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم تو چه عالی نیت	
چون رطب نیت حدیث تو شکر یزید	شد جهان را ز مذاقش شیرین
بهست بهیم خزان صورت باغ سلام	نخل لیسان مدینه ز تو سر سبز دام
سان شده بهره آفاق شیرین	
یافت خضوان که تو داری سرخیزم	گر هر مهفت عروسان برایت بر
دو جهان کلیت که هر تنه و شمعان	شب معراج عروج تو ز افلاک
بها سیکه رسید سر سبز چو نی	
سبکه از راه ادب تو دست قدر	سر ملوکم ز غرطان تو شوقی قلم
میبرد در گ و رخ از غرطه اندام	نیت خود بگفت کردم پس
را که نیت یک کوه تو شد بی ابله	
بخونم از خرد و موش سرانیت خبر	صبر خصصت طلبه دست تو ان شکر
حاضر م بدر فیض تو خیال	چشم رحمت بکشا سو من بند نظر
اسی فرشی لبی ناسی و مطبله	

۱۶۹
 مہجہ اسرار است سرائی این
 دل دھان باد فدایت یہ عجب
 سخت ایساہ عجب عجب عجب
 بن خودم بے خرم من یہ عجب
 صورت آئینہ ملک حبیب چراغ
 من یہ میل بحال تو عجب چراغ
 الشیخ الفخریہ بحالت دین بوالہی
 فخر تو عجب بے غمی آدم را
 خد صفا آدم را

تا که بود تو شد از نور خدا جلوه نما	نیستی بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم تو چه عالی نیستی	
خالق ماکه بسیار است به پیش منم	مسکن مهر نموده تو فلک چاهم را
بوجود تو بدادوست وجود عالم را	نیستی بذات تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم تو چه عالی نیستی	
چون رطب نیست حدیث تو شکر زبدم	سدها را ز مذاقش به شیرین
بهست بهیم خزان صورت باغ اسلام	نخل لیثان مدینه ز تو سر سبز دهم
مان شده سهره آفاق به شیرین	
یافت رضوان که تو داسی به خرم	کره بهر هفت عروسان برایت بهر
در جهان کبیت که به مرتبه بهم	شب معراج عروج تو ز افلاک
بقا سیکه رسید سر سبز به خرمی	
سبکه از راه ادب به خرمی	سرنگویم ز غرادران تو شوقی قلم
میدورنگ و رخ از غرادران تو	نیستی خود بگیت کردم بس
تا که نیست بس که تو شادی ابدی	
بخونم از خرد و بهوش مرا نیست خبر	صبر رخصت طلبت توان شدیکم
حاضر من بدر فیض تو ببال	چشم رحمت بگشای من هزار نظر
ای فرشی لبی نامی و مطبله	

برتر از عالم فادم تو چه عالی نسبی
 چستان مدینه ز تو سر سبز بدام
 نخل در چکان مدینه ز تو سر سبز بدام
 نخل لبان مدینه ز تو سر سبز بدام
 نان شده سبزه آفاق لبشین
 برق رخسار براق تو ز افلاک گزشت
 از فلک چون نگار شیشه و بدای گزشت
 شب معراج عروج تو ز افلاک گزشت
 بهجا میگردد رسد میچ بسی
 کرد گساحی و بیباکی و سونجی حمله
 زمین دماست چه عجب آب و گل
 نسبتی نزد لبت کردم و لبش
 رانکه نسبت لبگ کو تو شدی آو
 هر دم چشمم نخاسو من انداز نظر
 یک نظر بهر خدا سو من انداز نظر
 قوه العین عطا سو من انداز نظر
 چشم رحمت بکس سو من انداز نظر
 ای تو نسبی لقیه با نسبی و مطلبی
 رحم کن خشک لبایم تو آبجیات
 لبب افتاده ز بانیم تو ای آبجیات
 جان لببیت و جانیم تو ای آبجیات
 ماهی نه لبایم تو ای آبجیات
 لطف مرا که ز حد سیکر زد شدی
 از همه دو تو بهاده لب بد عجز و نیاز
 ساغر شوق لبب داده لب بد عجز و نیاز

کمال عالم
 مدینه ز تو سر سبز بدام
 نخل در چکان مدینه ز تو سر سبز بدام
 نخل لبان مدینه ز تو سر سبز بدام
 نان شده سبزه آفاق لبشین
 برق رخسار براق تو ز افلاک گزشت
 از فلک چون نگار شیشه و بدای گزشت
 شب معراج عروج تو ز افلاک گزشت
 بهجا میگردد رسد میچ بسی
 کرد گساحی و بیباکی و سونجی حمله
 زمین دماست چه عجب آب و گل
 نسبتی نزد لبت کردم و لبش
 رانکه نسبت لبگ کو تو شدی آو
 هر دم چشمم نخاسو من انداز نظر
 یک نظر بهر خدا سو من انداز نظر
 قوه العین عطا سو من انداز نظر
 چشم رحمت بکس سو من انداز نظر
 ای تو نسبی لقیه با نسبی و مطلبی
 رحم کن خشک لبایم تو آبجیات
 لبب افتاده ز بانیم تو ای آبجیات
 جان لببیت و جانیم تو ای آبجیات
 ماهی نه لبایم تو ای آبجیات
 لطف مرا که ز حد سیکر زد شدی
 از همه دو تو بهاده لب بد عجز و نیاز
 ساغر شوق لبب داده لب بد عجز و نیاز

برتر از عالم فادم تو چه عالی نسبی
 چستان مدینه ز تو سر سبز بدام
 نخل در چکان مدینه ز تو سر سبز بدام
 نخل لبان مدینه ز تو سر سبز بدام
 نان شده سبزه آفاق لبشین
 برق رخسار براق تو ز افلاک گزشت
 از فلک چون نگار شیشه و بدای گزشت
 شب معراج عروج تو ز افلاک گزشت
 بهجا میگردد رسد میچ بسی
 کرد گساحی و بیباکی و سونجی حمله
 زمین دماست چه عجب آب و گل
 نسبتی نزد لبت کردم و لبش
 رانکه نسبت لبگ کو تو شدی آو
 هر دم چشمم نخاسو من انداز نظر
 یک نظر بهر خدا سو من انداز نظر
 قوه العین عطا سو من انداز نظر
 چشم رحمت بکس سو من انداز نظر
 ای تو نسبی لقیه با نسبی و مطلبی
 رحم کن خشک لبایم تو آبجیات
 لبب افتاده ز بانیم تو ای آبجیات
 جان لببیت و جانیم تو ای آبجیات
 ماهی نه لبایم تو ای آبجیات
 لطف مرا که ز حد سیکر زد شدی
 از همه دو تو بهاده لب بد عجز و نیاز
 ساغر شوق لبب داده لب بد عجز و نیاز

یہ تر از عالم

مقدم ہے جسے خواص خط کو گریہ فرمائی دور دور
 دلان نہاں سے ہوا خلق کو گریہ فرمائی دور دور
 فی لیسان مد نظر میں جو یہ باغی تھام
 کو ہم یاد ہماری ہیں آں عباد
 بلکہ ان تہاں میں حرامی ادا
 کیستہ تہاں بذات لوی ادا
 دل آدم میں کو شہید کیا

نسبت خود بیگت کردم میں	راتی قطع زبان ہو کر اس کی قسم
زبان کہ نسبت لگ کو تو شہیدی لڑ	
التی اب یہ ہاری رسول اللہ	محضیت سے ہوا سب نامہ اعان
عاصیاں ہم زمانہ کی اعمال فحشا	ان قمار کے گناہوں سے آؤ بقتلہ
سکھو ماروئے شفاعت مکن آں کیلئے	
اپنے بند کو بلا لیجئے آقا جلد	اب سعید آرزوی محکو قدمو کی
سکھات جیسے و طلبہ طلبہ	درد دل سے ہو جان شہون
آمدہ سو تو قدسی پ در مان طلبہ	
دیگر	۱۲
سبکی اسکی ہوئی تجھے شفاعت طلبہ	ایک لاکھ تسی ہزار آگے ہو میں جو بی
مرجا سید کی مدنے العیرے	تو ہی لاثانی ترا سا ہے ہین کوئی بی
	دل و جان باد فدایت جیجک خود
قتیں ملی کے تصور میں ہمارہ دنیا	چشم یعقوب میں یوسف کا سجا یا عالم
من پیدل بجال تو عجب حیرانم	واہ کیا حسن تہین حق نی دیا ہ امم
اندراں صبر جالت بدن لوانجیے	
کوٹا ہے جسے جیریل بہا لیئے	کوٹا ہے وہی مرض سے ناعز

مقدم ہے جسے خواص خط کو گریہ فرمائی دور دور
 دلان نہاں سے ہوا خلق کو گریہ فرمائی دور دور
 فی لیسان مد نظر میں جو یہ باغی تھام
 کو ہم یاد ہماری ہیں آں عباد
 بلکہ ان تہاں میں حرامی ادا
 کیستہ تہاں بذات لوی ادا
 دل آدم میں کو شہید کیا
 راتیں قطع زبان ہو کر اس کی قسم
 زان کہ نسبت لگ کو تو شہیدی لڑ
 محضیت سے ہوا سب نامہ اعان
 ان قمار کے گناہوں سے آؤ بقتلہ
 سکھو ماروئے شفاعت مکن آں کیلئے
 اب سعید آرزوی محکو قدمو کی
 درد دل سے ہو جان شہون
 آمدہ سو تو قدسی پ در مان طلبہ
 دیگر
 سبکی اسکی ہوئی تجھے شفاعت طلبہ
 مرجا سید کی مدنے العیرے
 دل و جان باد فدایت جیجک خود
 چشم یعقوب میں یوسف کا سجا یا عالم
 واہ کیا حسن تہین حق نی دیا ہ امم
 اندراں صبر جالت بدن لوانجیے
 کوٹا ہے جسے جیریل بہا لیئے
 کوٹا ہے وہی مرض سے ناعز
 انہی کی جیجک میں ہوا خلق کو گریہ فرمائی دور دور
 دلان نہاں سے ہوا خلق کو گریہ فرمائی دور دور
 فی لیسان مد نظر میں جو یہ باغی تھام
 کو ہم یاد ہماری ہیں آں عباد
 بلکہ ان تہاں میں حرامی ادا
 کیستہ تہاں بذات لوی ادا
 دل آدم میں کو شہید کیا

یہ تر از عالم
 کو ہم یاد ہماری ہیں آں عباد
 بلکہ ان تہاں میں حرامی ادا
 کیستہ تہاں بذات لوی ادا
 دل آدم میں کو شہید کیا
 راتیں قطع زبان ہو کر اس کی قسم
 زان کہ نسبت لگ کو تو شہیدی لڑ
 محضیت سے ہوا سب نامہ اعان
 ان قمار کے گناہوں سے آؤ بقتلہ
 سکھو ماروئے شفاعت مکن آں کیلئے
 اب سعید آرزوی محکو قدمو کی
 درد دل سے ہو جان شہون
 آمدہ سو تو قدسی پ در مان طلبہ
 دیگر
 سبکی اسکی ہوئی تجھے شفاعت طلبہ
 مرجا سید کی مدنے العیرے
 دل و جان باد فدایت جیجک خود
 چشم یعقوب میں یوسف کا سجا یا عالم
 واہ کیا حسن تہین حق نی دیا ہ امم
 اندراں صبر جالت بدن لوانجیے
 کوٹا ہے جسے جیریل بہا لیئے
 کوٹا ہے وہی مرض سے ناعز

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

ای صوفی بے نامی دیکھو
مقامت کس کو من و نواز
آب کوزه کجایا
گر کجایا بین تار و نسف
جس سقاوت کیلئے تیرے
بامیون نہ ملدیم کون
فہمست آب تھا کجایا
کجایا کجایا

۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱

خالق الالہی حضرت خلاق غفر	عربی کی اوسے تخصیص ہوئی کیوں
کیوں نہ ہو نسبت مجھو بکا ہے ماسخ	ذات پاک تو درخشاں بہ زان سب آفر
ای شفیق دو جہان مالک ملک لولا	آپ دان ہو مخی جہان کوئی نہ سنج
بان غلط کہتے ہیں جو کہتے ہیں کوہ ادا	سب معراج غرور کو گشت ارفا
سنگ مر مر او گار ہی عاشق کوئی	سختی ہم ہی ہے مگر آج آؤ دیکھا
رفعت شکر قیامت کرتا تھا رنگ جو	سید انت حبیب و طبیب قلب
حبیب شہداء آمدہ سوے تو قدسی پی در پی	اپریل شہداء

<p>حصہ خرمن کا جو حصہ کوہ دوسرا خرمن کا جو حصہ کوہ ہمارا نکاح و تشریف علیٰ عتاب ہے حاجی حسین نے کرے تاج جمع ہیں غنیہ خستہ شہزادے کا فرشتی فلم شوق میں یا کہ جو عجب چو جو اس کا یہی خدا آپ کو اچھا پڑے یہ ہی احسا کیا شمس علیہ صبا رسی بخت یاور نہی بالصب بود غارت برتر لاف و تحسین</p>	<p>نہی کہ غریب کا غریب و دیوی خلف علام مہو کی مہو ان کے کہنے جو تو حق کیا کہ وہ ہیں مجھے ہوئی طرب اس لئے میرے سید وزیر علیہ عارض قصہ نویس ہزار گہ</p>
<p>کے یہ وہ نسخہ ہے جس کے لئے لو کہہ کرے یہ پہلی شکیہ ہے مجھ کو شجاع کیا وہ کام محض کے الودہی علیٰ عائب شاہ امم کی خاطر فی اس میں ہر مصرعہ کا کے کہ اس درو گنجینہ کرد بجائے اور درکش لا تعد</p>	<p>اچان کا لکھ زماں تو صیفا نہی کہ کو کو کیا جیتے تاسلام صاحب سدر خیزہ بدلو و مشک بلوت نہی سرور دین پاک چو صفیہ خلیں دولت لایزل چو مارچ خستہ عارض بگفت</p>
<p>مولا محمد زکریا صاحب ستان میں او س گل کی سب سے قابل داد ہوں کہ ادہ کا چوئی مجھے فرماشیں سدا کی جہاں ملا خدیج کی خوش نما</p>	<p>طبع گشت نسخہ عجیب و غریب کہ زخوف کا لافہ منور قیبت بشد شجاع این نکات عجیب شجاع کیا اچھا خوبصورت ہوا ایسا خوبصورت ہے مادہ اس کا خوبصورت ہے امد ہر جہاں ہے کہ اس کا</p>
<p>سب سے پہلی لکھا خوبصورت ہے مصرع ہی کہ اس خوبصورت ہے کہ تاریخ ہو خوشا خوبصورت یہ اس کی ہے دوسرا خوبصورت</p>	<p>لیون اس کا ایک ہے ایسے مایہ یہ سب سے پہلی لکھا کوئی ہی نسخہ یہ تاریخ ہی سب سے پہلی ناور یہ تاریخ ہی سب سے پہلی ناور</p>

شماره ۸۹۱۵۳۳۱

This book is due on the date last
stamped. A fine of 1 anna will be
charged for each day the book is
kept over time.
